اشاعت کا
۴۱ واں سال

روزنامہ
آفاق
سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

2 لوگوں کیلئے فلاحی اسکیموں کے حوالے سے بیداری کیمپوں کو تیز کرنے کی ہدایت

7 بنگلہ دیشی آل راؤنڈر شکیب الحسن نے ریٹائرمنٹ کا فیصلہ مؤخر کر دیا

8 اسرائیل، شام کے مقبوضہ علاقوں سے دستبردار نہیں ہوگا

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq
Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279
RNI NO: 43732/85 Tuesday 09 Deceember 2025
ESTABLISHED IN 1985
09 دسمبر 2025، بمطابق 17 جمادی الثانی 1447ھ منگوار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 291، صفحات 8، قیمت 3 روپے

غریبوں کی زندگیوں میں انقلابی تبدیلی لائیں گے: لیفٹیننٹ گورنر

ایل جی نے حالیہ آفاتِ سماوی اور آپریشن سندھ کے دوران بلا اشتعال پاکستانی گولہ باری سے متاثرہ کنبوں کیلئے نئے مکانات کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا

جموں / ۸ دسمبر / (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو جموں ضلع میں آپریشن سندور کے دوران حالیہ آفات سماوی اور بلا اشتعال پاکستانی فائرنگ سے متاثرہ کنبوں کے لئے نئے مکانات کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ جموں ضلع میں 350 گھروں کی تعمیر 35 کروڑ روپے کی لاگت سے کی جائے گی۔ یہ نئے تین بیڈروم والے پری فابریکیٹیڈ سمارٹ ہاؤسز ایک این جی او ہائی رِچ رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی (ایچ آر ڈی ایس انڈیا) کے تعاون سے تعمیر کئے جائیں گے۔ لیفٹیننٹ

گورنر نے اپنے خطاب میں متاثرہ کنبوں کی مدد کے لئے ایچ آر ڈی ایس انڈیا کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ متاثرہ کنبوں کے لئے گھر سرکاری خزانے سے ایک پیسہ خرچ کئے بغیر گھر تعمیر کئے جا رہے ہیں۔ یہ تین بیڈروم والے پری فیبریکیٹیڈ سمارٹ ہاؤسز چھ ماہ کے اندر مکمل کئے جانے کی منصوبہ بندی ہے۔ یہ گھر مؤثر، جدید، مضبوط اور تکنیکی طور پر ترقی یافتہ ہوں گے اور ان میں گائے کے شیڈ جیسی مخصوص سہولیات شامل ہوں گی۔ ایچ آر ڈی ایس انڈیا گھروں کی تعمیر کے علاوہ مستفید کنبوں کو ایک جامع فلاحی پیکیج بھی فراہم کر رہا ہے۔ ایچ آر ڈی ایس (بقیہ ۶ پر)

وادی کے بالائی علاقوں میں تازہ برف باری، سونمرگ لداخ شاہراہ عارضی طور بند

سردیوں کا زور تیز، سری نگر میں شبانہ درجہ حرارت منفی 2.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ

کشمیر میں 14 اور 15 دسمبر کو ہلکے برف وباراں کا امکان

سری نگر ۸ دسمبر (ایجنسیز) وادی کشمیر کے بالائی علاقوں میں اتوار کی شب تازہ برف باری ہوئی، جس کے باعث سردی کی شدت میں مزید اضافہ ہوا جبکہ سونمرگ لداخ (سری نگر-لیہہ) قومی شاہراہ پر ٹریفک کی آمد و رفت متاثر ہوئی۔ ذرائع نے بتایا کہ سونمرگ، زوجیلا، بالتل اور گمبواس کے بالائی حصوں میں ہلکی اور تازہ برف باری ریکارڈ کی گئی، جبکہ کرگل ضلع کے دراس، منی مرگ اور گمری علاقوں میں بھی برف کی نئی پرت نے سرد موسم کو مزید سخت کر دیا۔ تازہ برف جمع ہونے کے بعد انتظامیہ نے احتیاطی طور (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے ایس ایم ایچ ایس ہسپتال سری نگر کا تفصیلی معائنہ کیا

صحت سہولیت، طبی سامان اور مریضوں کی نگہداشت کا جائزہ لیا

بروقت علاج، صفائی ستھرائی اور مریضوں کی روانی کو یقینی بنانے کی ہدایت

سری نگر / ۸ دسمبر / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج سری نگر کے ایس ایم ایچ ایس ہسپتال کا تفصیلی معائنہ کیا۔ انہوں نے ہسپتال میں مریضوں کی نگہداشت کی خدمات، بنیادی ڈھانچے، ضروری ادویات کی دستیابی اور دیگر سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ وزیر صحت نے معائنے کے دوران پرنسپل، فیکلٹی ممبران اور طبی عملے سے بات چیت کی تاکہ زمینی سطح کی ضروریات کا جائزہ لیا جا سکے اور خدمات کی فراہمی سے متعلق مسائل حل کئے جا سکیں۔ انہوں نے ایمرجنسی ونگ، او پی ڈی سیکشنوں، ڈائیگناسٹک یونٹوں اور ان پیشنٹ وارڈوں کا دورہ کیا اور ہسپتال حکام کو بروقت علاج، صفائی ستھرائی اور مریضوں کی روانی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے مریضوں اور اور تیمارداروں سے بھی بات چیت کی اور ہسپتال میں فراہم کی جانے والی طبی خدمات کے معیار کے بارے میں ان کی رائے لی۔ وزیر موصوف نے ادویات کے ذخائر اور فارمیسی کے کام کاج کا جائزہ لیتے (بقیہ ۶ پر)

وندے ماترم نہ صرف جدوجہد آزادی کے لیے تحریک بنا بلکہ آزاد ہندوستان کا ویژن بھی ہے: مودی

آج بھی کانگریس اور ان کے اتحادی وندے ماترم پر تنازعہ کھڑا کرنے کی کوشش کرتے ہیں

نئی دہلی / ۸ دسمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کانگریس پر وندے ماترم کے ساتھ دھوکہ کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ خوشامدانہ سیاست کے دباؤ میں کانگریس وندے ماترم کی تقسیم کے لیے جھکی اور مسلم لیگ کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے۔ مسٹر مودی نے قومی گیت وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے پر پیر کو لوک سبھا میں بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ وندے ماترم کے خلاف مسلم لیگ کی مخالفت کی سیاست تیز ہوتی جا رہی تھی۔ محمد علی جناح نے 15 اکتوبر 1937 کو لکھنؤ میں وندے ماترم کے خلاف نعرہ بلند کیا تھا تو کانگریس کے اس وقت کے صدر جواہر لعل نہرو کو اپنا تخت حکومت ہلتا نظر آیا۔ جواہر لعل نہرو نے ایسے وقت میں مسلم لیگ کو جواب دینے اور کانگریس کی وندے ماترم سے وفاداری کو ظاہر کرنے کے بجائے وندے ماترم کی ہی جانچ شروع کر دی۔ انہوں نے کہا کہ مخالفت کے پانچ دن بعد 20 اکتوبر کو جواہر لعل نہرو نے سبھاش چندر بوس کو خط لکھا اور اس میں انہوں نے جناح کے جذبات سے اپنی رضامندی ظاہر کی، جس میں کہا گیا تھا کہ یہ گیت مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سبھاش چندر بوس کو جو خط لکھا گیا اس میں جواہر لعل نہرو نے کہا (بقیہ ۶ پر)

فوج کو ہر چیلنج کا جواب تیزی، درستگی اور اعتماد سے دینا ہوگا: لیفٹیننٹ جنرل مشرا

بدلتی صورتحال کے سبب فورسز کو چوکس رہنے کی ضرورت

جموں / ۸ دسمبر (یو این آئی) ڈوڈہ کے حساس اور پہاڑی خطے میں دہشت گردی کے ممکنہ خطرات کے پیش نظر فوج نے اپنی زمینی تیاریوں اور آپریشنل حکمت عملی کا بڑے پیمانے پر جائزہ لیا۔ وائٹ نائٹ کور کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے پیر کو گندوہ کا دورہ کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ فورسز کو ہر لمحہ الرٹ، فیصلہ کن اور مسلسل آپریشنل پیش قدمی کی حالت میں رہنا ہوگا تاکہ ابھرتے چیلنجز کا بروقت اور مؤثر جواب دیا جا سکے۔ ضلع ڈوڈہ میں بڑھتی سکیورٹی ضروریات کے تناظر میں فوج نے آج ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد کیا جس کے دوران آپریشنل تیاریوں، چیلنجوں اور آئندہ حکمتِ عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر وائٹ نائٹ کور کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے فرنٹ لائن فوجیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علاقے میں بدلتی صورتحال کے سبب فورسز کو نہ صرف چوکس رہنے کی ضرورت ہے بلکہ دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں 'مسلسل، ٹھوس اور مستقبل پر مبنی اپروچ' اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے اہلکاروں (بقیہ ۶ پر)

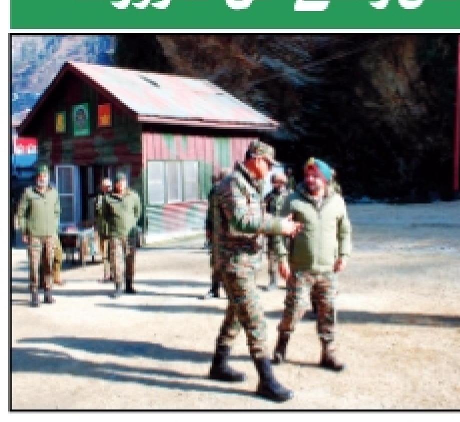

امیگریشن ایکٹ کی خلاف ورزی پر سرینگر پولیس کا بڑا آپریشن

متعدد ہوٹلوں اور ہاؤس بوٹ مالکان کے خلاف مقدمات درج

سری نگر / ۸ دسمبر (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے گرمائی دارالخلافہ سری نگر میں سیکیورٹی اقدامات کو مزید مؤثر بنانے کے لئے پولیس نے امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے والے کئی ہوٹلوں، ہوم اسٹیز اور ہاؤس بوٹ مالکان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرتے ہوئے پانچ الگ الگ ایف آئی آر درج کی ہیں۔ پولیس کے مطابق غیر ملکی شہریوں کے قیام کے دوران لازمی فارم-سی رپورٹنگ نہ کرنا نہ صرف سنگین غفلت ہے بلکہ قومی سلامتی سے جڑے قوانین کی خلاف ورزی بھی ہے، جس پر کسی قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی۔ پولیس نے بتایا کہ معمول کی چیکنگ کے دوران راجباغ علاقے میں ہوٹل بلوسمز، ہوٹل گرینڈ ایم ایس اور ہوٹل گولڈن فاریسٹ نے غیر ملکی مہمانوں کو ٹھہرایا لیکن متعلقہ فارنرز رجسٹریشن آفس کو فارم-سی جمع نہیں کیا۔ اس سنگین خلاف ورزی پر پولیس اسٹیشن راجباغ میں ایف آئی آر نمبر 65/2025 زیر دفعات 8 اور 23-بی امیگریشن و فارنرز ایکٹ درج کی گئی ہے۔ اسی طرح خانیار کے خیام علاقے میں بھی ہوٹل خیبر نے بارہا تنبیہ کے باوجود فارم-سی کے ثبوت پیش نہیں کئے جس پر پولیس اسٹیشن خانیار میں ایف آئی آر نمبر 57/2025 قائم کی گئی۔ لال بازار میں نواباغ باغوان پورہ میں قائم آئی ایم وائی ہوم اسٹے کے مالک محمد اسلم بٹو نے اسرائیلی شہری اسٹارو ونسکی لیور سمیت دیگر غیر ملکی مہمانوں کا قیام چھپایا اور فارم-سی آن لائن جمع نہیں کیا، جس پر پولیس اسٹیشن لال بازار میں ایف آئی آر نمبر 60/2025 درج ہوئی۔ نشیبی علاقوں میں بھی اسی نوعیت کی خلاف ورزیاں سامنے آئیں۔ نشاط میں وکیل کالونی کے محمد اشرف زرگر فارم-سی جمع کرانے میں ناکام رہے، جس پر پولیس اسٹیشن نشاط میں ایف آئی آر نمبر 101/2025 درج (بقیہ ۶ پر)

1996 کے نشاط اغوا و قتل کیس میں بڑی پیش رفت

ترال کا محمد مقبول شیخ گرفتار، معاملہ پاپا کشتوری گروپ سے منسوب

سرینگر / ۸ دسمبر / یو این ایس / سرینگر پولیس نے قریب تین دہائی پرانے سنسنی خیز اغوا و قتل کیس میں ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے محمد مقبول شیخ نامی ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ ملزم 1996 میں نشاط کے ٹھیکیدار علی محمد میر کے اغوا اور قتل میں ملوث تھا۔ یہ کارروائی پیر کے روز پانپور علاقے سے عمل میں لائی گئی۔ ملزم محمد مقبول شیخ ولد لال شیخ ساکن ترال کو پولیس اسٹیشن نشاط کی ٹیم نے گرفتار کیا۔ اس کے خلاف ایف آئی آر نمبر 16/2007 کے تحت قتل، اغوا، غیر قانونی حبسِ بے جا، شواہد مٹانے اور مجرمانہ سازش سے متعلق دفعات 302، 364، 342، 201 اور B-120 آر پی سی درج ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق مقتول علی محمد میر ساکن برین نشاط کو سن 1996 میں اغوا کر کے قتل کیا گیا تھا اور اس جرم میں اُس وقت کے بدنام زمانہ عسکریت مخالف کارکن پاپا کشتوری کی شمولیت بھی سامنے آئی تھی، جو اس دور میں متعدد سنگین وارداتوں میں ملوث رہا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مسلسل تحقیقات کے باوجود آج تک مقتول کی لاش برآمد نہیں ہو سکی، جس کے سبب یہ کیس نشاط علاقے کے سب سے حساس اور طویل عرصے سے زیر التوا (بقیہ ۶ پر)

دہلی دھماکہ کیس: دہلی عدالت نے تین ڈاکٹروں اور

ایک مبلغ کی این آئی اے حراست میں چار روز کی توسیع کر دی

سرینگر ۸ دسمبر (یو پی آئی) دہلی کی ایک عدالت نے پیر کے روز نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کی تحویل میں موجود تین ڈاکٹروں اور ایک مذہبی مبلغ کی حراست میں مزید چار دن کی توسیع کر دی۔ یہ چاروں ملزم — ڈاکٹر مزمل گنائی، ڈاکٹر عدیل راتھر، ڈاکٹر شاہینہ سعید اور مولوی عرفان احمد وگے — 10 روزہ ریمانڈ مکمل ہونے کے بعد سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان پیش کیے گئے۔ پرنسپل اینڈ سیشنز جج انجو باجج چندنا کی عدالت میں میڈیا نمائندوں کو کارروائی کی کوریج کی اجازت نہیں دی گئی۔ پٹیالہ ہاؤس کورٹ کمپلیکس کے اندر اور باہر اضافی سکیورٹی تعینات رہی۔ این آئی اے نے اب تک اس کیس میں سات گرفتاریوں کی تصدیق کی ہے، جس کا تعلق اس 'وائٹ کالر' دہشت گرد ماڈیول سے جوڑا جا رہا ہے جسے جموں و کشمیر پولیس نے بے نقاب کیا تھا۔ ایجنسی کے مطابق، تحقیقات کے دوران مختلف ریاستوں میں چھاپے جاری ہیں تاکہ اس ہلاکت خیز خودکش حملے سے جڑے دیگر کرداروں کو بھی ٹریس کیا جا سکے۔ این آئی اے کے مطابق، 10 نومبر کو دہلی کے لال قلعے کے باہر دھماکہ خیز مواد سے بھری آئی 20 کار کے پھٹنے سے 15 افراد جان سے گئے جبکہ متعدد زخمی ہوئے۔ تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ کار ڈاکٹر عمر النبی چلا رہا تھا، جو اس حملے کا مبینہ مرکزی (بقیہ ۶ پر)

مسلسل خشک موسم کے بیچ آگ کی وارداتوں میں اضافہ

منور آباد سرینگر میں میں مینوفیکچرنگ یونٹ اور 12 دکانیں خاکستر

شوپیاں میں دو رہائشی مکانوں اور بیروہ میں مسجد کو عمارت کو نقصان

سری نگر ۸ دسمبر (ایجنسیز) شہر سرینگر کے منور آبادی علاقے میں شبانہ آگ کے ایک بھیانک واردات میں ایک کار باری یونٹ سمیت 12 دکانیں خاکستر ہوئے جبکہ اس واقعے میں لاکھوں روپے مالیت کا ساز و سامان مکمل طور راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوا۔ وادی کشمیر میں مسلسل خشک سالی اور سردی کی (بقیہ ۶ پر)

لفٹیننٹ گورنر نے مسلح افواج کے ریٹائیرڈ افسران سے ملاقات کی

آرمڈ فورسز فلیگ ڈے فنڈ میں عطیہ کیلئے قوم سے اپیل کی

جموں/۸دسمبر/(ڈی آئی پی آر)لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے پیر کو لوک بھون جموں میں مسلح افواج کے ریٹائیرڈ افسران (ویٹرنز) سے ملاقات کی۔انہوں نے مسلح افواج کا شکریہ ادا کیا اور شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ قوم ہمیشہ فوجیوں کی قربانیوں کی مقروض رہے گی۔ لفٹیننٹ گورنر نے آرمڈ فورسز فلیگ ڈے فنڈ کیلئے سخاوت کے ساتھ چندہ عطا کیا۔انہوں نے کہا کہ 7دسمبر 2025 کو منایا جانے والا آرمڈ فورسز فلیگ ڈے شہریوں کو یاد دلاتا ہے کہ مسلح افواج کے اہلکاروں کی فلاح و بہبود قوم کی اجتماعی ذمہ داری ہے اور ہر فرد کو قوم کی سالمیت کے محافظ مسلح افواج کی حمایت کیلئے اپنا حصہ ڈالنا چاہیئے۔لفٹیننٹ گورنر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آرمڈ فورسز فلیگ ڈے (بقیہ۶پر)

رانا نے طلبہ کو جدت کو اپنانے اور چیلنجز پر قابو پانے کی ترغیب دی

میر کالج آف ایجوکیشن کے سالانہ ایونٹ کی رونق بنے

جموں/۸دسمبر/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج میر کالج آف ایجوکیشن کے سالانہ انعامی تقریب میں شرکت کی۔ یہ پروگرام طلبہ کی مختلف شعبوں میں نمایاں صلاحیتوں، لگن اور کامیابیوں کا جشن منانے کیلئے منعقد کیا گیا تھا۔مہمان خصوصی کے طور پر وزیر موصوف نے تعلیمی، تحقیقی، نصابی سرگرمیوں، کھیلوں اور کمیونٹی سروس میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے تمام ایوارڈ یافتہ طلبہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی۔انہوں نے ان کی استقامت، جذبے اور عزم کو سراہا اور کہا کہ ان کی کامیابیاں دوسرے طلبہ کیلئے ایک زبردست ترغیب کا باعث ہیں۔اپنے خطاب میں مسٹر رانا نے طلبہ کو حوصلہ دیا کہ وہ حدود کو مسلسل آگے بڑھاتے رہیں اور ہمیشہ تجسس کے ساتھ سیکھنے والے بنیں۔انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ جدید خیالات پیش کریں، چیلنجز کا ڈٹ کا مقابلہ کریں اور زندگی کے ہر شعبے میں کمال کی طرف بڑھیں۔انہوں نے نوجوانوں کے قوم کی تعمیر میں کردار کو اجاگر کیا اور اپنے علم و ہنر کو معاشرتی ترقی کیلئے استعمال کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔وزیر موصوف نے ایم آئی ای آر کالج کی تعریف کی کہ اس نے ایک پرورش بخش اور مستقبل کی طرف دیکھنے والا تعلیمی ماحول پیدا کیا ہے۔انہوں نے فیکلٹی اور عملے کی لگن کو سراہا جو طلباء کی تعلیمی، ذاتی اور اخلاقی ترقی کو یقینی بنانے کیلئے کی جارہی ہے۔مسٹر رانا نے کالج کے جدید انفراسٹرکچر اور تعلیمی ٹیکنالوجی کے موثر انضمام کی بھی ستائش کی۔انہوں نے (بقیہ۶پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے پونچھ میں اہم ترقیاتی کاموں کا جائیزہ لیا

وقت پر تکمیل اور معیار پر زور دیا

پونچھ/۸دسمبر/(ڈی آئی پی آر)نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے آج ضلع پونچھ کا دورہ کیا اور ڈاک بنگلہ پونچھ کے کانفرنس ہال میں پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) اور متعلقہ محکموں بشمول صنعت و تجارت، لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ، سکل ڈیولپمنٹ اور مائننگ کے ضلعی اور سیکٹرل افسران کے ساتھ ایک تفصیلی جائیزہ اجلاس کی صدارت کی۔اجلاس کے آغاز میں نائب وزیر اعلیٰ نے جاری اسکیموں اور ترقیاتی کاموں بشمول سڑکیں، پُل اور محکمانہ کامیابیوں کا تفصیلی جائیزہ لیا۔انہوں نے عوامی خدمات کی (بقیہ۶پر)

ٹرینی پروڈکٹس سیل کے دو دِنوں میں

12 لاکھ روپے سے زیادہ کی آمدنی حاصل ہوئی

سری نگر/۸دسمبر/(آفاق نیوز ڈیسک)محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر نے بحالی اور ہنر مندی کے ایک دل کو چھو لینے والے تقریب میں 5 اور 6 دسمبر 2025 کو مشہور نمائش گاہ میں دو روزہ ٹرینی پروڈکٹس سیل کا شاندار اہتمام کیا۔یہ تقریب زبردست اور شاندار کامیابی میں تبدیل ہوئی جہاں بڑی تعداد میں لوگ مقام پر آئے جس سے صرف دو دنوں میں محض 12 گھنٹوں کے اندر 12.13 لاکھ روپے کی شاندار آمدنی حاصل ہوئی۔محکمہ کے ایک ترجمان نے آج یہاں جاری پریس بیان میں کہا کہ اس تقریب میں 11 سٹال تھے جن میں محکمہ کے 432 تربیتی مراکز اور میسیو کارپٹ سکیم (ایم ایس سی) سے وابستہ تربیت یافتہ کاریگروں کی ہاتھ سے تیار کردہ دلکش مصنوعات نمائش کے لئے پیش کی گئیں۔اُنہوں نے مزید کہا، ''کشمیری کریول ایمبرائیڈری، ہاتھ سے بُنے ہوئے اونی قالین، پیپر ماشی، بید کی ٹوکری سازی، تانبے کے برتنوں کی کندہ کاری سے لے کر سوزنی اور کانی شالیں اور نمدہ و گبہ جیسے قدیم دستکاری کے نمونے نمائش کا حصہ تھے۔'' ترجمان نے مزید تفصیلات دیتے ہوئے کہا کہ ضلع سری نگر نے 4.27 لاکھ روپے کی فروخت کے ساتھ سبقت حاصل کی جبکہ ایم ایس سی کے تحت اُونی قالینوں نے 3.00 لاکھ روپے کی (بقیہ۶پر)

سکینہ ایتو نے سری نگر میں مختلف قانون سازوں اور عوامی وفود سے ملاقات کی

حقیقی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا، سکینہ ایتو

سری نگر/۸دسمبر/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے سول سیکرٹریٹ سری نگر میں وزراء کے سرکاری روسٹر کے مطابق آج مختلف عوامی وفود اور افراد سے ملاقات کی جن میں مختلف اسمبلی حلقوں کے ایم ایل ایز بھی شامل تھے تاکہ اپنے علاقوں کے حقیقی مسائل اور ترقیاتی مسائل کا جائزہ لیا جاسکے۔دوران ملاقات اننت ناگ، بارہمولہ، کپواڑہ، کولگام اور دیگر علاقوں کے عوامی وفود نے وزیر موصوفہ سے بات چیت میں صحت، سکول تعلیم، سڑکوں، پینے کے پانی، راشن کی دستیابی اور (بقیہ۶پر)

مرکز نے سپریم کورٹ کی سماعت میں ویڈیو لنک

کے ذریعہ وانگچک کے جڑنے کی اپیل کی مخالفت کی

نئی دہلی/۸دسمبر(یو این آئی) مرکزی حکومت نے پیر کو لداخ کے سماجی کارکن سونم وانگچک کی اس اپیل کی مخالفت کی جس میں انہوں نے سپریم کورٹ کی سماعت میں جودھ پور سینٹرل جیل سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شرکت کی اجازت مانگی تھی۔مسٹر وانگچک کو قومی سلامتی ایکٹ کے تحت اپنی نظربندی کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ کے سامنے پیش ہونا ہے۔ان کی اہلیہ ڈاکٹر گیتانجلی انگمو نے آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت ہیبس کارپس پٹیشن دائر کی تھی، جس کی مرکزی حکومت نے مخالفت کی ہے۔یہ معاملہ جسٹس اروند کمار اور این وی انجاریا کی بنچ کے سامنے آیا، لیکن اس کی سماعت نہیں ہوسکی کیونکہ دونوں فریقوں کے وکیل دیگر سماعتوں میں مصروف تھے۔محترمہ انگمو کی نمائندگی کرتے ہوئے سینئر وکیل کپل سبل نے سپریم کورٹ سے اپیل کی کہ مسٹر وانگچک کو جیل سے ویڈیو لنک کے ذریعے پیش ہونے کی اجازت دی جائے۔حکومت کی نمائندگی کرنے والے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے اپیل کی مخالفت کی۔انہوں نے کہا، "اگر ہم ایسا کرتے ہیں تو ہمیں ملک میں ہر قیدی کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرنا پڑے گا۔ہم اس کو مستثنیٰ ہونے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ ورنہ جہاں بھی لائیو اسٹریمنگ دستیاب ہوگی، وہاں ملزم اور مجرم کو ویڈیو کانفرنس کے (بقیہ۶پر)

شانت منو نے جی سی ڈبلیو پریڈ میں ڈویژن سطحی ڈیزاسٹر مینجمنٹ ورکشاپ کا اِفتتاح کیا

پیشگی تیاری، مربوط رسپانس سسٹمز اور مضبوط کمیونٹی شمولیت پر زور

جموں/۸دسمبر/(ڈی آئی پی آر)ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم شانت منو نے آج صوبہ جموں کے مختلف کالجوں کے فیکلٹی ممبران کے لئے ڈویژن (بقیہ۶پر)

اننت ناگ میں ڈاکٹروں کی مبینہ لاپرواہی سے خاتون کی موت

تحقیقات کا حکم،14 دن میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت جاری

سری نگر/۸دسمبر(کے این ایس)جموں وکشمیر کی حکومت نے پیر کو اننت ناگ کے چائلڈ اینڈ میٹرنٹی ہسپتال میں پیش آنے والے واقعے کی تفصیلی تحقیقات کا حکم دیا، جہاں ایک 24 سالہ خاتون کی موت ہوگئی۔ مقامی لوگوں اور افراد خانہ نے خاتون کے موت کی وجہ ڈاکٹروں کی لاپرواہی قرار دیا جس دوران یہاں خاتون کے لواحقین نے احتجاج بھی کیا ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے، حکومت نے پرنسپل، گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی)، سری نگر کو انکوائری آفیسر مقرر کیا ہے، جن سے کہا گیا ہے کہ وہ 14 دن کے اندر اپنی سفارشات کے ساتھ تفصیلی انکوائری رپورٹ پیش کریں۔(بقیہ۶پر)

یوسف جہانگیر یوم جمہوریہ کے موقع پر پرسار بھارتی کے

نیشنل سمپوزیم آف پوئٹس 2026 میں کشمیری زبان کی نمائندگی کریں گے

سرینگر/۸دسمبر(پی آئی بی)ہندوستانی زبانوں سے شاعروں کا انتخاب کیا ہے۔ پرسار بھارتی کی طرف سے مختلف زبانوں کے بائیس شاعروں کی فہرست ان کے مترجموں کے ساتھ جاری کی گئی ہے، جو یوم جمہوریہ 2026 کے موقع پر نشر ہونے والے سمپوزیم میں شرکت کریں گے۔ یوسف جہانگیر کشمیری زبان کی نمائندگی کریں گے۔ان کی نظم روح تے راز (روح اور راز) کو قومی تقریب کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ یوسف جہانگیر ایک مشہور شاعر، کہانی کار اور نقاد ہیں جن کے پاس ادب کی سترہ کتابیں ہیں۔جہانگیر بیک (بقیہ۶پر)

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر آر ای آر اے ایکٹ کی عمل آوری کا جائزہ لیا

سخت نفاذ اور بین محکمہ جاتی رابطہ کاری کو مضبوط بنانے پر زور

جموں/۸دسمبر/(ڈی آئی پی آر)چیف سیکرٹری نے آج جموں وکشمیر ریئل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی (جے کے آر ای آر اے) کی تفصیلی میٹنگ کے دوران جموں وکشمیر میں ریئل اسٹیٹ (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ایکٹ 2016 کی عمل آوری کا جائزہ لیا۔میٹنگ میں چیئرمین جے کے آر ای (بقیہ۶پر)

ڈوڈہ کے جنگلات میں سرچ آپریشن کے دوران

دہشت گردی کا ٹھکانہ بے نقاب، ایس ایل آر رائفل اور اسلحہ برآمد

سرینگر۸ دسمبر(یو پی آئی)جموں وکشمیر کے ضلع ڈوڈہ میں سیکورٹی فورسز نے اتوار کے روز ایک اہم کارروائی کے دوران بھلارہ جنگلات میں ایک خفیہ دہشت گردی کا ٹھکانہ بے نقاب کیا، جہاں سے ایس ایل آر رائفل، میگزین اور گولیاں برآمد کی گئیں۔سرکاری ذرائع کے مطابق یہ کارروائی پولیس پوسٹ کرارہ اور تھانہ ٹھٹھری کے دائرہ اختیار میں آنے والے گھنے جنگلاتی علاقے میں انجام دی گئی، جہاں فورسز نے مشترکہ سرچ آپریشن شروع کیا تھا۔ذرائع نے بتایا کہ پولیس، فوج اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں پر مشتمل ایک مشترکہ ٹیم نے صبح کے وقت اطلاع ملنے پر علاقے کا سخت محاصرہ کیا اور جنگلات میں گہرائی تک تلاشی مہم چلائی۔اس دوران فورسز کو ایک مشتبہ مقام پر نئی کھدائی اور انسانی آمدورفت کے آثار نظر آئے، جس کے بعد علاقے کو انتہائی احتیاط کے ساتھ کھنگالا گیا۔تلاشی کے دوران فورسز نے زیر زمین چھپایا گیا ایک خفیہ ٹھکانہ دریافت کیا، جہاں سے ایک ایس ایل آر رائفل، دو میگزین اور 20 زندہ راؤنڈ برآمد کیے گئے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ اسلحہ ممکنہ طور پر جنگل میں سرگرم دہشت گردوں یا ان کے سہولت کاروں کی جانب سے آئندہ کسی کارروائی کے لیے چھپایا گیا تھا۔فورسز نے پورے جنگلاتی علاقے کو مزید محاصرے میں لے لیا ہے اور (بقیہ۶پر)

پنجاب انٹرنیشنل ٹریڈ ایکسپو2025 میں جموں وکشمیر پویلین کا شاندار مظاہرہ

36 دست کاروں، برآمد کنندگان، ایف پی اوز اور خواتین کاروباریوں

نے خطے کی بھرپور فنی اور ثقافتی ورثے کی نمائش کی

جموں/۸دسمبر/(ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن (جے کے ٹی پی او) نے پنجاب انٹرنیشنل ٹریڈ ایکسپو (پی آئی ٹی ای ایکس) کے 19ویں ایڈیشن میں حصہ لیا جو 4 سے (بقیہ۶پر)

امرناتھ یاترا 2025 کے دوران ڈرون خلاف ورزی کا معاملہ حل

گاندربل پولیس کی بروقت کارروائی، سرینگر کے دو رہائشی گرفتار

سری نگر/۸دسمبر(آفاق نیوز ڈیسک)گاندربل پولیس نے امرناتھ جی یاترا 2025- کے دوران نو فلائی زون کی سنگین خلاف ورزی سے جڑے ایک حساس کیس کو کامیابی کے ساتھ حل کرلیا ہے۔یاترا کے دوران ممنوعہ فضائی حدود میں پرواز کرتا ہوا ایک ڈرون سیکورٹی فورسز نے بروقت مار گرایا، جس سے کسی ممکنہ خطرے کو ٹالنے میں مدد ملی۔مرکزی وزارتِ داخلہ کی ہدایات کے مطابق پورے یاترا راستے کو سختی کے ساتھ نو ڈرون زون قرار دیا گیا تھا تاکہ یاترا کی سیکورٹی میں کوئی رخنہ نہ پڑے اور لاکھوں عقیدت مند محفوظ ماحول میں یاترا مکمل کرسکیں۔واقعے کے بعد پولیس اسٹیشن گنڈ میں ایف آئی آر درج کرکے معاملے کی گہرائی سے تفتیش شروع ہوئی۔ایس ایس پی گاندربل خلیل احمد پسوال کی نگرانی میں ماہرین کی ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی جس نے ضبط شدہ ڈرون کا مکمل فارنسک تجزیہ کیا۔اس تجزیے کے ذریعے ڈرون کے آپریشنل ڈیٹا کو کامیابی کے ساتھ بازیاب کیا گیا، جو کیس کی پیش رفت میں فیصلہ کن ثابت ہوا۔فارنسک رپورٹ کی بنیاد پر پولیس نے ڈرون چلانے میں ملوث دو افراد کی شناخت اویس منیر خان ولد منیر احمد خان، ساکن صنعت نگر (بقیہ۶پر)

ڈوڈہ کے کاشت گڑھ علاقے میں ریچھ کے

دو الگ الگ حملے، خاتون سمیت دو افراد زخمی

سرینگر/۸دسمبر(یو پی آئی)جموں وکشمیر کے ضلع ڈوڈہ میں پیر کے روز جنگلی ریچھ نے دو مختلف واقعات میں خاتون سمیت دو افراد کو زخمی کردیا، جس کے بعد علاقے میں خوف و ہراس کی فضا قائم ہوگئی ہے۔حکام کے مطابق یہ دونوں واقعات کشتگارہ علاقے میں پیش آئے جہاں اچانک نمودار ہونے والے ریچھ نے مقامی شہریوں پر حملہ کیا۔سرکاری ذرائع نے بتایا کہ زخمی ہونے والوں کی شناخت روبیانہ اور منیر کے طور پر ہوئی ہے جو اپنے گھریلو کاموں میں مصروف تھے کہ اسی دوران جنگلی ریچھ نے انہیں نشانہ بنایا۔زخمیوں کی چیخ و پکار سن کر مقامی لوگ فوری طور پر مدد کے لیے پہنچے اور ڈنڈوں اور شور شرابے کی مدد سے ریچھ کو واپس جنگل کی جانب بھگا دیا۔علاقے کے لوگوں نے زخمیوں کو فوری طور پر مقامی اسپتال منتقل کیا جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق دونوں کی حالت اب خطرے سے باہر ہے تاہم انہیں مکمل صحت یابی کے لیے مزید طبی نگہداشت درکار ہوگی۔ریچھ کے ان تازہ حملوں کے بعد مقامی آبادی میں شدید تشویش پائی جارہی ہے۔دیہاتیوں نے وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ علاقے میں جنگلی جانوروں کی نقل و حرکت کو روکنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور گشت میں اضافہ کیا جائے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے واقعات سے بچا جاسکے۔مقامی رہائشیوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ کچھ ہفتوں سے جنگلی جانوروں کی آبادی (بقیہ۶پر)

ٹیچرز جوائنٹ ایکشن کمیٹی کی نئی ایگزیکٹو باڈی کا اعلان

ٹرانسفر پالیسی اور پرانی پنشن اسکیم کے مطالبات کو کیا اجاگر

سرینگر/۸دسمبر/پیرزادہ سعید/جموں وکشمیر ٹیچرز جوائنٹ ایکشن کمیٹی نے آج ٹیگور ہال سرینگر میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا۔نو منتخب چیئرمین سلیم ساگر و پریذیڈنٹ ونود شرما نے میڈیا کو اہم فیصلوں، تنظیمی ڈھانچے میں تبدیلیوں اور اساتذہ سے متعلق دیرینہ مسائل پر تفصیل سے آگاہ کیا۔ یاد رہے کہ 12اکتوبر 2025 کو منعقدہ تنظیمی انتخابات میں سلیم ساگر چیئرمین، ونود شرما صدر اور نجم جعفری بطور جنرل سیکرٹری منتخب ہوئے تھے۔آج کی اس پریس کانفرنس کے دوران ٹیچرز جوائنٹ ایکشن کمیٹی کی ایگزیکٹو باڈی میں توسیع کا اعلان کیا گیا، جس میں سینئر نائب صدر ریاض الرحمن، سینئر نائب (بقیہ۶پر)

ترال میں ٹریکٹر اور ٹویرا کے درمیان ٹکر

چار افراد زخمی

سرینگر/۸دسمبر/سی این ایس/ترال کے لالگام علاقے میں ایک پٹرول پمپ کے قریب پیر کو ایک ٹریکٹر اور ایک ٹویرا گاڑی کے درمیان تصادم میں چار مسافر زخمی ہوگئے۔حکام نے بتایا کہ ترال حادثے میں زخمیوں کو ابتدائی طور پر پی ایچ سی اونتی پورہ لے جایا گیا، جہاں سے انہیں مزید علاج کے لیے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سری نگر ریفر کیا گیا۔زخمیوں کی شناخت غلام حسن دیداد ولد جمال دیداد کے ریاض (بقیہ۶پر)

پولیس نے چوری شدہ گاڑی کا سراغ لگانے کے لیے عوام سے مدد طلب کی

سرینگر/۸دسمبر/(آفاق نیوز)اننت ناگ پولیس عام لوگوں سے درخواست کرتی ہے کہ وہ بونا گنڈ ویریناگ علاقے سے چوری شدہ گاڑی کا پتہ لگانے میں مدد کریں۔ایک ماروتی سوزوکی آلٹو، سرخ پٹی والی سفید رنگ، جس کا رجسٹریشن نمبر 661763BHP ہے کو 02دسمبر2025 کو چوری ہوئی تھی۔اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر112/2025 دفعہ 303(2) BNS جو پولیس اسٹیشن ڈورو میں (بقیہ۶پر)

سوپور پولیس کا دریائے جہلم میں غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں پر کریک ڈاؤن

سرینگر/۸دسمبر/(آفاق نیوز)سوپور پولیس نے محکمہ ارضیات اور کان کنی اور دیگر متعلقہ ایجنسیوں کے ساتھ قریبی تال میل میں دریائے جہلم میں غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کے خلاف مربوط کریک ڈاؤن شروع کیا۔انفورسمنٹ مہم کے دوران، تھانہ تارزو نے سیر کے مقام پر دریا سے ریت اور دیگر معمولی معدنیات کی غیر قانونی نکالنے میں ملوث (بقیہ۶پر)

ہماری سماجی تقاریب اور شادیاں بھی اب اخلاق و اسلام

سے بے گانگی کے روح فرسا مناظر پیش کررہی ہیں، جمعیت اہلحدیث

سرینگر/۸دسمبر/جمعیت اہلحدیث جموں وکشمیر کی مرکزی مجلس مشاورت کا غیر معمولی اجلاس جمعیت منزل سرینگر پر صدر جمعیت ڈاکٹر عبداللطیف الکندی صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔جس میں مجلس کے مقتدر اراکین اطراف و اکناف سے آکر شریک ہوئے اجلاس میں متعدد تعلیمی، تنظیمی، دعوتی، تدریسی، سماجی اور معاشرتی معاملات پر سیر حاصل گفتگو ہوئی۔شرکا نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ جمعیت توحید وسنت کے اپنے پروگرام اور انسانیت دوست سوچ کو لے کر بہت ہی وقار کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔صاحب صدر نے اپنے خطاب میں جمعیت کی سرگرمیوں کا خلاصہ کیا، مساجد و مدارس کے تعلق سے (بقیہ۶پر)

ناصر کاظمی کی صد سالہ سالگرہ کے موقع پر

جی ڈی سی بانہال میں ادبی تقریب کا انعقاد

بانہال/۸دسمبر/پیرزادہ سعید/گورنمنٹ ڈگری کالج بانہال نے معروف اُردو شاعر ناصر کاظمی (بقیہ۶پر)

خانیار کا ستر سالہ بزرگ لاجپت نگر دہلی میں پُراسرار طور پر لاپتہ

کیس رجسٹر، تحقیقات جاری

سرینگر/۸دسمبر/اے پی آئی/ خانیار سرینگر علاقے سے تعلق رکھنے والا ستر سالہ معمر شہری لاجپت نگر نئی دہلی سے پُراسرار طور پر پچھلے ایک ہفتے سے لاپتہ ہوگئے ہیں رشتہ داروں نے ایل جی وزیر اعلیٰ سے لاپتہ ہوئے شخص کو بازیاب کرنے کی اپیل کی تاکہ جس پریشانی کا انہیں اس وقت سامنا کرنا پڑرہا ہے اس سے انہیں نجات مل سکے۔اے پی آئی نیوز کے مطابق نئی دہلی کے لاجپت نگر کے علاقے سے کشمیر آرٹس سے وابستہ شخص پچھلے سات دنوں سے پُراسرار طور پر لاپتہ ہوگیا ہے۔لواحقین کے مطابق دو دسمبر کو مذکورہ ستر سالہ بزرگ اپنی شریک حیات اور بیٹی کے ساتھ جموں و کشمیر بینک برانچ پر پیسے نکالنے گئے۔جہاں سے انہوں نے رقومات نکالی اور مذکورہ شخص نے (بقیہ۶پر)

بڈگام میں محکمہ بجلی کا عارضی

ملازم بجلی کا کرنٹ لگنے سے جاں بحق

سری نگر/۸دسمبر(یو این آئی) وسطی ضلع بڈگام میں محکمہ بجلی کا ایک عارضی ملازم جو تین روز قبل بجلی کا کرنٹ لگنے سے شدید زخمی ہوا تھا، پیر کی صبح یہاں ایک ہسپتال میں دم توڑ گیا۔ذرائع نے بتایا کہ بڈگام میں محکمہ بجلی کا ایک عارضی ملازم لکھری پورہ علاقے میں ترسیلی لائن کی مرمت کے دوران ہفتے کو بجلی کا کرنٹ لگنے سے شدید زخمی ہوا۔انہوں نے کہا کہ اس کو علاج معالجے کے لئے پہلے نزدیکی (بقیہ۶پر)

کوٹرنکا راجوری میں لاش برآمد

شناخت عمل میں لانے کی کارروائی

سری نگر/۸دسمبر/جے کے این ایس/حکام نے بتایا کہ پیر کو راجوری ضلع کی تحصیل کوٹرنکا میں دریائے انس کے کنارے سے ایک نامعلوم مرد کی لاش برآمد ہوئی۔جے کے این ایس کے مطابق ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ ابتدائی تفتیش کے دوران کسی بھی قسم کے زخم وغیرہ کا پتہ نہیں چلا ہے۔انہوں نے کہا کہ ابتدائی تفتیش سے پتہ چلتا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ (بقیہ۶پر)

پازل پورہ بجبہاڑہ میں خاتون کی نعش برآمد

سرینگر/۸دسمبر/کے پی ایس/جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے بجبہاڑہ کے پازل پورہ علاقے سے پیر کو ایک خاتون کی لاش برآمد ہوئی، یہ بات حکام نے بتائی۔کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق مقامی لوگوں نے لاش دیکھی اور فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی، جس کے بعد ایک ٹیم موقعہ پر پہنچی اور متوفی کو اپنی تحویل میں لے لیا۔انہوں نے مزید کہا کہ خاتون کو بعد از طبی قانونی (بقیہ۶پر)

پارلیمنٹ نے ہیلتھ سکیورٹی سے نیشنل سکیورٹی سیس بل کی منظوری دے دی

نئی دہلی، 8 دسمبر (یو این آئی) راجیہ سبھا نے اپوزیشن کی ترامیم کو مسترد کرتے ہوئے پان مسالہ پر سیس لگانے کے التزام والے ہیلتھ سکیورٹی سے نیشنل سکیورٹی سیس بل "2025 کو پیر کے روز صوتی ووٹ سے منظور کر لیا۔ اس کے ساتھ ہی اس پر پارلیمنٹ کی مہر لگ گئی۔ لوک سبھا اسے پہلے ہی پاس کر چکی ہے۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کے جان برٹاس اور وی سیواداسن نے بل کے بعض التزامات میں ترمیم کے لیے ترامیم کی تجویز پیش کی تھی، لیکن ایوان نے انہیں صوتی ووٹ سے مسترد کر دیا۔ ڈی ایم کے کی تروچی شیوا کی ترمیم مقررہ وقت کے بعد دی گئی تھی، لہذا چیئر نے قواعد کا حوالہ دیتے ہوئے اسے قبول نہیں کیا۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارامن کے بحث کا جواب دینے کے بعد، ایوان نے بل کو صوتی ووٹ سے منظور کر دیا۔ محترمہ سیتارامن نے بل پر تین گھنٹے سے زیادہ دیر تک جاری رہنے والی بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس بل میں پان مسالہ پر سیس لگانے کی تجویز ہے اور اس سے جمع ہونے والی رقم کو صحت عامہ اور قومی سلامتی کے اخراجات کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ مسلح افواج کی جانب سے چلائے جا رہے آپریشن سندور کی کامیابی کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسلح افواج کی جدید کاری اور انہیں جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس کرنے اور ملک کو دفاعی شعبے میں خود کفیل بنانے کے لیے فنڈز کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے ملک کی سرحدوں کو محفوظ بنانے اور تنصیبات کو ایک ناقابل تسخیر آرمر سسٹم فراہم کرنے کے لیے لال قلعہ سے یوم آزادی کے خطاب میں سدرشن چکر کا حوالہ دیا تھا۔ اس حفاظتی نظام کو نافذ کرنے کے لیے فنڈز کی ضرورت ہے۔ محترمہ سیتارامن نے کہا کہ ویسے تو صحت ایک ریاستی موضوع ہے، لیکن ایک خاص صورت حال میں اسے دفاع جو مرکز کا موضوع ہے اس کے ساتھ جوڑ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیس سے حاصل ہونے والی رقم کو ملک بھر میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور خصوصی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

"وندے ماترم کا وقار واپس لانا وقت کی ضرورت: راج ناتھ"

نئی دہلی، 8 دسمبر (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے پیر کے روز لوک سبھا میں کہا کہ وندے ماترم کا وقار واپس لانا وقت کی ضرورت ہے اور حکومت اس کی عظمت کو دوبارہ قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے پر ایوان میں جاری بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ خوشامد کی سیاست کے سبب وندے ماترم کے ساتھ ناانصافی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ وندے ماترم کے 150 برس مکمل ہونے کا جشن کوئی دکھاوا نہیں بلکہ اس کے وقار کو واپس لانے کا موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ یہ غلط فہمی پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ وندے ماترم کی 150 مکمل ہونے کو بھرپور جوش کے ساتھ منانے کے پیچھے حکومت کی نیت قومی ترانے کی عظمت کو کم کرنا ہے۔ یہ بات بالکل غلط ہے۔ قومی ترانہ اور قومی گیت مادر وطن کی دو کلکاریاں ہیں، دو آنکھیں ہیں۔ وزیر دفاع نے

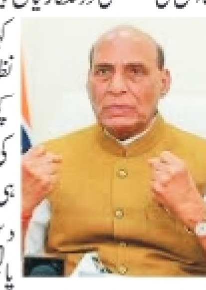

کہا کہ وندے ماترم کو محمد علی جناح کی نظر سے دیکھا گیا اور اسی وقت اس کے کچھ بند نکال دیے گئے۔ محمد علی جناح کی سوچ سے اتفاق رکھنے والوں نے ہی وندے ماترم کی کچھ سطریں ہٹوا دیں۔ انہوں نے کہا کہ یہی خوشامد کی پالیسی ملک کی تقسیم کا سبب راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ان کی حکومت "سب کا ساتھ، سب کا وکاس" اور "سب کا وشواس" کی پالیسی پر چلتی ہے۔ حکومت خوشامد کی سیاست سے ہٹ کر سب کے فلاح و بہبود کے لیے کام کرتی ہے۔

ہندوستان مخالف پوسٹ کے ملزم پروفیسر کو ملی ضمانت

نئی دہلی، 8 دسمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو آسام کے گوسائیگاؤں کالج کے معطل پروفیسر جوینال عابدین کو ضمانت دے دی، جنہیں سوشل میڈیا پر ہند مخالف اور ناشائستہ بیانات "پوسٹ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ مسٹر عابدین کو ضمانت دیتے ہوئے چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جویمالیہ باغچی پر مشتمل بنچ نے یہ بھی واضح کیا کہ ضمانت کے حکم کو ان کی ملازمت پر بحال کرنے کی بنیاد نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ عابدین چھ ماہ سے زیر حراست ہیں اور مقدمے کی سماعت میں کافی وقت لگ سکتا ہے کیونکہ استغاثہ کو ابھی بھی چار گواہوں سے جرح کرنی ہے۔ سپریم کورٹ نے ہدایت کی، ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، انہیں ضمانت بانڈ جمع کرنے کی شرط پر رہا کیا جائے۔ انہیں ہر سماعت میں پر حاضر ہونا پڑے گا۔ "عدالت نے یہ بھی زور دیا کہ سنگین الزامات کے پیش نظر ان کی معطلی جاری رکھی جائے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ یہ حکم درخواست گزار کو بحال کرنے کی بنیاد نہیں سمجھا جائے گا۔ مناسب ہے کہ اسے بحال نہ کیا جائے کیونکہ ان پر طالبات کے خلاف غلط کام کرنے کے الزامات ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ عابدین کا نام دو دیگر مقدمات میں بھی ہے جن میں کالج میں طالبات کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے الزامات شامل ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر عابدین کی فیس بک پوسٹ میں لکھا تھا کہ "ہم پاکستانی شہریوں کے بھائی کے ساتھ ہیں" اور "ہم مستقبل میں ان کے ساتھ کھڑے ہوں گے"، جس کے بعد انہیں گرفتار کر لیا گیا تھا۔ گوہاٹی ہائی کورٹ نے جولائی میں ان کی ضمانت مسترد کر دی تھی، یہ کہتے ہوئے کہ ان کی فیس بک پوسٹ نے دونوں ممالک کے درمیان شدید تناؤ کے وقت پاکستان کی حمایت کی تھی۔ ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ انہوں نے آئین کے آرٹیکل 51اے کے تحت اپنے بنیادی فرائض کی خلاف ورزی کی ہے۔ گزشتہ ماہ سپریم کورٹ نے بھی ان کے آن لائن رویے پر سخت برہمی کا اظہار کیا تھا، جس میں خواتین کا پیچھا کرنے اور ان کے خلاف فحش تبصرے کرنے کے الزامات شامل تھے۔

انڈیگو پروازوں کا بحران شدید،
سپریم کورٹ کا فوری سماعت سے انکار

نئی دہلی، 8 دسمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے انڈیگو ایئرلائنز کی جانب سے بڑے پیمانے پر پروازیں منسوخ کرنے اور تاخیر کے باعث پورے ملک میں پیدا ہونے والے بحران پر پیر کے روز تشویش کا اظہار کیا، لیکن فوری عدالتی مداخلت کی درخواست پر فوری سماعت سے انکار کر دیا۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باغچی کی بنچ نے اپنے تبصرے میں کہا کہ لاکھوں مسافر ہوائی اڈوں پر پھنسے ہوئے ہیں اور اس پریشانی کے باعث کئی افراد کو صحت سے متعلق مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ عدالت نے فوری سماعت سے اس لیے انکار کیا کہ مرکزی حکومت پہلے ہی اس بحران سے آگاہ ہے اور اس پر کارروائی کر رہی ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ "یہ ایک سنگین معاملہ ہے۔ لاکھوں لوگ ہوائی اڈوں پر پھنسے ہوئے ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ صحت سے متعلق مسائل اور دیگر مشکلات ہو سکتی ہیں، لیکن مرکزی حکومت نے بروقت کارروائی کی ہے اور اس مسئلے کا نوٹس لیا ہے۔" اس سلسلے میں دائر درخواست میں استدعا کی گئی تھی کہ ایئرلائن میں عملی وسائل کی کمی، خاص طور پر پائلٹوں کے بحران اور نئے فلائٹ ڈیوٹی ٹائم لمیٹیشن 'قواعد کو نافذ کرنے میں مشکلات کی وجہ سے مسافروں کو اطلاع دیے بغیر بڑے پیمانے پر پروازیں منسوخ کی جا رہی ہیں۔

ملک میں پانچ - چھ بڑی ایئرلائنز کے لیے جگہ، حکومت چاہتی ہے نئی کمپنیاں آئیں: نائیڈو

نئی دہلی، 8 دسمبر (یو این آئی) شہری ہوابازی کے مرکزی وزیر کے رام موہن نائیڈو نے پیر کو پارلیمنٹ میں کہا کہ حکومت ملک کے ہوابازی کے شعبے میں مزید ایئرلائنز کے داخلے کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے اور ملک کے تیزی سے بڑھتے ہوئے بازار میں پانچ - چھ بڑی ایئرلائنز کے کام کرنے کے لیے وافر مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے نجی ایئرلائن کمپنی انڈیگو کی پروازوں میں حالیہ بحران کو اس کے ڈیوٹی چارٹ کے داخلہ مسئلے کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت

اس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے اور اگر کوئی غلطی یا کوتاہی پائی گئی تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ مسٹر نائیڈو نے راجیہ سبھا میں وقفہ سوال کے دوران شہری ہوابازی کے بازار میں انڈیگو کے تسلط پر ارکان کی تشویش کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ملک کے تیزی سے بڑھتے ہوئے ہوابازی بازار میں پانچ - چھ بڑی ایئرلائنز کے کام کرنے کی جگہ ہے اور حکومت نئی ایئرلائنز کے داخلے کو فروغ دے رہی ہے۔ پرواز کی حفاظت کے حوالے سے کسی بھی معاملے میں سمجھوتہ نہ کرنے کے موقف کو واضح کرتے ہوئے مسٹر نائیڈو نے کانگریس کے پرمود تیواری کے ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ انڈیگو کی خدمات میں خلل کسی تکنیکی خرابی کی وجہ سے نہیں بلکہ ایئرلائن کے ڈیوٹی روسٹر کی داخلی پیچیدگیوں کا نتیجہ تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ایئرلائنز کو پائلٹوں کے کام اور آرام کے اوقات کے حوالے سے فلائٹ ڈیوٹی ٹائم لمٹ' کے ہدایتی ضابطے تمام متعلقہ فریقین کے ساتھ وسیع مشاورت کے بعد طے کیے گئے تھے۔ اس معاملے میں کل 22 ضابطوں میں سے 15 جولائی میں اور سات یکم نومبر سے نافذ تھے۔ اس طرح یہ بحران تمام قواعد کے نافذ ہونے کے ایک ماہ بعد شروع ہوا۔ ان قواعد کی پابندی کرتے ہوئے اپنے عملے کے انتظام کی ذمہ داری ایئرلائنز کی تھی۔ پروازیں منسوخ ہونے سے تین دسمبر کو بحران شدت اختیار کر گیا۔ وزیر موصوف نے کہا "ہم خاموش نہیں بیٹھے ہیں۔ جانچ جاری ہے، کوئی غلطی یا کوتاہی پائی گئی تو اس پر سخت کارروائی کی جائے گی۔" وزیر موصوف نے بتایا کہ انڈیگو نے یکم سے سات دسمبر تک کل 5.86 لاکھ ٹکٹ منسوخ کیے اور 569.65 کروڑ روپے کی رقم ریفنڈ کی جا چکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 21 نومبر سے 7 دسمبر کے درمیان کل منسوخ ٹکٹوں کی تعداد تقریباً 9.56 لاکھ اور ریفنڈ کی گئی رقم 827 کروڑ روپے کے برابر ہے۔ اس دوران انڈیگو نے مسافروں کے کل 9,000 سامان میں سے 4,500 انہیں پہنچا دیے ہیں۔ باقی بیگ اگلے 36 گھنٹوں میں پہنچانے کا کام جاری ہے۔

نومبر میں مسافر گاڑیوں کی خوردہ فروخت میں
19.7 فیصد اضافہ ہوا، دو پہیہ میں تین فیصد کی کمی

نئی دہلی، 8 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان میں مسافر گاڑیوں کی خوردہ فروخت نومبر میں سالانہ 19.71 فیصد بڑھ کر 394152 پر پہنچ گئی، جب کہ دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت 2546184 یونٹس رہی، جو ایک سال پہلے کے مقابلے میں 3.10 فیصد کم ہے۔ مسافر گاڑیوں میں کاریں، یوٹیلیٹی گاڑیاں اور وین شامل ہیں۔ آٹوموبائل ڈیلرز کی ایسوسی ایشن فاڈا نے پیر کو ریٹیل سیلز کے اعداد و شمار جاری کرتے ہوئے بتایا کہ پچھلے سال دیوالی اور دھنتیرس اکتوبر کے آخر میں تھا اور اس موقع پر کی جانے والی خریداریوں کا بڑا حصہ نومبر میں رجسٹر کیا گیا تھا۔ پچھلے سال کے مضبوط اعداد و شمار کے مقابلے میں، اس سال مسافر گاڑیوں کی فروخت میں اضافہ نمایاں ہے کیونکہ یہ تہوار کی مانگ کے بعد کے مہینے میں آیا ہے۔ فاڈا کے صدر سی ایس وگنیشور نے کہا کہ یہ اعداد و شمار صارفین کے اعتماد اور ہندوستانی آٹوموبائل مارکیٹ کی ساختی طاقت کا ثبوت ہیں۔ مزید برآں، اشیاء اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی شرحوں میں کمی کا بھی اثر پڑا۔ نومبر میں گاڑیوں کی کل خوردہ فروخت 2.14 فیصد بڑھ کر 3300832 یونٹس ہو گئی۔ تین پہیہ گاڑیوں کی فروخت 23.67 فیصد اضافے کے ساتھ 133951 یونٹس اور ٹریکٹرز کی 56.55 فیصد بڑھ کر 126033 یونٹس ہو گئی۔ کمرشل گاڑیوں کی فروخت میں 19.94 فیصد اضافہ ہوا جبکہ تجارتی آلات میں 16.51 فیصد کمی واقع ہوئی۔

حکومت چائے کے باغات میں کام کرنے والی
خواتین مزدوروں کی فلاح و بہبود کے تئیں سنجیدہ: مانڈویہ

نئی دہلی، 08 دسمبر (یو این آئی) حکومت نے پیر کو کہا کہ نئی لیبر قوانین کے ذریعے باغات کے مزدوروں، خاص طور پر چائے کے باغات میں کام کرنے والی خواتین مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لیے کئی انتظامات کیے گئے ہیں۔ محنت و روزگار کے وزیر منسکھ مانڈویہ نے لوک سبھا میں وقفہ سوالات کے دوران کانگریس کے گورو گگوئی کے سوال کے جواب میں کہا کہ 21 نومبر سے نافذ چاروں لیبر کوڈز میں ان مزدوروں کی کم از کم اجرت، زچگی کی چھٹی، صحت کی سہولیات، بہتر بیت الخلا، بچوں کی دیکھ بھال کے لیے خصوصی مقام، ہراسانی سے بچاؤ وغیرہ کے جامع اور مناسب اہتمام کیا گیا ہیں۔ مسٹر مانڈویہ نے کہا کہ باغات کے مالکان، یونین اور حکومت کے درمیان ہونے والی بات چیت میں خواتین مزدوروں کی نمائندگی کو یقینی بنانے کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

حکومت خواتین مزدوروں کی فلاح و بہبود کے تئیں سنجیدہ ہے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے ضروری اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کانگریس کی پرنیتی شندے کے سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت نے مہاراشٹر کے خاص طور پر شعلہ پور علاقے میں بیڑی بنانے والی خواتین مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لیے بھی کئی اقدامات کیے ہیں۔ ان کی اجرت اور دیگر سہولیات میں کوئی دقت نہ ہو، اس پر لگاتار نظر رکھی جا رہی ہے۔ ان کی بہتر صحت کو یقینی بنانے کے لیے 40 سال کے مزدوروں کی صحت کی باقاعدہ جانچ کے بھی انتظامات کیے گئے ہیں۔

حکومت اور حزب اختلاف نے جدوجہد آزادی میں وندے ماترم کے رول کی ستائش کی

نئی دہلی، 8 دسمبر (یو این آئی) لوک سبھا میں حکومت اور حزب اختلاف کے اراکین نے وندے ماترم کے رول کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس گیت نے جدوجہد آزادی کے دوران پورے ملک کو ایک دھاگے میں باندھے رکھا اور لسانی و جغرافیائی تنوع میں ایک ایسا اتحاد پیدا کیا جس نے پورے ملک میں آزادی کے شیدائیوں کو انگریزوں کے خلاف متحد ہو کر لڑنے کی ناقابل شکست طاقت فراہم کی۔ قومی گیت وندے ماترم کی 150 ویں سالگرہ کے موقع پر پیر کو لوک سبھا میں ہوئی بحث میں حصہ لیتے ہوئے حکومت اور حزب اختلاف کے اراکین نے ایک دوسرے پر شدید تنقید کی اور آزادی کی تحریک میں ان کے رول پر حملے کیے، لیکن وندے ماترم گیت نے آزادی کی تحریک کے دوران ملک کو جس طرح ایک دھاگے میں پروئے رکھا، اس کی سب نے تعریف کی اور کہا کہ یہ گیت مجاہدین آزادی کے لیے اس وقت ایک قیمتی گلے کا ہار بن گیا تھا اور سب اس گیت کو گا کر تحریک حاصل کرتے تھے۔ ایوان میں کانگریس کے نائب لیڈر گورو گگوئی نے مسٹر مودی پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ وندے ماترم پر بحث شروع کرتے ہوئے وہ صرف یہ ظاہر کرتے رہے کہ ان کے پارٹی کے نظریے سے وابستہ لوگ بھی آزادی کی تحریک کا حصہ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے لوگ ان کے نظریے سے وابستہ لوگوں میں سے کوئی بھی ایسا نام نہیں بتا پائیں گے جس نے انگریزوں کے خلاف تحریک میں حصہ لیا ہو۔ انہوں نے حکومت سے سوال کیا "1942 کے انگریز بھارت چھوڑو' تحریک کے دوران آپ کے سیاسی پیشرو کہاں تھے؟ حکومت کے نظریے والے لوگوں نے نہ تو بنگال کو کبھی سمجھا، نہ ہی ملک کو کبھی سمجھا۔ بی جے پی کے لوگ دہلی میں بنگالی زبان بولنے والوں کو بنگلہ دیشی سمجھتے ہیں۔"

حکمراں جماعت عظیم رہنماؤں کے فیصلوں پر سوال اٹھا رہی ہے: پرینکا

نئی دہلی، 8 دسمبر (یو این آئی) کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی نے پیر کو لوک سبھا میں کہا کہ جو لوگ ہمیشہ سے آئین کی مخالفت کرتے رہے، وہی آج ملک کے عظیم رہنماؤں کے فیصلوں پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ محترمہ گاندھی نے وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے کے موقع پر ایوان میں ہوئی بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ آزادی کے بعد وندے ماترم کو قومی گیت کے طور پر تسلیم کرنے پر مہاتما گاندھی، پنڈت جواہر لال نہرو، سردار ولبھ بھائی پٹیل، مولانا ابوالکلام آزاد، بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر سمیت دیگر عظیم شخصیات نے اتفاق کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ "آئین مخالف لوگ آج ان کے فیصلوں پر سوال اٹھا رہے ہیں، کیا یہ لوگ ان عظیم شخصیات سے بڑے ہو گئے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت بے شمار مسائل سے گھرا ہوا ہے لیکن حکمراں جماعت ان مسائل پر بات کرنے کے بجائے ایسے موضوعات پر بحث کرا رہی ہے جن پر بحث کی کوئی ضرورت ہی نہیں۔ حکمراں جماعت کی پالیسیاں ملک کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔ وندے ماترم ملک کے کونے کونے میں زندہ ہے، اس پر بحث نہیں ہو سکتی، لیکن چونکہ حکمراں پارٹی نے بحث کا مطالبہ کیا، اس لیے بحث ہو رہی ہے۔ محترمہ گاندھی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی تقریر تو اچھی کرتے ہیں، لیکن حقائق کے معاملے میں کمزور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی نے وندے ماترم پر اپنے خطاب میں کچھ غلط حقائق پیش کیے۔ انہوں نے کہا کہ 1875 میں بنکم چندر چٹرجی نے وندے ماترم کے دو بند لکھے تھے اور 1882 میں ان کا ناول "آنند مٹھ" آیا جس میں انہوں نے

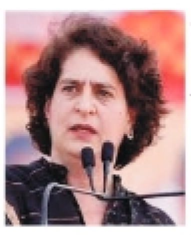

وندے ماترم میں چار اور بند شامل کیے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سن 1905 میں کانگریس کے وارانسی اجلاس میں اسے گایا گیا اور اسے تمام ہندوستانی تقریبات کے لیے اختیار کر لیا گیا۔ بعد کے دنوں میں ہر کوئی اسے گانے لگا اور یہ گیت مادر وطن کے لیے جان نچھاور کرنے کا ایک محرک بن گیا۔ برطانوی سامراج اس گیت کی گونج سے لرز اٹھا۔ محترمہ گاندھی نے کہا کہ 1937 میں نیتاجی سبھاش چندر بوس اور گرودیو رابندر ناتھ ٹیگور جیسی عظیم شخصیات کی رضامندی سے اس کے دو بند (انترے) نکالے گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان بندوں کا فرقہ وارانہ مطلب نکالا جا سکتا تھا۔

انڈگو بحران کا ملک بھر کے ہوٹل کاروبار پر برا اثر پڑا

نئی دہلی، 8 دسمبر (یو این آئی) ملک کے بڑے شہروں میں ہوٹل انڈسٹری کو پچھلے ایک ہفتے میں انڈگو بحران کی وجہ سے سب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے اور موجودہ غیر یقینی صورتحال نے ہوائی سفر پر لوگوں کا اعتماد کم کر دیا ہے۔ ایسے خیالات کا اظہار ہوٹل کے کاروبار سے وابستہ افراد نے کیا ہے۔ نیل ہاسپٹیلیٹی گروپ کے کلسٹر جنرل منیجر منوج بہل نے کہا، "گزشتہ ایک ہفتے کے دوران کاروبار کو بہت بڑا دھچکا لگا ہے۔ ہوٹل کی بکنگ میں 20 فیصد سے زیادہ کی کمی آئی ہے۔ لوگ ہوٹلوں کی بکنگ نہیں کر رہے ہیں کیونکہ ان کا ہوائی سفر پر اعتماد کم ہو گیا ہے۔" غور طلب ہے کہ نیل ہاسپٹیلیٹی گروپ ادے پور میں ہاورڈ جانسن اور رماڈا اینکور ہوٹل چلاتا ہے، جو کہ شمالی ہندوستان میں شادی کی ایک مشہور جگہ ہے۔ قومی راجدھانی کے ہوٹلوں کا حال بھی کچھ مختلف نہیں ہے۔ ہوٹلوں کو نہ صرف نجی بکنگ بلکہ کاروباری تقریبات اور کانفرنسوں کے لیے بھی منسوخی کا سامنا ہے کیونکہ شرکاء سفر کرنے سے قاصر ہیں۔ لیوٹینز دہلی میں واقع لی میریڈین کی نائب صدر اور جنرل منیجر مینا بھاٹیہ نے کہا، "صورتحال کو سنبھالنا قدرے مشکل ہو گیا ہے، کیونکہ یہ ملک میں سفر کے عروج کے دوران ہوا ہے۔ نئی دہلی کے سوریا ہوٹل کے نائب صدر آپریشنز گریش بندرا نے کہا، "ہمیں پریشانی کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ جن مہمانوں کو چیک آؤٹ کرنا تھا وہ نہیں جا سکے اور جنہوں نے کمرے بک کرائے تھے وہ سفر نہیں کر سکے۔" انہوں نے مزید کہا کہ جیسے ہی ہوائی کرایوں میں بہت زیادہ اضافہ ہوا، جن مہمانوں کو چیک آؤٹ کرنا تھا، انہوں نے مزید کچھ دن قیام کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا، ہم ایئرلائنز کی طرح ہی ہوٹل کے نرخ بڑھا سکتے تھے لیکن ہم نے ایسا نہیں کیا۔ اوکھلا، نئی دہلی میں کراؤن پلازہ ٹوڈے ہوٹل کے جنرل منیجر رتیش شرما نے کہا، مالی اثرات سے زیادہ، انڈیگو کے مسئلے نے ہماری کاروباری پیشن گوئی اور آپریشنل شیڈول کو بری طرح متاثر کیا ہے، کیونکہ بکنگ اور ایونٹس کو آخری لمحات میں منسوخ کر دیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا، کمروں اور تقریبات کی آخری لمحات کی منسوخی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اگرچہ اس نے دہلی کے تمام ہوٹلوں کو متاثر کیا، لیکن اثر ہر ہوٹل کے کاروبار کے لحاظ سے مختلف تھا۔

عامر خان نے فلم ستارے زمین پر کی کامیابی کی وجہ بتائی

نئی دہلی، 8 دسمبر (یو این آئی) بالی ووڈ اسٹار اور فلم ساز عامر خان نے اپنی فلم ستارے زمین پر کی کامیابی کی اصل وجہ بتائی ہے۔ عامر خان اُن بڑے سپر اسٹارز میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے سب سے زیادہ کامیاب فلمیں دی ہیں۔ آج کے دور میں جہاں صرف بڑے پیمانے پر بنی، بھاری بھرکم فلمیں ہی سینما گھروں میں کامیاب ہو رہی ہیں، وہیں عامر خان کی ستارے زمین پر اپنی مضبوط کہانی کی بدولت سپر ہٹ ہوئی۔ اس بارے میں انہوں نے ہندوستان ٹائمز لیڈرشپ سمٹ میں کھل کر بات کی۔ جب عامر خان حال ہی میں اس سمٹ میں پہنچے تو ان سے پوچھا گیا: آپ کا ستارے زمین پر کے ساتھ سال بہت اچھا گزرا۔ آج کل تھیٹرز میں ناظرین کو لانا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ سب کو لگتا ہے کہ فلم او ٹی ٹی پر آئے گی تو وہیں دیکھ لیں گے۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا جاتا ہے کہ تھیٹر میں وہی فلم چلتی ہے جو بہت بڑی ایکشن فلم ہو، سپر ہیرو والی ہو، بڑی اور شاندار لگے۔ عامر خان نے جواب دیتے ہوئے کہا: یہ میرے لیے بہت حوصلہ بڑھانے والی بات ہے، کیونکہ میں ہمیشہ سے کہانی پر یقین رکھتا ہوں۔ میرا ماننا ہے کہ چاہے فلم کسی بھی قسم کی ہو ایکشن ہو یا تھرلر اس میں اچھی کہانی ضروری ہے۔ ٹیکنالوجی بدلتی رہتی ہے، لیکن یہ نہیں بدلتا کہ لوگ کہانی سے جڑتے ہیں۔ میرے کام کی یہ سب سے بنیادی بات ہے 'عامر خان کے پاس آگے بھی کئی دلچسپ فلمیں ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے ہیپی پٹیل نامی اپنی نئی فلم کا اعلان کیا ہے، جو عامر خان پروڈکشنز کے بینر تلے بن رہی ہے۔ اس کے علاوہ وہ لاہور 1947 میں بھی نظر آئیں گے، جس کی ہدایتکاری راجکمار سنتوشی کر رہے ہیں۔

گورو کھنہ بنے بگ باس 19 کے فاتح، فرحانہ بٹ رنر اپ

ممبئی، 8 دسمبر (یو این آئی) مشہور اداکار گورو کھنہ ریلیٹی شو بگ باس 19 کے فاتح بن گئے ہیں۔ سلمان خان کے میزبانی والے شو بگ باس 19 کا گرینڈ فائنالے اتوار کی رات منعقد ہوا۔ گورو کھنہ بگ باس 19 کے فاتح قرار پائے، جبکہ فرحانہ بٹ رنر اپ رہیں اور پرنیت مورے تیسرے مقام پر رہے۔ گورو کھنہ کو بگ باس کی ٹرافی کے ساتھ 50 لاکھ روپے نقد انعام بھی ملا ہے۔ گورو اس سے پہلے سلیبریٹی ماسٹر شیف انڈیا سیزن '1 بھی جیت چکے ہیں۔ بگ باس 19 میں کامیابی کے بعد گورو کھنہ نے انسٹاگرام پر پوسٹ شیئر کی۔ انہوں نے بگ باس کی وننگ ٹرافی کے ساتھ تصویر شیئر کرتے ہوئے لکھا: تین ماہ کا سفر آخرکار ختم ہوا اور کیا شاندار انجام رہا! ٹرافی گھر آ گئی ہے۔ لوگ پوچھتے رہے کہ جی کے کیا کرے گا؟' اور جیسا کہ ہم ہمیشہ کہتے آئے کہ جی کے ہم سب کے لیے ٹرافی گھر لائے گا۔ اس نے وہ کر دکھایا۔ یہ سفر بے حد خوبصورت اور شاندار رہا۔ ہم نے ہر لمحہ گورو کے ساتھ جیا۔ آج یہ جیت بالکل ذاتی سی لگ رہی ہے۔ "انہوں نے مزید لکھا: یہ ہر اُس شخص کی جیت ہے جس نے ہم پر یقین کیا، جس نے ووٹ کیا، جو ساتھ کھڑا رہا۔ آج ہم صرف ٹرافی کا جشن نہیں منا رہے، بلکہ محبت، یقین اور ساتھ کا جشن منا رہے ہیں۔ دل کی گہرائیوں سے شکریہ۔ بگ باس 19 کے فائنالے میں کارتک آرین اور اننیا پانڈے بھی شریک ہوئے۔ یہ دونوں اپنی آنے والی فلم 'تو میری میں تیرا، میں تیرا تو میری' کی پروموشن کے سلسلے میں پہنچے تھے۔ بھوجپوری فلموں کے اسٹار پون سنگھ، سنی لیونی اور کرن کندرا بھی فائنالے میں موجود تھے۔ سنی اور کرن اپنے شو اسپلٹس والا کے نئے سیزن کی تشہیر کے لیے آئے تھے۔ فائنالے کے دوران سلمان خان آنجہانی دھرمیندر کو یاد کر کے جذباتی ہو گئے۔ شو میں دھرمیندر کے پرانے ویڈیوز دکھائے گئے جنہیں دیکھ کر سلمان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ سلمان نے بتایا کہ دھرمیندر کا انتقال ان کے والد سلیم خان کی سالگرہ کے دن ہوا تھا۔ سلمان نے کہا کہ 8 دسمبر جو دھرمیندر کا یوم پیدائش ہے، اسی دن ان کی والدہ سلمیٰ کی سالگرہ بھی ہوتی ہے۔

پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کے
تحت کام کرنے والے ٹھیکیدار کو ماؤنوازوں نے قتل کیا

بیجاپور، 8 دسمبر (یو این آئی) چھتیس گڑھ میں بیجاپور کے پامیڑ تھانہ علاقے میں پردھان منتری گرام سڑک یوجنا' کے تحت کام کرنے والے ٹھیکیدار امتیاز علی کو ماؤنوازوں نے قتل کر دیا۔ اطلاع کے مطابق نکسلیوں نے انہیں یرغمال بنا کر تشدد کیا اور بعد میں ان کا گلا کاٹ کر اتوار کے روز قتل کر دیا، جس سے علاقے میں خوف کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ بیجاپور کے پولیس سپرنٹنڈنٹ جیتندر یادو نے پیر کے روز قتل کی تصدیق کی۔ انہوں نے بتایا کہ ٹھیکیدار امتیاز علی کا قتل ماؤنوازوں نے کیا تھا۔ پامیڑ علاقے میں ٹھیکیدار کے قتل کے بعد نکسلیوں نے ایک پرچہ پھینکا ہے۔ ٹھیکیدار کا ایک دوست موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوا اور اسی نے پولیس کو ٹھیکیدار کے اغوا کی اطلاع دی تھی۔ نکسل متاثرہ علاقے سے سکیورٹی فورس کے جوان آج لاش کو ضلع ہیڈکوارٹر لے جانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ ٹھیکیداروں کا الزام ہے کہ پی ایم جی ایس وائی کے نفاذ انجینئر (ای ای) نے تین دن کے اندر ہر حال میں سڑک کی تعمیر شروع کرنے کا حکم دیا تھا، اور ساتھ ہی وارننگ دی گئی تھی کہ وقت کی پابندی نہ کرنے پر لائسنس اور کام کے احکامات منسوخ کر دیے جائیں گے۔ اسی دباؤ میں امتیاز بغیر سکیورٹی کے تعمیراتی مقام پہنچے تھے، جہاں نکسلیوں نے انہیں نشانہ بنایا۔ وارننگ بھرے سرکاری خط میں ٹھیکیداروں کو محکمہ جاتی اہلکاروں نے لکھا تھا کہ سکیورٹی فورس کی حفاظت کی پرواہ کیے بغیر ہر حال میں کام تین دن کے اندر شروع کریں، ورنہ قواعد و ضوابط میں شامل کارروائی محکمہ کی طرف سے کی جائے گی۔ پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کی نگرانی کرنے والے اہلکاروں کے لکھے خط کے بعد متوفی دباؤ میں تھا، دباؤ کے سبب ٹھیکیدار نے سکیورٹی فورس کی تعیناتی کے بغیر ہی کام کے مقام پر جانے کا خطرہ مول لیا تھا۔ یہ خطرہ جان بوجھ کر لیا گیا تھا۔

کف سیرپ اسمگلنگ: 425 کروڑ روپے مالی لین دین کا انکشاف

سون بھدر، 08 دسمبر (یو این آئی) نشہ آور کف سیرپ کے معاملے میں ضلع سون بھدر کی ایس آئی ٹی ٹیم نے تفتیش کے دوران گزشتہ دو برسوں میں 425 کروڑ روپے کے مالی لین دین کا انکشاف کیا ہے، جن میں سے 30 بینک اکاؤنٹس اور 60 لاکھ روپے کی رقم کو منجمد کر دیا گیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ابھیشیک ورما نے پیر کے روز بتایا کہ تھانہ رابرٹس گنج میں درج نشہ آور کف سیرپ کے غیر قانونی کاروبار سے متعلق مقدمے کی تفتیش ایس آئی ٹی کر رہی ہے۔ ایس آئی ٹی نے تحقیقات میں پایا کہ شیلی ٹریڈرز کے اکاؤنٹ سے گزشتہ دو سالوں میں تقریباً 425 کروڑ روپے کا مالی لین دین ہوا ہے۔ اس غیر قانونی کاروبار میں ملوث ضلع سون بھدر کی ماں کرپا میڈیکل اسٹور اور شیو کشا فرم، ضلع بھدوہی کی دلیپ میڈیکل ایجنسی، آیوش انٹرپرائزز اور راجیند رانڈ سنز ڈرگ ایجنسی سمیت تمام فرمز کے مالکان کو بھی نوٹس بھیجے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تفتیش کے دوران شیلی ٹریڈرز کے اکاؤنٹس میں ہونے والے بڑے مالی انکشاف کے بعد اس فرم کے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ وشنو اگروال کو نوٹس جاری کرتے ہوئے 10 دسمبر تک تمام مالی لین دین، لیجر، جی ایس ٹی اور اس سے متعلق تمام دستاویزات پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

امرتسر میں ایک نابالغ سمیت چھ افراد گرفتار، چھ پستول برآمد

امرتسر، 8 دسمبر (یو این آئی) پنجاب میں امرتسر کمشنریٹ پولیس نے پاکستان سے چلنے والے ایک سرحد پار ہتھیار اسمگلنگ ماڈیول کا پردہ فاش کرتے ہوئے ایک نابالغ سمیت چھ افراد کو گرفتار کیا، جن کے پاس سے چھ جدید پستول برآمد کیے گئے۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل گورو یادو نے پیر کے روز بتایا کہ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا کہ ملزمین سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے ذریعے پاکستان کے ایک ہینڈلر کے براہ راست رابطے میں تھے جو ہتھیاروں کی کھیپ کے لیے رابطہ فراہم کرتا تھا۔ یہ منظم گینگ ماجھا اور دوآبہ کے علاقوں میں سرگرم جرائم پیشہ افراد کو ہتھیار فراہم کرتا تھا۔ ڈی جی پی نے کہا کہ پولیس اسٹیشن چھاؤنی امرتسر میں آرمس ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔

دھرمیندر کی سالگرہ پر ہیما مالنی جذباتی ہوئیں

ممبئی، 8 دسمبر (یو این آئی) بالی ووڈ اداکارہ ہیما مالنی اپنے شوہر اور آنجہانی اداکار دھرمیندر کو ان کی سالگرہ پر یاد کر کے جذباتی ہو گئیں۔ بالی ووڈ کے "ہی مین" کہلائے جانے والے دھرمیندر کا 24 نومبر کو انتقال ہو گیا تھا۔ ان کی پیدائش 08 دسمبر 1935 کو ہوئی تھی۔ آج دھرمیندر کی 90 ویں سالگرہ ہے۔ دھرمیندر کی سالگرہ پر ان کا پورا خاندان نم آنکھوں سے انہیں یاد کر رہا ہے۔ ہیما مالنی نے بھی اپنے انداز میں انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ ہیما مالنی نے "ایکس" پر اپنے جذباتی پوسٹ میں لکھا: دھرم جی، جنم دن مبارک ہو۔ تم ہمیشہ میرے ساتھ رہو گے۔ ہماری زندگی کی خوشگوار یادیں کبھی مٹ نہیں سکتیں۔ ان لمحوں کو دوبارہ محسوس کرنا مجھے بہت سکون اور خوشی دیتا ہے۔ ہمارے ساتھ گزارے ہوئے خوشیوں بھرے لمحے ہمیشہ دل میں رہیں گے۔ "ہیما مالنی نے اس پوسٹ کے ساتھ دو خوبصورت تصویریں بھی شیئر کیں جن میں دھرمیندر اور ہیما دونوں مسکراتے دکھائی دے رہے ہیں۔

سو کروڑ کے کلب میں شامل ہوئی رنویر سنگھ کی فلم دھرندھر'

ممبئی، 8 دسمبر (یو این آئی) بالی ووڈ اسٹار رنویر سنگھ کی فلم دھرندھر' نے ہندوستانی مارکیٹ میں تین دنوں میں 103 کروڑ روپے کی کمائی کر لی ہے۔ فلم دھرندھر' میں رنویر سنگھ کے ساتھ اکشے کھنہ، سنجے دت، آر۔ مادھون اور ارجن رام پال نے بھی اہم کردار ادا کیے ہیں۔ یہ ہائی - اوکٹین ایکشن تھرلر فلم آدتیہ دھر نے لکھی، ڈائریکٹ کی اور پروڈیوس کی، جبکہ اس کی پروڈکشن جیو اسٹوڈیوز کے تحت اور بی 62 اسٹوڈیوز کے پروڈکشن اور سارے گاما کے تعاون سے کی گئی ہے۔ یہ فلم 5 دسمبر کو سینما گھروں میں ریلیز ہوئی۔ فلم دھرندھر' ہندستان میں تقریباً پانچ ہزار اسکرینز پر ریلیز ہوئی۔ فلم نے باکس آفس پر شاندار آغاز کیا اور پہلے تین دنوں میں ہی ریکارڈ قائم کر دیا۔ سیکنلک کی رپورٹ کے مطابق پہلے دن ہندستانی مارکیٹ میں 28 کروڑ روپے، دوسرے دن 32 کروڑ روپے، تیسرے دن 43 کروڑ روپے کی شاندار کمائی ہوئی۔ اس طرح دھرندھر' نے مجموعی طور پر 103 کروڑ روپے کمائے۔

گنبد خضرا پر بارش برسنے کے روح پرور مناظر

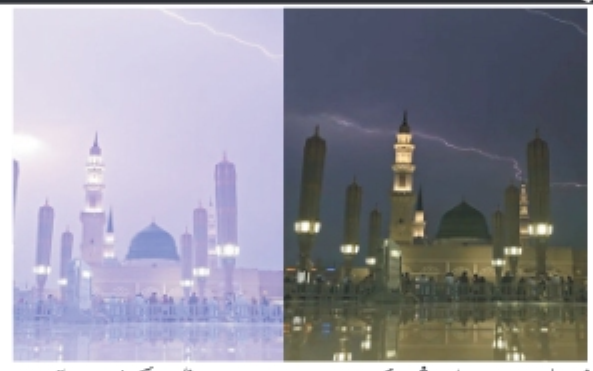

مدینہ منورہ، 8 دسمبر (یو این آئی) مدینہ منورہ اور ملحقہ علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی، گنبد خضری پر روح پرور اور ایمان افروز مناظر دیکھنے میں آئے۔ مدینہ منورہ اور ملحقہ علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی، مسجد نبوی صلی اللہ علیہ آلہ وسلم میں بھی باران رحمت سے سردی میں اضافہ ہوگیا۔ مدینہ منورہ سمیت ملحقہ علاقوں میں کالی گھٹائیں خوب جم کر برسیں، گنبد خضریٰ پر برسنے والی بارش کے بعد روح پرور مناظر دیکھنے میں آئے، زائرین نے بادل برسنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ بارش کے باعث مدینہ منورہ اور ملحقہ علاقوں میں سردی میں اضافہ ہوگیا، حکام کا کہنا ہے مدینہ منورہ آنے والے زائرین گرم لباس ساتھ رکھیں۔ بارش کے ساتھ ہی مسجد نبوی میں عملہ فوری حرکت میں آ گیا۔ عملے نے زائرین کی سہولت کے لیے برساتی پانی کی فوری نکاسی کے لیے اقدامات کیے۔

شارجہ میں پیدائش کے 6 دن بعد بچی کے دانت نکل آئے

شارجہ، 8 دسمبر (یو این آئی) شارجہ میں پیدائش کے 6 دن بعد بچی کے دانت نکل آئے، ڈاکٹرز نے اسے نایاب کیس قرار دے دیا۔ اس حوالے سے ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ مہرا عبدالرحمٰن کی صحت کی مکمل نگرانی کی جا رہی ہے، بچی صحت مند ہے۔ ڈاکٹرز نے کہا کہ اسے 'ولادی دانت' کہتے ہیں جو پیدائش کے فوراً بعد یا چند دن میں ظاہر ہوتے ہیں۔ دوسری جانب بچی کے والد کا کہنا تھا کہ یہ منظر دیکھ کر میں بہت خوش اور حیران رہ گیا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مہرا کی صحت کی مکمل نگرانی کی جا رہی ہے اور ڈاکٹروں نے یقین دہانی کرائی ہے کہ بچی خوش اور صحت مند ہے۔

مسافر ٹرین 125 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلاتے وقت بار بار سونے والے ڈرائیور کی برطرفی پر ہڑتال شروع

لندن، 8 دسمبر (یو این آئی) برطانیہ میں مسافر ٹرین 125 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلاتے وقت بار بار سونے والے ڈرائیور کی برطرفی پر ٹرین ڈرائیورز نے نئی ہڑتال شروع کردی۔ ڈیلی میل کے مطابق برطانوی ٹرین ڈرائیورز نے ایک ساتھی کی برطرفی کے خلاف نئی ہڑتال شروع کردی ہے، جس پر الزام ہے کہ وہ 125 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی مسافر ٹرین چلاتے ہوئے کئی بار سویا۔ انگلینڈ کو ویلز اور اسکاٹ لینڈ سے ملانے والی ٹرینوں کے پہیے جام ہوگئے ہیں، ٹل ٹریز کمپنی نے ڈرائیور کو ٹرین چلاتے ہوئے سونے کی وجہ سے برطرف کیا تھا، ڈرائیور نے ایک میٹنگ میں منیجر کے سامنے سونے کا اعتراف بھی کیا لیکن یونین کا موقف ہے کہ ڈرائیور کو غیر منصفانہ طریقے سے برطرف کیا گیا جب کہ کمپنی کا کہنا ہے کہ حفاظتی خطرے کے باعث برطرفی لازمی تھی۔ کمپنی نے بیان میں کہا کہ ٹل ٹریز میں تھکن سے متعلق مسائل کے حوالے سے سخت اصول موجود ہیں، جن پر ڈرائیور عمل کرنے میں ناکام رہا۔ لیکن یونین ایسلیف نے کئی ماہ تک جاری رہنے والے اس تنازع میں سابق ملازم کی حمایت کی ہے۔ پہلے سے جاری ہڑتال میں یونین نے مزید 48 گھنٹوں کا اضافہ کر دیا ہے، یونین کا کہنا ہے کہ کارکن کو ناانصافی سے برطرف کیا گیا، یونین نے کمپنی پر مناسب طریقہ کار نہ اپنانے کا الزام لگایا ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ ڈرائیور نے 'کوئی غلط کام نہیں کیا۔"

ہیتھرو ایئرپورٹ پر ڈاکوؤں کا مرچ اسپرے سے حملہ، پولیس کی فلمی انداز میں کارروائی

لندن، 8 دسمبر (یو این آئی) ہیتھرو ایئرپورٹ کی کار پارکنگ کی لفٹ میں مسلح افراد نے خاتون کا سوٹ کیس چھیننے کی کوشش کے دوران مرچوں کا اسپرے کردیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ہیتھرو ایئرپورٹ کے کار پارکنگ کی لفٹ میں اُس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب مسلح افراد کے چار رکنی گروہ نے ایک خاتون کا سوٹ کیس چھیننے کی کوشش کے دوران اُس پر مرچوں کا اسپرے کر دیا، جس سے لفٹ میں موجود 21 افراد متاثر ہوئے، جن میں ایک تین سالہ بچی بھی شامل ہے۔ مذکورہ واقعہ اتوار کی صبح 8 بجے پیش آیا اور فوری طور پر پولیس موقع پر پہنچ گئی، پولیس نے 31 سالہ ایک مشتبہ شخص کو حملے کے الزام میں گرفتار کرلیا جبکہ تین دیگر ملزمان کی تلاش جاری ہے۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ بظاہر ایک اسپرے حملہ تھا جس میں متاثرین کی حالت خطرے سے باہر ہے، تاہم پانچ زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ میٹرو پولیٹن پولیس کے کمانڈر پیٹر اسٹیونز نے بتایا کہ سی سی ٹی وی اور عینی شاہدین کے بیانات کی روشنی میں معلوم ہوا ہے کہ خاتون کا بیگ چھیننے کی کوشش کرنے والے چار افراد نے مرچوں کا اسپرے کیا جس سے لفٹ اور آس پاس موجود لوگ شدید متاثر ہوئے۔ پولیس کے کمانڈر کے مطابق یہ ایک علیحدہ نوعیت کا واقعہ معلوم ہوتا ہے اور غالباً متعلقہ افراد ایک دوسرے کو جانتے بھی ہوں گے۔ واقعہ کے بعد ایئرپورٹ پر سیکیورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی، کار پارکنگ کو سیل کر دیا گیا اور گاڑیوں کو جانے کی اجازت نہ ہونے کے باعث شدید ٹریفک جام ہوگیا۔ کئی مسافروں نے میڈیا کو بتایا کہ پولیس اہلکار ہر گاڑی کی کھڑکی کھلوا کر اندر بیٹھے افراد کی تلاشی لے رہے تھے، منظر بالکل کسی جیمز بانڈ کی فلم جیسا لگ رہا تھا۔ ہیتھرو ایئرپورٹ ترجمان کے مطابق صورتحال پر قابو پالیا گیا ہے اور ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کی کوششیں جاری ہیں، سیکیورٹی بڑھا دی گئی ہے، ہیتھرو ایکسپریس اور الزبتھ لائن کی سروس کچھ دیر معطل رہنے کے بعد بحال کردی گئی۔

سابق شامی صدر بشار الاسد اور لونا الشبل کی ویڈیوز نے تہلکہ مچا دیا

دمشق، 8 دسمبر (یو این آئی) شام کے سابق صدر بشار الاسد اور ان کی سابق مشیر لونا الشبل کی ایسی ویڈیوز سامنے آئی ہیں جس نے نہ صرف بشار کے حامیوں کو صدمہ پہنچایا ہے بلکہ دنیا بھر میں تہلکہ مچا دیا ہے۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق یہ ویڈیوز العربیہ/الحدث کو موصول ہوئی ہیں، یہ خفیہ ریکارڈنگز بشار الاسد اور لونا الشبل کی نجی گفتگوؤں پر مشتمل ہیں، جن میں وہ شامی عوام، فوج، حکومتی شخصیات اور حتیٰ کہ اپنے مرکزی اتحادی ولادیمیر پیوٹن کا مذاق اڑاتے نظر آتے ہیں۔ یہ ویڈیوز صدارتی محل سے 'انتہائی خفیہ' لفافے میں ملی تھیں، جن میں لونا الشبل کی ذاتی دستاویزات بھی شامل تھیں۔ ان ریکارڈنگز میں الاسد اور لونا الشبل سابقہ ملاقاتوں کے دوران ہاتھ چومنے والے شامی فوجیوں کا مذاق بھی اڑاتے ہیں، ساتھ ہی ایک کلپ میں لونا ان سے پوچھتی ہیں کہ سڑکوں پر اپنی تصاویر دیکھ کر انھیں کیسا محسوس ہوتا ہے، جس پر وہ جواب دیتے ہیں کہ انھیں کچھ محسوس نہیں ہوتا۔ ان کلپس میں شامی پولیس اور وزیر داخلہ کا مذاق بھی اڑایا گیا، شام میں اندرونی صورت حال کے بارے میں بات کرتے ہوئے بشار الاسد کو یہ کہتے ہوئے نقل کیا گیا کہ 'مجھے صرف شرمندگی ہی نہیں بلکہ گھن آتی ہے۔'' یہ لیکس اسد اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان حقیقی تعلقات پر سے بھی پردہ اٹھاتی ہیں، ایک ریکارڈنگ میں لونا الشبل پوتن کی صحت پر توہین آمیز تبصرہ کرتے ہوئے کہتی ہیں': کیا آپ نے دیکھا کہ پوتن کتنا سوجا ہوا ہے؟'' جس پر بشار جواب دیتے ہیں' یہ سب آپریشنز کا نتیجہ ہے۔'' لونا آگے کہتی ہیں' پوتن تو مکمل طور پر آپریشنز والا ہے، اس کی عمر 65 سال ہے اور فلم نے اسے پوری طرح بے نقاب کر دیا ہے۔'' ان کلپس میں حزب اللہ کی کمزور کارکردگی پر بھی چبھتے ہوئے تبصرے شامل ہیں۔ کئی ریکارڈنگز اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ بشار اپنے فوجیوں کی عوام کے خلاف زیادتیوں اور مجرمانہ کارروائیوں سے واقف تھے۔ لونا نے کچھ واقعات بیان کیے جن میں فوجیوں کو زہر دینے اور بدعنوانی جیسے سنگین معاملات شامل تھے۔ یہ لیکس شامی عوام میں شدید بے چینی اور بحث کا باعث بنی ہیں، ان خصوصی لیکس کے بعد لونا الشبل کا نام سوشل میڈیا پر ٹرینڈ کرنے لگا ہے۔ لونا الشبل شامی صحافی اور سیاسی مشیر تھیں، جنھوں نے سابق شامی صدر بشار الاسد کے خصوصی مشیر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ وہ بعث پارٹی کے دور حکومت میں شامی حکومت کے اندر اپنے مؤثر کردار اور صدر کے ساتھ قریبی تعلق کے باعث جانی جاتی تھیں۔ الشبل کی موت جولائی 2024 میں ایک کار حادثے کے نتیجے میں ہوئی، جن حالات میں یہ حادثہ ہوا اس نے وسیع پیمانے پر قیاس آرائیوں کو جنم دیا۔

انسان مصنوعی ذہانت سے پیدا ہونے والے خطرات پر کیسے قابو پا سکتا ہے

بیجنگ، 8 دسمبر (یو این آئی) مصنوعی ذہانت (اے آئی) ایک ایسا تکنیکی تبدیلی کا مرحلہ پیش کرتی ہے، جو ماضی کی کسی بھی ایجاد سے مختلف ہے، جہاں دیگر اوزار صرف جسمانی صلاحیتوں کو بڑھاتے ہیں، وہیں اے آئی انسان کی بنیادی خصوصیت (یعنی علم پیدا کرنے اور استعمال کرنے کی صلاحیت) کے قابل مقابلہ ہے۔ ڈان اخبار میں شائع چائنا ڈیلی' کی رپورٹ کے مطابق یہ طاقت اے آئی کو انفرادی شناخت، اقتصادی ڈھانچوں اور سماجی تنظیم کو گہرائی سے بدلنے کی صلاحیت دیتی ہے۔ چنانچہ اس کے بے پناہ فوائد کے ساتھ ساتھ سنگین خطرات بھی وابستہ ہیں، جن کے پیش نظر اس کے انتظام کے لیے ایک جامع اور عالمی حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ کارکردگی اور حفاظت کے درمیان صرف سادہ مباحثہ ناکافی ہے، ہمیں اے آئی کی مختلف شکلوں، استعمال اور مستقبل کی ترقیات کو جامع طور پر دیکھنے کی ضرورت ہے۔ زیادہ تر عوامی مباحثہ مصنوعی عمومی ذہانت (اے جی آئی) پر مرکوز ہے، جو ایک مبہم تصور ہے اور تمام علمی کاموں میں انسانی سطح کی کارکردگی کا وعدہ کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، خود یہ اصطلاح مبہم ہے، کیوں کہ یہ طے کرنا ممکن نہیں کہ انسان کن علمی کاموں کے قابل ہیں، اور یہ انسانی ذہانت کی اہم خصوصیات کو نظر انداز کرتی ہے۔ انسانی ذہانت کے قریب پہنچنے کے لیے یہ کافی نہیں کہ مشینیں مخصوص کاموں میں انسان سے بہتر کارکردگی دکھائیں، اصل اہمیت خودمختاری کی صلاحیت کی ہے، یعنی دنیا کو سمجھنے اور مختلف مہارتوں کو یکجا کر کے مقاصد حاصل کرنے کی لچکدار صلاحیت۔ موجودہ مکالماتی اے آئی سسٹمز اور ایسے خودمختار نظاموں کے درمیان جو پیچیدہ تنظیموں میں انسانی آپریٹرز کی جگہ لے سکیں، ایک قابل ذکر خلا موجود ہے، جیسا کہ انٹرنیٹ آف تھنگز کے تصور میں ہے۔ مثال کے طور پر خودکار ڈرائیونگ سسٹمز، اسمارٹ گرڈز، اسمارٹ فیکٹریاں، اسمارٹ شہر، یا خودکار ٹیلی کمیونیکیشن سسٹمز انتہائی پیچیدہ اور اکثر اہم نظام ہیں، جو مختلف ایجنٹس پر مشتمل ہوتے ہیں، ہر ایک اپنا ہدف حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے (انفرادی ذہانت) اور ساتھ ہی مجموعی نظامی مقاصد حاصل کرنے کے لیے ہم آہنگی پیدا کرتا ہے (اجتماعی ذہانت)۔ اس وژن کو حاصل کرنے میں تکنیکی رکاوٹیں بہت بڑی ہیں اور یہ موجودہ مشین لرننگ کی صلاحیتوں سے کہیں زیادہ ہیں، جیسا کہ خودکار گاڑیوں کی صنعت کی ناکامیوں سے ظاہر ہوتا ہے، جن میں سے کچھ نے 2020 تک مکمل خودمختاری کا وعدہ کیا تھا۔ موجودہ اے آئی ایجنٹس صرف کم خطرے والے، ڈیجیٹل کاموں تک محدود ہیں۔ مستقبل کے اے آئی سسٹمز کو اعتماد کے قابل بنانے کے لیے مضبوط استدلال کی صلاحیت، تکنیکی، قانونی اور اخلاقی معیارات کے مطابق مقاصد کا حصول اور وہ معیار کی قابل بھروسہ کارکردگی حاصل کرنا ضروری ہے۔

اطلاع عام

ہر خاص و عام باشندگان کلترہ (زنگین) کو بذریعہ **VHSNC** کی طرف سے لمبر دارہ وہ کی طرف سے اور معزز شہریوں کی طرف سے آگاہ کیا جاتا ہے کہ محکمہ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک عدد آشا ورکر پر کرنا مطلوب ہے۔ خواہشمند افراد کی تعلیمی قابلیت کم سے کم میٹرک پاس ہونی چاہئے اور شادی شدہ (بہو) ہونا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ فارم ہیلتھ اور ویلنس سینٹر (ہیلتھ سینٹر کلترہ) میں جمع کئے جا سکتے ہیں۔ فارم بھرنے کی آخری تاریخ **10** دسمبر **2025** کو مقرر کی جانی چاہئے۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی عذر قابل قبول نہیں ہوگا۔

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Iram Shafi Akhoon
W/o Late Sarim Mushtaq Shag
D/o Mohamamd Shafi Akhoon
R/o Rose Avenue Peerbagh Hyderpora Srinagar

(Petitioner)

V/s

1. Mushtaq Ahamd Shah
S/o Abdul Gani Shah
R/o Hubbi Colony Sikh Bagh Lal Bazar Srinagar
3. Public at Large

(Respondents)

In the matter of: Application for appointment of guardian for the person and property of Minor(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for appointment of guardian of the person and property of minor(s) namely Mohammad Ibrahim Shah S/o Dr. Iram Shafi Akhoon R/o Hubbi Colony Sikhbagh Lal Bazar Sgr. The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 22-12-2025

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 22-12-2025 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 03-12-2025

Principal District Judge
Srinagar

PUBLIC NOTICE

I have changed my name(old Name) Shabnum khan to(New Name) shabnum Qayoom. iF any body Is having issues plz contact Munciplity office srinagar with in a period of seven days. No objection will be entertained after that.

ازعدالت سب جج CJM بڈگام با اجلاس عبدالباری

باشندگان ہردپنزو بذریعہ غلام حسن خان ولد جعفر خان
2۔ توفیق منظور ولد منظور احمد ڈار۔
3۔ بشیر احمد خان ولد غلام محمد خان
4۔ منظور احمد میر ولد غلام محمد میر۔
5۔ عابد حسین ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکنان ہردپنزو تحصیل خانصاحب ضلع بڈگام (مدعیان)

بنام

1۔ وسیم احمد شیخ ولد محمد عبداللہ شیخ
2۔ نذیر احمد میر ولد مہدی میر۔
3۔ بشیر احمد خان ولد غلام رسول خان ساکنان ہروپنزو تحصیل خانصاحب ضلع بڈگام
4۔ برانچ منیجر جموں کشمیر بنک برانچ یونٹ ہرووپنزو (مدعا عالم)

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں مدعیان نے ایک دعویٰ بعنوان الصدر عدالت ہذا میں تحت دفعہ ۱ رول ۸ ضن دیوانی دائر کیا ہے اور عدالت ہذا نے مدعیان کو دعویٰ ہذا دائر کرنے کی اجازت تابع اشتہار دے دی ہے۔
لہذا بذریعہ اشتہار ہذا ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی یا اشخاص کو مقدمہ ہذا میں کسی بھی قسم کا کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ عذرات خود تا رتاریخ آئندہ پیش کریں۔ مزید اگر کوئی شخص مقدمہ میں فریق بننا چاہتا ہو تو وہ بھی تاریخ 10-12-2025 تک اصالتاً و کالتاً یا مختاراً حاضر ہو جائے۔ بصورت دیگر معیاد گزرنے تاریخ کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

تحریر الصدر: سب جج CJM بڈگام

Government of Jammu & Kashmir

DIRECTORATE OF INDUSTRIES AND COMMERCE KASHMIR

1st Floor Sanat Ghar, Qamerwari Road (Behind Bemina Woolen Mills) Srinagar-190018
(Establishment Section)

Subject: Seniority list of the members of the Jammu and Kashmir Industries & Commerce (Subordinate) Service [Block Investigators (Bis)] of the Directorate of Industries and Commerce, Kashmir, as it stood on 01.01.2026-invitation of objections -reg;

NOTICE
DATED:06-12-2025

WHEREAS, a seniority list of Block Investigators (Bis), appointed to the Service w.e.f 06.01.2018 to 31.12.2024, as it stood on 01.01.2024, was issued vide Order No.05 DI&C of 2023 dated 22.07.2023; and

WHEREAS, since the date of issuance of the seniority list ibid, no substantive promotions to the next higher level/ retirement/ resignation/ death of any of the Bis from the said list has taken place as would warrant revision of the seniority list, except to the extent of updation of the reservation category status and inclusion of the qualifications, if any acquired, of/by the members of the service, and

WHEREAS, as a matter of routine, the seniority list requires updation every year, for which purpose all the Bis shall have to be given opportunity to make representations, if any, for making any addition/alteration/deletion of the particulars figuring against their names.

NOW THEREFORE, the seniority list of the members of the Jammu and Kashmir Industries & Commerce (Subordinate) Service [Block Investigators (Bis)], appointed w.e.f 06.01.2018 to 31.12.2025, as it stood on 01.01.2026, as per the details forming 'Annexure A' to this Order, is hereby notified for information of all concerned for making representation vis-a-vis updation of the category status or educational qualifications etc., within a period of 21 days from the issuance of this Notice, failing which the instant seniority list shall be deemed to be final, obviating thereby the need to issue another seniority list. The objections, if any, can be submitted in person in this office or emailed on director-industries@jk.gov.in or adm.indk@jk.gov.in and if in case objections/ representations are received, further action with regard to notification of the final seniority list shall be taken.

This is issued with the approval of the Director, Industries and Commerce, Kashmir.

Annexure "A"
Block Investigators

S.No	Name of the officials) (Sh/SSh)	Qualification	Date of birth	Date of entry in the Govt service	Date of appointment/ promotion to the IPO
1	Shugufta Fatima	B.A& Three years diploma in Textile Designing from Technical Education Deptt.	24.07.1983	08.04.2017	10.02.2021
2	Mukhtar Ahmad Malik	B.E (Computers)	17.09.1987	06.01.2018	10.02.2021
3	Ayesha Sana Sehgal	B.Sc (Chemistry)	28.10.1990	02.02.2018	10.02.2021
4	Masroor Fayaz Wani	BBA	12.08.1995	06.01.2018	10.02.2021
5	Taseen Ali	B. Tech (ECE)	10.03.1989	02.02.2018	10.02.2021
6	Rameez Rashid Rather	B.Sc (Chemistry)	05.12.1987	06.01.2018	10.02.2021
7	Sabreena Ayoub	B.Tech (ECE)	10.10.1992	06.01.2018	10.02.2021
8	Zulufkar Majid Anwar	B.E (ECE)	14.02.1990	06.01.2018	10.02.2021

Sd/-
Joint Director (M&P)
Directorate of Industries and Commerce,
Kashmir

No. DI&C/ Estt. /C-24II/ (E-7 809385/1854-68 Dated:06- 12-.2025
DIPK No:-8843-25 Dated 8-12-2025.

GovernmentofJammu&Kashmir UT.

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION SOPORE.

E-AuctionNoticeNo136of2025-26dated06.12.2025

For and on behalf of Lt. Governor of J&K (UT),it is hereby notified for the information of theGeneral Public that e-Auction Notice/ sale of Auction of old Principal office quarter and old Chowkidar quarter Building at GDC Sopore.through e-Auction on the basis of "As it is where it is " ishereby madeas givenbelow:-

S. No	NameofWork	Minimum reserve Bid (Rs. In lacs)	CostofBid document(InRupees)	E/ Money(in Rupees)	Time for completion	Time &Date of OpeningofBid
1	Auction of oldPrincipal office quarter and old Chowkidar quarter Building at GDC Sopore.	10.567	600.00	21200/-	90 days	23 -12- 2025

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmentalwebsitewww.jktenders.gov.inasperthescheduleddategivenbelow.

1	Dateofissue of AuctionNotice	06 .12.2025
2	Period of downloading of biddingdocuments	From06 .12.2025 TO22.12.20254:00 PM
3	Bid submissionStartdate	06.12.2025
4	Bid SubmissionEndDate	22.12.2025upto4:00PM
5	DateandtimeofOpeningofBids(Online)	23.12.2025upto11:00AMintheofficeoftheExecutiveEngineerR&BDivision Sopore.

1: Bids must be accompanied by aTreasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission Enddate) deposited in M.H.0059mentioningthereintheAuctionNoticeNumberinfavourofExecutive Engineer R&B Division Sopore .
1. TheBidsshallbedepositedinelectronicformat onthedepartmentalwebsitewww.jktenders.gov.in.
2. TheBidsuploadedonthewebsiteuptoduedatewillbeopenedondatementionedabove,intheofficeoftheBid Receiving Authority,i.e .Executiv e EngineerR&BDivision Sopore.
a. The original instruments in respect of EMD etc. must be uploaded by thebidders. However, the bidder who is declared H-1 after opening of bids shall submit hard copies oforiginalinstrumentsintheofficeoftheExecutive EngineerR&BDivisionSopore within 03 days.

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Sopore

No:- 8800-09 Dated: 06.12.2025
DIPK No:-8808-25 Dated 08-12-2025

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
منگلوار ۹ دسمبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۱۷ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

بانٹنے سے خوشی اسطرح بٹتی ہے جس طرح زمین میں بویا ہوا بیج فصل بنتا ہے (حضرت سلمان فارسیؓ)

نگرانی کے نظام کو مستحکم بنانے کی ضرورت

وادی کشمیر میں گوشت اور پولٹری مصنوعات سے متعلق عوامی خدشات کسی سے ڈھکے چھپے نہیں۔ حالیہ واقعہ، جس میں سماجی کارکنوں نے ایک ٹرک میں مردہ مرغیوں کی موجودگی کا انکشاف کیا، عوامی بے چینی میں ایک بار پھر اضافہ کرسکتا ہے۔ اگرچہ محکمہ اینمل ہسبنڈری کے اہلکار نے اس ٹرک کو کلین چٹ دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ قاضی گنڈ چیک پوائنٹ سے گزرتے وقت مرغیاں زندہ تھیں، مگر کئی بنیادی سوالات بدستور جواب طلب ہیں خاص طور پر وہ سرٹیفکیٹ جس میں صرف پنجاب لکھا ہے لیکن اصل مقام و ذرائع کی کوئی واضح نشاندہی موجود نہیں۔

یہ ابہام محض کاغذی کارروائی کی بے ضابطگی نہیں، بلکہ ایک ایسے خطے میں جہاں حال ہی میں سڑے ہوئے گوشت کا اسکینڈل سامنے آیا تھا، اس قسم کی غفلت عوام کے اعتماد کو مزید مجروح کرتی ہے۔ اس اسکینڈل نے نہ صرف ریستورانوں اور ہوٹلنگ انڈسٹری کو شدید نقصان پہنچایا بلکہ عوام کے ذہنوں میں بھی گہرے خدشات چھوڑے۔ بدقسمتی یہ ہے کہ اس واقعے میں کسی ذمہ دار کو کیفر کردار تک نہیں پہنچایا گیا، اور آج تک یہ واضح نہیں ہوسکا کہ یہ ناقص گوشت کس نے، کیسے، اور کن اہلکاروں کی غفلت سے بازاروں تک پہنچا۔ جب تک مجرموں کو سزا نہیں ملتی اور شفاف تحقیقات سامنے نہیں آتیں، ایسے واقعات کا سلسلہ ضرور جاری رہے گا۔

مردہ مرغیوں کی برآمد کا حالیہ معاملہ اس بات کا ثبوت ہے کہ چیکنگ اور لائیو اسٹاک ویریفکیشن سسٹم میں سنگین خامیاں موجود ہیں۔ سادہ سی بات ہے، اگر ایک ٹرک کے کاغذات میں بنیادی معلومات جیسے اصل مقام، ویکسینیشن کی تفصیلات، اور ہیلتھ سرٹیفکیٹ صحیح طور پر درج نہیں، تو اس کی نگرانی کو مؤثر کیسے سمجھا جاسکتا ہے؟ پھر یہ سوال بھی اہم ہے کہ اگر قاضی گنڈ میں مرغیاں زندہ تھیں تو راستے میں ہی اتنی بڑی تعداد میں ان کی ہلاکت کیسے ہوئی؟ کیا یہ غیر معیاری ٹرانسپورٹ تھی؟ غلط ہینڈلنگ؟ یا کوئی اور معاملہ تھا جسے نظرانداز کیا جارہا ہے؟

کشمیر میں گوشت اور پولٹری مصنوعات کی کھپت بہت زیادہ ہے، لہٰذا حکام پر زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ یہ یقینی بنائیں کہ عوام کی صحت کے ساتھ کوئی کھیل نہ ہو۔ اگر سڑے ہوئے گوشت کے اسکینڈل میں ایک بھی شخص کو سزا نہیں ملتی، تو یہ نہ صرف مجرموں کی حوصلہ افزائی ہے بلکہ متعلقہ محکموں کی کمزوری کا کھلا ثبوت بھی ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ چیک پوائنٹس پر جدید اسکیننگ اور ویٹرنری ٹیمیں مستقل تعینات کی جائیں۔ مردہ مرغیوں یا ناقص گوشت کی ترسیل پر سخت قانونی کارروائی کی جائے صرف جرمانہ کافی نہیں، بلکہ سخت سزائیں تجویز کی جائیں۔ اس کے ساتھ سڑے ہوئے گوشت کے سابقہ اسکینڈل کی تحقیقات کے سلسلے میں پیش رفت سے لوگوں کو آگاہ کیا جائے۔ جب تک ان واقعات کے اصل مجرم پکڑے نہیں جاتے، عوامی میں خدشات برقرار رہیں گے۔ اس کے ساتھ ہی ریستورانوں اور میٹ شاپس کا ماہانہ لائسنس آڈٹ ایک معمول کا عمل بنایا جائے۔ لائسنس صرف اس وقت تجدید ہو جب معیار پر پوری طرح پورا اترا جائے۔ ساتھ ہی پولٹری ٹرانسپورٹ کیلئے واضح ایس او پیز پر عمل کرنے کو یقینی بنایا جائے۔ تاکہ راستے میں مرغیوں کی ہلاکت کے امکانات ختم ہوں۔

چونکہ یہ ایک حساس معاملہ ہے اس لئے عوامی اعتماد کو بحال کرنے کیلئے ضروری ہے کہ متعلقہ محکمے ایک ہمہ جہت مہم کا آغاز کریں اور نگرانی کے طریقہ کار کو مربوط بنانے کے ساتھ ساتھ اس کیلئے علیحدہ ٹیمیں تشکیل دیں۔ کشمیر میں گوشت اور پولٹری سے متعلق اسکینڈل ایک سنگین عوامی صحت کا مسئلہ تھا۔ اگرچہ حکام نے بروقت مداخلت کرکے ہزاروں کلو ناقص گوشت ضبط کرکے انسانی جانوں کیساتھ کھلواڑ ہونے سے بچایا تاہم اس پورے سکنڈل کی تحقیقات ضروری ہے جس سے حکام کو یہ اندازہ ہوجائے گا کہ اس کے پیچھے کون سے محرکات کارفرما ہیں۔ مستقبل میں اس طرح کی غفلت کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہنی چاہیے۔ سماج میں ایسے بے ضمیر افراد موجود ہیں جو منافع کمانے کیلئے کوئی بھی غیر قانونی یا غیر انسانی کام کرنے سے گریز نہیں کرتے۔ اس لئے لوگوں کو اپنی جگہ متحرک ہونا چاہیے اور آس پاس اس گوشت کے کاروبار سے جڑے افراد کی نگرانی کرنی چاہیے اور کسی کے بارے میں اگر انہیں کوئی بھی شک ہوجائے تو فوراً متعلقہ حکام کو مطلع کرکے اپنی ذمہ داری نبھائیں۔

امید پورٹل
کی توسیع غفلت نہیں عمل کا وقت

(حافظ) افتخار احمد قادری
iftikharahmadquadri@gmail.com

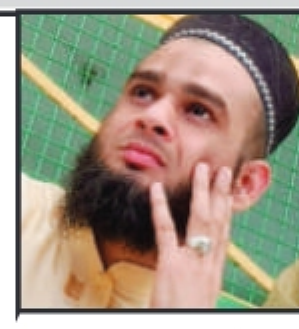

یہ اعلان کہ امید پورٹل پر وقف املاک کے اندراج کی آخری تاریخ میں تین ماہ کی توسیع کر دی گئی ہے بظاہر ایک سادہ انتظامی فیصلہ نظر آتا ہے لیکن درحقیقت یہ پورے ملک کے مسلمانوں کے لیے ایک اہم موقع، ذمہ داری اور ایک آزمائش کی صورت میں سامنے آیا ہے۔ وقف کی زمینیں، عمارتیں، مدارس، مساجد، درگاہیں، قبرستان، سرائیں اور دیگر موقوفہ ادارے صرف اینٹ پتھر کا مجموعہ نہیں ہوتے بلکہ یہ ایک تہذیبی ورثہ، روحانی امانت اور ایک اجتماعی ذمہ داری کا نام ہے۔ برسوں سے ان امانتوں کی حفاظت میں غفلت، لاپرواہی اور بے ربطی نے جو خلا پیدا کیے ہیں آج کا یہ مرحلہ ان خلا کو پر کرنے کا ایک سنہری موقع بن کر آیا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ گزشتہ برس سے وقف املاک کے مکمل اور جامع اندراج کے لیے امید پورٹل قائم کیا گیا۔ یہ پورٹل اس لیے بنایا گیا کہ موقوفہ جائیداد کا ایک قابلِ اعتماد، محفوظ، مرکزی اور شفاف ریکارڈ تیار ہوسکے تاکہ وقف املاک پر ناجائز قبضے رکیں، بدعنوانی کا خاتمہ ہو، قانونی چارہ جوئی آسان ہو اور مستقبل میں ان املاک کا منصوبہ بند، منظم اور مضبوط انتظام سامنے آسکے۔ مگر قوم کی دیرینہ عادتیں، تاخیر، بے عملی، بے ترتیبی اور کل کرلیں گے کا رویہ اس اہم کام میں رکاوٹ بنتا رہا۔

جب آخری تاریخ قریب آئی تو ملک بھر کے علاقوں میں ہڑبونگ مچ گئی۔ لوگوں کے پاس کاغذات نہیں تھے یا اگر تھے تو ترتیب نہیں تھی۔ کسی نے جائیداد کی حدود درست نہیں کروائیں، کسی نے تصدیق میں دیر کر دی، کسی نے آن لائن اپلوڈ کا طریقہ نہیں سیکھا، کسی نے اس پورے عمل کو نظرانداز ہی کر دیا۔ ایسے میں حکومت نے تین ماہ کی اضافی مہلت دے کر گویا دوسری بار دروازہ کھول دیا ہے۔ یہ فیصلہ بہت سی تشویشوں اور اندیشوں کے درمیان مسلمانوں کے لیے ایک راحت کی سانس بھی ہے اور ایک تنبیہ بھی۔ راحت اس لیے کہ ہزاروں متولیان، کمیٹیاں اور ذمہ دار حضرات جو بروقت اندراج نہ کرا سکے اب اسے مکمل کر سکتے ہیں اور تنبیہ اس لیے کہ یہ مہلت ہمیشہ نہیں رہے گی اور اس کے بعد کسی تاخیر یا شکایت کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ آج جب وقف املاک پر قبضوں کی خبریں آئے دن سامنے آتی ہیں، جب وقف کی زمینیں غیر قانونی طور پر بیچی، لیز پر دی، یا ذاتی استعمال میں لائی جاتی ہیں، جب وقف کے ادارے انتظامی بدنظمی کا شکار ہیں اس وقت ریکارڈ کی تکمیل انتہائی ناگزیر ہوچکی ہے۔

حکومت نے اگر یہ مہلت دی ہے تو یہ محض ایک سرکاری اعلان نہیں بلکہ ایک واضح پیغام بھی ہے کہ وقف املاک کو منظم کرنے، شفاف بنانے اور محفوظ رکھنے کے لیے ریاست تیار ہے اب ہمیں بھی اپنی ذمہ داری پوری کرنی ہوگی۔ یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ وقف کی زمینیں کسی فرد کی ذاتی ملکیت نہیں ہوتیں۔ نہ یہ وراثت میں تقسیم ہوسکتی ہیں، نہ ان کا ذاتی استعمال جائز ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں دی گئی امانتیں ہوتی ہیں جن کا صحیح مصرف صرف اجتماعی بھلائی، عبادت، تعلیم، خدمت خلق اور رفاہ عامہ کے کام ہیں۔ جب امانت کا ریکارڈ ہی محفوظ نہ ہو، جب اس کا درست اندراج نہ ہو، جب سرکاری ریکارڈ اور زمینی حقیقت میں فرق ہو تب نہ صرف قانونی مشکلات پیدا ہوتی ہیں بلکہ شرعی ذمہ داری بھی پوری نہیں ہوتی۔ لہٰذا! اس توسیع شدہ مدت میں مسلمانوں کے لیے سب سے بڑی ضرورت یہی ہے کہ وہ اپنی دیرینہ غفلت کو چھوڑیں، سستی اور کاہلی سے باہر نکلیں، معاملات کو کل پر ٹالنے کی عادت ترک کریں اور پوری سنجیدگی کے ساتھ وقف املاک کے اندراج کے عمل میں شریک ہوں۔ متولیان کو چاہیے کہ اپنی وقف جائیداد کے کاغذات مرتب کریں، ملکیت اور حدود کی تصدیق کرائیں، ضروری نقشے اور دستاویزات حاصل کریں، مقامی وقف بورڈ کے دفاتر سے رجوع کریں اور امید پورٹل پر مکمل ریکارڈ اپلوڈ کریں۔ آج محض جذبات سے نہیں بلکہ دستاویزی ثبوتوں سے چلتا ہے۔ عدالت، حکومت، قانون اور انتظام سبھی اس زبان کو سمجھتے ہیں جو دستاویزات کی زبان ہے۔

اگر وقف املاک درست طریقے سے پورٹل پر درج نہیں ہوں گی تو کل کو کوئی عدالت میں دفاع کرنا بھی ممکن نہیں ہوگا۔ اس لیے یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ یہ صرف سرکاری ریکارڈ نہیں بلکہ اپنی جائیداد کو بچانے کا عملی ذریعہ ہے۔ یہ موقع اس لیے بھی اہم ہے کہ آئندہ زمانے میں وقف کے نظم ونسق کے لیے نئی پالیسیوں، نئے قواعد اور نئے معیارات کی بنیاد یہی ڈیٹا بنے گا۔ اگر کوئی وقف جائیداد اور ریکارڈ میں شامل نہ ہوئی تو نہ صرف وہ مستقبل کی کسی بھی اسکیم سے محروم رہ جائے گی بلکہ اس کی قانونی حیثیت بھی کمزور ہوسکتی ہے۔ مسلمانوں کو سمجھنا چاہیے کہ دنیا بدل چکی ہے۔ اب فیصلے جذبات سے نہیں کاغذ اور آن لائن دستاویزات سے ہوتے ہیں۔ اب کسی دفتر میں جا کر یہ کہنا کافی نہیں کہ یہ زمین وقف ہے، ہمارے بزرگوں نے دی تھی۔ جب تک اندراج پورٹل پر نہیں ہوگا قانون بھی ہاتھ باندھے کھڑا رہے گا۔ اسی لیے تین ماہ کی یہ مہلت محض ایک سہولت نہیں بلکہ آخری وارننگ بھی ہے۔ مسلمانوں کے لیے یہ لمحہ نہایت سنجیدہ ہے۔ اگر انہوں نے یہ موقع کھو دیا تو آنے والے برسوں میں شکایت کا دروازہ بند ہوجائے گا۔ اگر انہوں نے اس مہلت کو غنیمت جان کر کام کرلیا تو آئندہ نسلوں کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم ہوگی۔ وقف ادارے مضبوط ہوں گے، قبضے کم ہوں گے، قانونی تحفظ بڑھے گا، شفافیت آئے گی اور قوم کا اجتماعی سرمایہ محفوظ رہے گا۔ اب مایوسی چھوڑیں، بے عملی ترک کریں اور اس امانت کی حفاظت میں اپنا کردار ادا کریں۔ حکومت نے دروازہ کھول دیا ہے اب قدم اٹھانا قوم کی ذمہ داری ہے۔ ہر متولی، ہر کمیٹی، ہر ذمہ دار شخص کو آج ہی سے یہ عزم کرنا چاہیے کہ وہ اس مہلت سے بھرپور فائدہ اٹھائے گا۔ کاغذات جمع کرے گا، اسکین کرائے گا، پورٹل استعمال کرے گا اور وقف املاک کا ہر ریکارڈ مکمل کرکے جمع کرائے گا۔ یہ صرف ایک سرکاری کام نہیں بلکہ ماضی کی غلطیوں کی تلافی، حال کی اصلاح اور مستقبل کی حفاظت کا مرحلہ ہے۔

آج قوم کے سامنے جو تین ماہ کی مہلت رکھی گئی ہے وہ محض ایک تاریخ کا اضافہ نہیں بلکہ ایک فیصلہ کن لمحہ ہے۔ یہ تین ماہ دراصل ہمارے اجتماعی رویوں کا امتحان ہیں۔ یہ دیکھنے کا امتحان کہ آیا ہم اب بھی غفلت کی گھنی دھند میں کھوئے رہیں گے یا اس بار بیداری کو اپنی پہچان بنائیں گے، آیا ہم اپنی امانتوں کے تئیں سنجیدہ ہیں یا پھر ہمیشہ کی طرح سستی، بے عملی اور کل پر چھوڑ دینے کا وہی رویہ اپنائیں گے جس نے دہائیوں تک ہماری وقف جائیدادوں کو کمزور کیا، برباد کیا اور دوسروں کے لیے آسان شکار بنا دیا۔ یہ لمحہ ہمیں جھنجھوڑتا ہے، یہ مہلت ہمیں آواز دیتی ہے کہ اٹھو، سنبھل جاؤ وقت کم ہے اور ذمہ داری بہت بڑی۔ وقف کی امانتیں صرف کاغذی خانوں میں لکھے ہوئے الفاظ نہیں بلکہ ہمارے بزرگوں کی قربانیوں کی یادگاریں ہیں، ہماری تاریخ کی نشانی ہیں، ہمارے ایمان اور ہمارے وقار کا حصہ ہیں۔ اگر ہم نے ان کی حفاظت میں کوتاہی کی تو یہ کوتاہی صرف انتظامی غفلت نہیں ہوگی بلکہ ایک شرعی تہذیبی اور اخلاقی ناکامی ہوگی جس کا بوجھ آنے والی نسلیں بھی اٹھائیں گی۔ لہٰذا ضرورت ہے کہ قوم اپنی دیرینہ بے حسی کو جھٹکے، اپنے آپ کو جھنجھوڑے اور ذمہ داری کا احساس پیدا کرے۔

ہر متولی، ہر کمیٹی کے رکن، ہر منتظم اور ہر وہ شخص جس کے ہاتھ میں وقف کی کوئی بھی چھوٹی یا بڑی امانت ہے اسے یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ اس موقع کو ضائع نہیں ہونے دے گا۔ اسے اپنے کاغذات ترتیب دینے ہوں گے، پرانے ریکارڈ کو درست کرانا ہوگا، زمین کی حدبندی کرانی ہوگی، متعلقہ دفاتر سے نقول لینی ہوں گی اور امید پورٹل پر ایک ایک دستاویز کو مکمل، صاف، واضح اور قانونی شکل میں اپلوڈ کرنا ہوگا۔ یہ کام صرف اس لیے ضروری نہیں کہ حکومت نے حکم دیا ہے بلکہ اس لیے بھی ضروری ہے کہ وقت اور حالات کا تقاضا اب یہی ہے۔ آج کی دنیا کاغذ، شفافیت اور قانونی ثبوت مانگتی ہے۔ کسی دفتر میں کھڑے ہوکر جذباتی جملے بول دینا کافی نہیں، کسی افسر کو ہمارے بزرگوں کا دیا ہوا وقف ہے کہہ دینا اب معاملہ آگے نہیں بڑھا سکتا۔ آج جس کے پاس مکمل ریکارڈ ہوگا وہی محفوظ ہوگا، وہی مضبوط ہوگا اور وہی قانون کی نظر میں بااختیار سمجھا جائے گا۔ اس لئے پورٹل پر اندراج صرف ایک فائل اپلوڈ کرنے کا نام نہیں بلکہ اپنے حق کی حفاظت، اپنی جائیداد کی بقا، اپنے اداروں کے مستقبل اور اپنے اجتماعی سرمائے کے تحفظ کا ذریعہ ہے۔

یہ تین ماہ محض سہولت نہیں بلکہ ایک خاموش وارننگ بھی ہیں۔ ایک تنبیہ کہ اگر اب بھی قوم نے سستی دکھائی، اگر اب بھی ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھی رہی، اگر اب بھی اس نے اپنی امانتوں کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا تو پھر شکایت کا کوئی دروازہ کھلا نہیں رہے گا۔ اس کے بعد نہ عدالت کسی کی فریاد سن سکے گی، نہ قانون کسی کی درخواست کا ساتھ دے سکے گا اور نہ ہی کوئی انتظامیہ اس کی مدد کو آئے گی کیونکہ جس جائیداد کا ریکارڈ ہی موجود نہ ہو، جس کی قانونی حیثیت ہی ثابت نہ کی گئی ہو اس کے حق میں کس بنیاد پر آواز اٹھائی جا سکے گی؟ لہٰذا! یہ وقت سستی کا نہیں بیداری کا ہے۔ یہ لمحہ جذبوں کا نہیں عمل کا ہے۔ یہ مرحلہ رونے، گلے شکوے کرنے یا دوسروں پر الزام دھرنے کا نہیں بلکہ اپنے گریبان میں جھانک کر اپنی ذمہ داری پوری کرنے کا ہے۔ اگر ہم نے آج اس مہلت کی قدر کرلی تو آنے والی نسلیں ہمیں دعائیں دیں گی کہ ہم نے ان کے مستقبل کے لیے بنیاد مضبوط کردی، ان کی امانتیں محفوظ کردیں، ان کے لیے ایک منظم، مضبوط اور محفوظ وقف نظام چھوڑا اور اگر ہم نے اسے ضائع کر دیا تو کل ہماری ہی نسلیں ہماری طرف دیکھ کر سوال کریں گی کہ جب موقع ملا تھا تب تم نے کیا کیا؟ اس موقع کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک تنبیہ اور توفیق دونوں سمجھ کر اپنا کردار ادا کریں۔ اپنی وقف املاک کو بچائیں، اپنے ریکارڈ مکمل کریں، پورٹل پر اندراج کریں اور یہ ثابت کردیں کہ قوم اب بدل رہی ہے، جاگ رہی ہے اور اپنی امانتوں کی حفاظت کرنا جانتی ہے۔ اللہ کرے کہ ہم اس موقع کی قدر کرنے والے بنیں اور وقف کی یہ مقدس امانتیں ہمیشہ کے لیے محفوظ ہوجائیں۔

(نگار صحافی و تجزیہ نگار ہیں)
iftikharahmadquadri@gmail.com

عنکبوتی تاریں

ماجد مجید
کشمیر یونیورسٹی

سب جانتے ہیں کہ عنکبوتی تاریں غیر مستحکم ہوتی ہیں پھر بھی اکثر ان کا سہارا لیکر خود کو پست کرکے ابلیسی وساوس کے شکار ہوجاتے ہیں۔ کچھ وقت کے لئے سہارا ضرور ملتا ہے آخر میں سب لٹ جاتا ہے۔ قصہ مختصر ہم برسوں سے کرایہ کے مکان میں رہائش پذیر رہے مالک مکان کے درشن کبھی کبھار نصیب ہوجاتے اور ہم ٹال مٹول کرکے کل کرایہ کا پانچ ٹکہ ادا کرتے اس طرح ہماری پانچوں سدا گھی میں رہیں۔ ایک روز اچانک دل کو دہلانے والی خبر آئی کہ مالک مکان نے مکان بیچ ڈالا خریدار آس پڑوس کا ہے۔ ہم سکتے میں آگئے کہ پرانا والا آٹے میں نمک کے برابر وصول کرتا نئے والے کا رویہ کیسا رہے گا ہم لاعلم رہے۔

یار برادری آس پڑوس لوگوں کے مشوروں نے ہمت بڑھائی اور یوں کہنے لگے "نیا مالک مکان اگر خالی کرنا چاہئے تو نکلنے کے لئے اسے زر کثیر کا تقاضا کرنا پھر دیکھو اونٹ کس کروٹ بدلے۔" ہم بھی حسین سپنوں میں گم گئے اور عنکبوتی تاروں سے بڑے بڑے منصوبے تشکیل دینے کے تانے بانے اپنے ذہن میں بننے لگے

پیروں فقیروں کو گئے ٹونے ٹوٹکے کروائے چڑھاوے بھی چڑھوائے مسجد کے پہلے صف میں بلی کی طرح چوہے کھاکے توبہ کے لئے زار زار روئے کہ نیا مالک مکان بلاوا بھیجے اور ہم اپنی اہمیت بڑھاکے مکان خالی کرنیکی خاطر زر کثیر کا تقاضا کریں پیر فقیر، یار برادری اور ٹونے ٹوٹکے کی عنکبوتی تاروں کا حوصلہ رہا اس پر طرہ یہ کہ عنکبوتی تاروں کی مضبوطی کے لئے پہلی صف میں حاضری دینا کبھی فراموش نہ کر بیٹھے۔ مہینے گزرے مالک مکان کی خاموشی زہر ہلال بنی نئے سرے سے ٹونے ٹوٹکے آزمائے پیروں فقیروں کا حوصلہ یار برادری کا صبر کا تلقین کہ پھل میٹھا پاوگے۔

ایک روز جب ہم یار برادری سے گپ شپ میں مشغول تھے مکان مالک کی خاموشی ٹوٹی بلاوا آیا یار برادری نے مضبوط رہنے پر زور دیا۔ ہم مکان مالک کے روبرو ہوئے خیریت کی گفت شنید کے بعد میثاق کرایہ کا حکم ملا۔ ہم آسمان سے گر پڑے حسین خواب چکنا چور ہوگئے عنکبوتی تاریں ٹوٹیں۔ کرایہ ڈیڑھ گنا بڑھا انگوٹھا چسپاں موہر بھی ثبت ہوگئی۔ ہوش میں آتے ہی ایسا لگا کہ مالک مکان ہمیں چوک کے چوراہے پر لاکے پچھواڑے پر ضرب پر ضرب مار رہا ہے اور ہر ضرب پر تماشہ بین یار برادری آس پڑوس کے لوگ پیر فقیر ہماری عنکبوتی تاروں کا ملیامیٹ دیکھ کر زور زور سے قہقہہ مار رہے ہیں۔

غریب کی زندگیوں

انڈیا تمام کنبہ کے افراد کے لئے اگلے 15 برس کے لئے مفت لائف انشورنس، مفت سالانہ ہیلتھ چیک اپ اور اگلے 5 برس تک گھروں کی مینٹیننس کی سہولیت فراہم کرے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے غریبوں کی زندگیوں میں تاریخی تبدیلی لانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ پانچ برسوں میں لاکھوں غریب مستفید ہوئے اور پسماندہ علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کیا گیا۔ جموں کی تیز رفتار ترقی بے مثال ہے اور ہم نے متعدد چیلنجوں کے باوجود مضبوط ترقی کی رفتار حاصل کی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ”مندروں کے مقدس شہر جموں کو ایک جامع شہری مرکز کے طور پر ترقی دینے کی ہماری مسلسل کوشش ہے۔ ہر شعبے میں ترقی کے ٹھوس اقدامات نے غربت کے خاتمے، سماجی انصاف اور سب کے لئے مساوی مواقع کے خواب کو حقیقت میں بدل دیا ہے۔“ انہوں نے کہا کہ خطے میں تیز اقتصادی ترقی اور سماجی تبدیلی کا نیا دور شروع ہوا ہے۔ منوج سنہا نے کہا، ”ہم نے مختصر مدت میں بڑے پیمانے پر پروجیکٹوں کی تکمیل حاصل کی ہے۔ ان پروجیکٹوں نے جموں کے شہری بنیادی ڈھانچے اور شہری مرکزیت والی خدمات کو مضبوط کیا، جدید سہولیات کے ذریعے آواجاہی کو بڑھایا اور شہری جمالیات کو بہتر بنایا ہے۔“ انہوں نے متاثرہ افراد کو محفوظ مقامات پر فوری منتقل کرنے اور آفات سماوی کے دوران ان کی دیکھ ریکھ کو یقینی بنانے میں ضلع انتظامیہ اور مختلف اداروں کی شاندار ہم آہنگی اور لگن کی سراہنا کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ بچاؤ اور راحتی کارروائیوں کے دوران صوبائی اور ضلع انتظامیہ، پولیس، فوج، سی اے پی ایفز، ڈیزاسٹر رسپانس فورسز، ایمرجنسی ریسپونڈرز، شری ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ، سول سوسائٹی ممبران اور رضاکاروں کی فوری اور موثر کارروائی کی تعریف کی۔ جموں ضلع میں کل 4,309 مستفید افراد کو امداد فراہم کی گئی اور متاثرہ افراد کو 8.22 کروڑ روپے کا معاوضہ تقسیم کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک شہری کی ہلاکت کے بعد اس کے قریبی رشتہ داروں کو ایکس گریشیا اور سرکاری نوکری فراہم کی گئی جو آپریشن سندور کے دوران بلا اشتعال پاکستانی فائرنگ کا شکار ہوئے تھے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے استفادہ کنندگان سے بھی بات چیت کی اور متاثرہ کنبوں کی مکمل بحالی کے لئے مرکزی حکومت اور یوٹی انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کیا۔ جموں میں مستفید افراد میں راہ سیلوٹ گاؤں میں لینڈ سلائیڈ سے متاثرہ 23 کنبے بھی شامل ہیں۔ ضلع انتظامیہ گزشتہ تین ماہ سے ان کنبوں کو خوراک اور عارضی رہائش فراہم کر رہی ہے۔ سنگ بنیاد کی تقریب میں صدر ایچ آر ڈی ایس انڈیا سوامی آتمانند، چیئرمین ضلع ترقیاتی کونسل جموں بھرت بھوشن، چیئرمین، متعلقہ کے ارکان، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ڈی جی پی نلین پربھات، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، آئی جی پی جموں بھیم سین توتی، ڈی آئی جی جموں۔ سانبہ۔ کٹھوعہ رینج شوکمار شرما، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں ڈاکٹر راکیش منہاس، ایچ آر ڈی ایس انڈیا کے ارکان، پولیس اور سول انتظامیہ کے سینئر افسران، ممتاز شہری اور ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے لوگ موجود تھے۔

وادی کے بالائی علاقوں

سونمرگ لداخ شاہراہ پر گاڑیوں کی نقل وحرکت عارضی طور روک دی۔ ٹریفک پولیس کے ایک افسر نے بتایا کہ زوجیلا پاس پر برف باری کے سبب سڑک پھسلن زدہ ہوگئی ہے، جس کے بعد حادثات سے بچنے کیلئے ٹریفک کو فوری طور بند کرنا ضروری تھا۔ افسر کے مطابق بارڈر روڈز آرگنائزیشن نے زوجیلا کے مختلف مقامات پر برف ہٹانے کا کام شروع کردیا ہے، تاہم شاہراہ کی بحالی کا انحصار موسم کی صورتحال پر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تازہ برف باری اور سخت سردی کے باعث سونمرگ کی سڑکوں پر صبح کے وقت شدید پھسلن تھی، جس نے مسافروں کی مشکلات میں اضافہ کیا۔ انتظامیہ نے برفانی علاقوں کی طرف سفر کرنے والے ڈرائیوروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنی گاڑیوں میں سنو چینز کا استعمال کریں، تاکہ پھسلن زدہ سڑکوں پر بہتر گرفت قائم رہے اور حادثات کا خطرہ کم ہوسکے۔ شہریوں سے یہ بھی اپیل کی گئی ہے کہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور صرف ناگزیر صورت میں ہی گاڑی لے کر نکلیں۔ ادھر وادی کشمیر میں شبانہ درجہ حرارت مسلسل نقطہ انجماد سے نیچے درج ہونے کے باعث لوگوں کو ٹھٹھرتی سردیوں سے کوئی راحت نصیب نہیں ہو رہی ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 0.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 0.4 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گلمرگ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 2.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سرحدی ضلع کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.2 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ، پلوامہ، شوپیاں اور کولگام میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 1.4 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 3.1 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 4.2 ڈگری سینٹی گریڈ اور 0.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 3.1 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 2.3 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ سونہ مرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 3.1 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 2.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ لداخ یونین ٹریٹری کے لیہہ اور کرگل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 6.2 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 5.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر میں جاری خشک موسمی صورتحال کا سلسلہ 14 اور 15 دسمبر کو پہاڑی علاقوں میں ہلکی برف باری اور میدانی علاقوں میں بوندا باندی سے ختم ہونے کا امکان ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان کے مطابق جموں وکشمیر میں آنے والے دنوں میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں ایک کمزور مغربی ہوا کے داخل ہونے کے نتیجے میں 14 اور 15 دسمبر کو شمالی، وسطی اور جنوبی کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں ہلکی برف باری کا امکان ہے جبکہ اس دوران میدانی علاقوں اور شہری علاقوں میں بھی کہیں کہیں بوندا باندی متوقع ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس کے بعد 18 دسمبر کی شام تک موسم ایک بار پھر خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمے کے مطابق 20 اور 21 دسمبر کے آس پاس ایک اور کمزور مغربی ہوا جموں وکشمیر میں داخل ہوسکتی ہے جس کے نتیجے میں پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری جبکہ میدانی علاقوں میں کچھ مقامات پر ہلکی بوندا باندی متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگلے کچھ دنوں کے دوران وادی میں ٹھنڈ برقرار رہ سکتی ہے تاہم 14 دسمبر کے بعد درجہ حرارت میں قدرے بہتری کا امکان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس دوران ہوا کی آلودگی میں بھی کمی واقع ہونے کا امکان ہے۔ محکمے کے ایک ترجمان نے مزید کہا کہ جموں صوبے میں موسم کی یہی صورتحال متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں صوبے میں بھی 18 دسمبر تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔

سکینہ ایتو نے

ہوئے ضروری دوائیوں، تشخیصی سہولیات اور زندگی بچانے والے آلات کی بلا تعطل دستیابی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے اہلکاروں کو ہدایت دی کہ سپلائی چین کی نگرانی مضبوط کی جائے تاکہ کوئی مریض کسی بھی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرے۔ انہوں نے مزید کہا سرمائی مہینوں کے پیش نظر جدید سہولیات، ساز وسامان کی مناسب مینٹیننس اور صفائی ستھرائی اور مریضوں کی سہولیت کے ڈیسک جیسی بہتر معاون خدمات کی اہمیت پر مزید زور دیا۔ وزیر سکینہ ایتو نے صحت عامہ کی خدمات کو بہتر بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ہسپتالوں کی ذمہ داری اور موثر کام کرنے کو یقینی بنانے کے لئے باقاعدہ معائنہ جاری رہے گا۔ انہوں نے فرنٹ لائن طبی عملے کی لگن کی سراہنا کی۔ وزیر موصوف کے ہمراہ پرنسپل جی ایم سی سری نگر ڈاکٹر عفت حسن شاہ، مختلف شعبوں کے سربراہان، فیکلٹی ممبران اور دیگر افسران بھی تھے۔

وندے ماترم

کہ میں نے وندے ماترم کا پس منظر پڑھا ہے اور مجھے لگتا ہے کہ اس سے مسلمان بھڑک گئے۔ اس کے بعد کانگریس کی طرف سے بیان آیا کہ 26 اکتوبر سے کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ میں وندے ماترم کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس سے پورا ملک حیران تھا۔ پورے ملک میں اس کی مخالفت میں پربھات پھیریاں نکالی گئیں۔ بدقسمتی یہ ہے کہ کانگریس نے وندے ماترم پر سمجھوتہ کرلیا۔ وندے ماترم کے ٹکڑے کردیے۔ کانگریس نے مسلم لیگ کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے۔ وزیراعظم نے کہا کہ خوشامدانہ سیاست کے دباؤ میں کانگریس وندے ماترم کی تقسیم کے لیے جھکی، اسی لیے کانگریس کو ایک دن ہندوستان کی تقسیم کے لیے جھکنا پڑا۔ وزیراعظم نے کہا کہ بدقسمتی سے کانگریس کی پالیسیاں آج بھی وہی ہیں۔ آج بھی کانگریس اور ان کے اتحادی وندے ماترم پر تنازعہ کھڑا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا ”وندے ماترم پر باپائے قوم مہاتما گاندھی کے جذبات کیا تھے، وہ بھی ایوان کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ اس وقت جنوبی افریقہ سے انڈین اوپینین نامی ایک میگزین نکلتا تھا جس میں 2 دسمبر 1905 میں مہاتما گاندھی نے لکھا تھا کہ یہ گیت وندے ماترم جسے بنکم چندر نے لکھا ہے، پورے بنگال میں انتہائی مقبول ہوگیا ہے۔ سودیشی تحریک کے حق میں بڑی بڑی سبھاؤں میں جہاں لاکھوں لوگوں نے یہ گیت گایا۔ انہوں نے لکھا کہ یہ گیت اتنا مقبول ہوگیا ہے جیسے یہ ہمارا قومی ترانہ بن گیا ہو۔ یہ دیگر قوموں کے گیتوں سے زیادہ میٹھا ہے۔ یہ ہندوستان کو ماں کے روپ میں دیکھتا ہے اور اس کی حمد وثناء کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس وندے ماترم کو مہاتما گاندھی قومی ترانے کے طور پر دیکھتے تھے۔ یہ گیت اتنا عظیم تھا تو پچھلی صدی میں اس کے ساتھ اتنی بڑی ناانصافی کیوں ہوئی؟ اس کے ساتھ غداری کیوں ہوئی؟ کون سی طاقت تھی جس کی خواہش قابل احترام باپو پر بھی بھاری پڑ گئی اور وندے ماترم کو تنازعات میں گھسیٹ دیا؟ ہمیں ان حالات کوئی نسل کو ضرور بتانا چاہیے کہ آخر کیوں وندے ماترم کے ساتھ غداری کی گئی۔ ”انہوں نے کہا کہ وندے ماترم نے ملک کو ہمت دی تھی۔ بنگال کی گلیوں سے نکلی آواز ملک کی آواز بن گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے جاں باز بغیر کسی ڈر کے پھانسی کے تختے پر چڑھتے تھے اور آخری وقت میں وندے ماترم کا نعرہ لگاتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بے شمار ویر سپوتوں نے ظلم سہا لیکن ایک ہی نعرہ تھا ایک بھارت شریشٹھ بھارت۔ انہوں نے کہا کہ ماسٹر سوریہ سین کو جب پھانسی دی گئی تب انہوں نے اپنے ساتھیوں کو ایک خط لکھا تھا جس میں ایک ہی گونج تھی وندے ماترم۔ وزیراعظم نے کہا کہ دنیا میں کوئی ایک ایسا جذباتی گیت نہیں ہوسکتا جو صدیوں تک متاثر کرتا ہو لیکن وندے ماترم آج بھی ہمیں متاثر کررہا ہے۔ اس میں ہماری آزادی، قربانی، توانائی، لگن اور ایثار کا منتر تھا۔ اس گیت کی مقبولیت نے اسی دور میں وندے ماترم کی ریکارڈنگ دنیا میں پہنچا دی۔ اس وقت لندن کے انڈیا ہاؤس میں ویر ساورکر نے یہ گیت گایا۔ اسی وقت وپن چندر پال نے اخبار نکالا جس کا نام بھی وندے ماترم رکھا۔ قدم قدم پر انگریزوں کی نیند حرام کرنے کے لیے وندے ماترم کافی تھا۔ میڈم بھیکا جی کاما نے بھی وندے ماترم اخبار نکالا۔ وندے ماترم نے ہندوستان کو خود انحصاری کا راستہ دکھایا۔ اس وقت ماچس کی ڈبیا سے لے کر جہاز پر وندے ماترم لکھا جاتا تھا۔ یہ سودیشی کا منتر بن گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ قومی شاعر سبرامنیم بھارتی نے وندے ماترم کو تمل میں لکھا تھا۔ ان کے کئی گیتوں میں وندے ماترم کی عقیدت نظر آتی ہے۔ ہندوستان کا جھنڈا گیت بھی مسٹر بھارتی نے ہی لکھا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جب بحرانوں کا دور ہوتا ہے تبھی پتہ چلتا ہے کہ ہم کتنے طاقتور ہیں۔ 1947 کے بعد ملک کے چیلنجز بدلے لیکن ملک کی حوصلہ مندی وہی رہی۔ جب بھی بحران آیا ہندوستان وندے ماترم کے ساتھ آگے بڑھا۔ ایک زمانہ تھا جب ملک میں غذائی بحران آیا تب کسانوں نے اناج سے بھر دیا۔ کورونا بحران میں بھی اسی جذبے سے ملک کھڑا ہوا اور آگے بڑھ گیا۔ وندے ماترم ہمارے لیے صرف یاددہانی کے لیے نہیں بلکہ طاقت بن جائے۔ ہم لوگوں پر وندے ماترم کا قرض ہے۔ ہندوستان کے پاس ہر چیلنج کو عبور کرنے کی طاقت ہے۔ یہ ہمارے لیے تحریک ہے۔ ہم آتم نربھر بھارت کا خواب لے کر چل رہے ہیں۔

فوج کو ہر چلینج

کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ پہاڑی علاقوں میں آپریشنز ہمیشہ مشکل ہوتے ہیں، تاہم اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت، واضح حکمت عملی اور مضبوط ٹیم ورک ہی فوج کی اصل طاقت ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ فورسز کو کسی بھی ممکنہ خطرے کے جواب میں تیز، درست اور بھرپور ردعمل دینے کے لیے ہر وقت تیار رہنا ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل مشرا کے ہمراہ کاؤنٹر انسرجنسی فورس ڈیلٹا کے جی او سی میجر جنرل اے پی ایس بلہیر بھی موجود تھے جنہوں نے علاقے میں گزشتہ ہفتوں کے دوران کی گئی کارروائیوں اور موجودہ سکیورٹی تعیناتی پر تفصیلی روشنی ڈالی۔

امیگریشن ایکٹ

ہوئی۔ اسی طرح رام منشی باغ کے علاقے میں متعدد ہاؤس بوٹس۔ فلوٹنگ کیسل، جیسٹ و یو ہاؤس بوٹ، کرسٹل پیلس اور لیک پیلس۔ کے مالکان نے بھی غیر ملکی مہمانوں کی لازمی رپورٹنگ نہیں کی۔ ان چاروں ہاؤس بوٹس میں تائیوان، روس، رومانیہ اور اسپین سے تعلق رکھنے والے غیر ملکی مقیم تھے۔ اس خلاف ورزی پر پولیس اسٹیشن رام منشی باغ میں ایف آئی آر نمبر 94/2025 زیر دفعات 7، 14 اور 16 امیگریشن و فارنرز ایکٹ درج کی گئی۔ سرینگر پولیس کے مطابق تحقیقات جاری ہیں اور ضرورت پڑنے پر مزید قانونی کارروائی بھی عمل میں لائی جائے گی۔ پولیس نے ہوٹلوں، گیسٹ ہاؤسز، ہاؤس بوٹس اور ہوم اسٹے آپریٹرز کو واضح ہدایت دی ہے کہ وہ غیر ملکی شہریوں کے قیام کے دوران فارم-سی کی لازمی رپورٹنگ ہر صورت یقینی بنائیں، کیونکہ اس میں کوتاہی نہ صرف قانون شکنی ہے بلکہ قومی سلامتی کے لئے بھی خطرہ بن سکتی ہے۔ سرینگر پولیس نے کہا کہ وہ امن وامان کو برقرار رکھنے، ملک کے مفادات کا تحفظ کرنے اور شہریوں کی سلامتی یقینی بنانے کیلئے بدستور اپنے فرائض انجام دیتی رہے گی۔

1996 کے نشات

مقدمات میں شمار ہوتا رہا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق حالیہ گرفتاری اس اہم کیس میں بڑا بریک تھرو ہے، کیونکہ تحقیقات نے مجرمانہ سازش، اغوا، قتل اور شواہد کی غائب کاری جیسے عناصر کو ثابت کیا تھا۔ پاپا کشتوری کی سابقہ مداخلت نے اس کیس کو مزید سنگین بنایا تھا۔ ملزم کو حراست میں لے کر مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ شہادتوں کی از سر نو جانچ، گواہوں کے سابقہ بیانات کی تطبیق اور ممکنہ شواہد کی برآمدگی کے امکانات کا جائزہ لے رہی ہے۔ یہ گرفتاری مقتول کے خاندان کے لیے انصاف کی امید ایک بار پھر تازہ کرنے کا سبب بنی ہے، پولیس کے مطابق کیس کی تحقیقات قانونی تقاضوں کے مطابق جاری ہیں۔

دھلی دھماکہ کیس

منصوبہ ساز بھی بتایا جاتا ہے۔ ذرائع کے مطابق ایسے شواہد سامنے آئے ہیں کہ ڈاکٹرز پر مشتمل یہ منظم گروہ گزشتہ برس سے خودکش حملہ آور کی تلاش میں سرگرم تھا اور اس نیٹ ورک کے مختلف مقامات پر رابطے موجود تھے۔ این آئی اے نے کہا کہ مزید گرفتاریوں کا امکان رد نہیں کیا جاسکتا، کیونکہ تکنیکی اور انسانی ان پٹ سے نئے سراغ سامنے آرہے ہیں۔ ایجنسی نے بتایا کہ کیس کی سنگینی اور حساسیت کے پیش نظر ملزمان سے مزید تفتیش ضروری ہے، جس بنیاد پر عدالت سے حراست میں توسیع کی درخواست منظور کی گئی۔

مسلسل خشک موسم

شدت میں اضافے کے ساتھ ہی پھر ایک یہاں آگ کی وارداتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ اطلاعات کے مطابق علاقے میں رات کے ساڑھے دس بجے کے قریب ایک عمارت سے آگ ظاہر ہوئی جس کے ساتھ ہی مقامی لوگ گھروں سے باہر آئے اور محکمے فائر اینڈ ایمرجنسی محکمے کو اس حوالے سے اطلاع دی ہے اور خود آگ بجھانے کے کام میں جٹ گئے۔ آگ نمودار ہونے کے ساتھ ہی یہاں بڑے پیمانے پر افراتفری کا ماحول پیدا ہوا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کے محکمے نے بتایا تمام نزدیکی فائر سروس اسٹیشنوں کی گاڑیوں اور عملے کو آگ بجھانے کے کام پر لگایا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مجموعی طور پر 12 فائر ٹینڈروں کی مدد سے کئی گھنٹوں کی سخت جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ آگ اس قدر شدید تھی تو چند منٹوں میں پورے کمپلیکس کو اپنی لپیٹ میں لیا۔ اگرچہ واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے، تاہم مالی نقصان بھاری بتایا جارہا ہے۔ فائر سروسز کے اہلکاروں کے مطابق ابتدائی اندازوں کے تحت کروڑوں روپے مالیت کا سامان جل کر خاکستر ہوا ہے۔ آگ کی اصل وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکی، البتہ حکام نے بتایا کہ واقعے کی تحقیقات کا عمل شروع کردیا گیا ہے۔ وادی میں مسلسل خشک سالی اور شدت کی سردی کے دوران آگ لگنے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے گزشتہ روز سرینگر کے لالبازار علاقے میں ایک واقعہ رونما ہوا ہے جبکہ جنوبی کشمیر کے جنگل میں لگی آگ کو بجھانے کے دوران ایک ملازم جاں بحق ہوا ہے۔ ادھر میمندر شوپیان میں آتشزدگی کے واقعہ میں دو رہائشی مکان اور ایک گاؤ خانہ راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہوگیا۔ اس کے علاوہ بیروہ بڈگام میں آگ کی واردات میں مسجد کی اوپری منزل کو نقصان پہنچ گیا دھر شوپیان ضلع کے میمندر علاقے میں آگ لگنے کے واقعے میں کم از کم دو رہائشی مکانات اور ایک گاؤ خانہ جل کر خاکستر ہوگیا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس نے بتایا کہ آگ رہائشی مکان میں دن کے وقت بھڑک اٹھی، جس سے دو مکانات اور ایک گاؤ خانہ کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں تعینات فوج کی ایک یونٹ جموں وکشمیر پولیس اور مقامی لوگوں کے ساتھ موقع پر پہنچی اور آگ بجھانے کی کوششوں میں شامل ہوگئی۔ اس کے فوراً بعد فائر ٹینڈرس کو کام میں لایا گیا، اور فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے اہلکاروں، فوج کے دستوں، پولیس اور مقامی لوگوں کی مربوط کوششوں نے آگ پر قابو پانے میں مدد کی۔ واقعے میں کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ آگ لگنے کی وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکی ہے اور حکام کا کہنا ہے کہ نقصانات کا تخمینہ لگایا جارہا ہے۔ ادھر بڈگام کے بیروہ علاقے میں سوموار کی صبح حسن آباد مسجد کی اوپری منزل پر آگ لگ گئی، جس سے مقامی لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ اس سے پہلے کہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس اور رضاکاروں نے صورتحال کو قابو میں کیا۔ حکام نے بتایا کہ سب سے پہلے مسجد کی اوپری منزل کے ایک حصے سے آگ کے شعلے دیکھا گیا، جس کے بعد مقامی لوگوں نے فوری طور پر بیروہ میں فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو آگاہ کیا۔ حکام نے تصدیق کی ہے کہ واقعے میں کسی کے زخمی یا جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے

لیفٹیننٹ گورنر نے مسلح

فنڈ میں اپنا حصہ ڈالیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ فنڈ خدمت انجام دینے والے اہلکاروں، ان کے خاندانوں، سابق فوجیوں اور ان کے خاندانوں کی فلاح وبہبود کیلئے استعمال کیا جائے گا۔ تقریب میں بریگیڈیئر چب (ریٹائرڈ)، ڈائریکٹر سینک ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ چندرا کر بھارتی، پرنسپل سیکرٹری ہوم، سابق فوجی اور سینک ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے افسران موجود تھے۔

رانہ نے طلبا کو

تمام طلباء کو نیک خواہشات پیش کیں اور تعلیمی ٹاپرز، کمیونٹی مہم چلانے والوں، کھیلوں میں عمدگی، ماحولیاتی جنگجوؤں سمیت کئی دیگر کیٹیگریز میں انعامات تقسیم کئے۔ اس سے قبل ایم سی ای کے پرنسپل پروفیسر آوت گپتا نے استقبالیہ خطبہ پیش کیا۔ انہوں نے کالج کی کامیابیوں اور مختلف شعبوں میں وسیع پیمانے پر سرگرمیوں کو اجاگر کیا۔

نائب وزیر اعلیٰ نے پونچھ

فراہمی کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور نوجوانوں اور عام لوگوں کیلئے فلاحی اسکیموں کے حوالے سے بیداری کیمپوں کو تیز کرنے کی ہدایت دی۔ آئی ٹی آئی اور پولی ٹیکنک اداروں کی حیثیت کا بھی تفصیل سے جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران مسٹر سریندر چودھری نے منی سیکرٹریٹ مینڈھر کی تعمیر سمیت بڑے جاری پروجیکٹوں کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ باقی کام کو جلد مکمل کیا جائے۔ انہوں نے پی ڈبلیو ڈی انجینئرز کو جموں یونیورسٹی کیمپس پر تعمیراتی سرگرمیوں کو تیز کرنے کی بھی ہدایت دی۔ وشنو بھوڑا مینڈھر میں ماڈل رہائشی سکول کی ترقی کے حوالے سے پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا اور نائب وزیر اعلیٰ نے سخت ہدایات جاری کیں کہ رفتار کو بہتر بنایا جائے اور اعلیٰ معیار کو برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے مختلف سڑکوں اور موڑ ہیل پلوں کے پروجیکٹوں کا بھی جائزہ لیا اور مقررہ ٹائم لائن کے اندر کام مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ پی ایم جی ایس وائی پروجیکٹوں کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے ان کی ٹینڈرنگ کی حیثیت اور اخراجات کا معائنہ کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اوسی جی آر ای ایف کو ہدایت دی کہ جاری کاموں کا زمینی معائنہ کریں، معیاری کی جانچ پڑتال کو یقینی بنائیں اور عوام کیلئے ہموار سفری سہولت کیلئے گڈھوں کو صاف کیا جائے۔ مسٹر چودھری نے متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ ڈی ڈی سیز، ایم ایل ایز اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھا جائے تاکہ ترقیاتی کاموں کی بہتر نگرانی اور موثر عمل درآمد کو یقینی بنایا جاسکے۔ اجلاس میں ڈی ڈی سی چیئرپرسن تظیم اختر، ایم ایل اے سرنکوٹ چودھری محمد اکرم، چیف انجینئرز سمیت ضلعی اور متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

ترینی پروڈکٹس

آمدنی ریکارڈ کی۔ انہوں نے مزید کہا: ”دیگر اضلاع کی فروخت بھی اطمینان بخش رہی جن میں بانڈی پورہ 46 ہزار روپے، گاندربل 1.20 لاکھ روپے، بارہمولہ 35 ہزار روپے، اننت ناگ 55 ہزار روپے، بڈگام 1.10 لاکھ روپے، شوپیاں 36,600 روپے، پلوامہ 55 ہزار روپے، کپواڑہ 7,350 روپے اور کولگام 21 ہزار روپے شامل ہیں۔“ انہوں نے مزید کہا کہ حاصل شدہ آمدنی اس بات کی بہترین مثال کی عکاسی کرتی ہے کہ کس طرح حکومت کی جانب سے فراہم کردہ فنڈز دوبارہ نظام میں شامل ہوکر دستکاری کے شعبے کی ترقی وترویج میں استعمال ہوتے ہیں۔ ترجمان موصوف نے یہ بھی کہا کہ یہ فروختی نمائش محض آمدنی تک محدود نہیں تھی بلکہ اس کا مقصد تربیت حاصل کرنے والے کو بہت زیادہ حوصلہ اور اعتماد بھی ملتا ہے جو مستقبل میں کشمیری ہینڈی کرافٹس کی بقا کی کلید رکھتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، ”بڑی تعداد میں لوگوں کی آمد ہنرمندی اور بحالی سے متعلق اقدامات کے لئے عوامی حمایت کی عکاسی کرتی ہے۔“

سکینہ ایتو نے سرینگر

موسم سرما کے پیش نظر دیگر عوامی مسائل اٹھائے۔ وزیر سکینہ ایتو نے وفد کو یقین دلایا کہ ان کے حقیقی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام قابل رسائی اور جوابدہ انتظامیہ کے لئے حکومت کے عزم کو واضح کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت عوامی بہبود اور بروقت موثر حکمرانی کے لئے اپنے عزم پر قائم ہے تاکہ عوام کے مسائل کو فوری اور موثر طریقے سے حل کیا جاسکے۔ دریں اثناء، رکن قانون ساز اسمبلی پانپور جسٹس (ریٹائرڈ) حسنین مسعودی، ممبر اسمبلی چاڈورہ علی محمد ڈار اور ممبر قانون ساز اسمبلی زینہ پورہ شوکت احمد گنائی نے بھی وزیر موصوف سے ملاقات کی اور اپنے متعلقہ اسمبلی حلقوں کے کئی اور ترقیاتی مسائل پیش کئے۔

مرکز نے سپریم کورٹ

ذریعے ساعت سے منسلک کرنا پڑے گا۔ ”سپریم کورٹ ڈاکٹر انگمو کی اس درخواست کی سماعت کررہی تھی، جس میں مسٹر وانگچک کی نظر بندی کو چیلنج کیا گیا تھا۔ اس میں حکومت ہند، لداخ انتظامیہ اور جودھ پور سینٹرل جیل کے سپرنٹنڈنٹ کو مدعا علیہ بنایا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے 6 اکتوبر کو نوٹس جاری کیا، جس میں مسٹر سبل نے دلیل دی کہ نظر بندی کی بنیادوں کا انکشاف نہیں کیا گیا تھا۔ مسٹر مہتا نے جواب دیا کہ قانون کے مطابق حراست میں لیے گئے شخص کے شوہر یا بیوی کو بنیاد بتانا ضروری نہیں ہے۔ مسٹر سبل نے واضح کیا کہ وہ اہلیہ کو وجہ نہ ملنے کو بنیاد نہیں بنا رہے ہیں، بلکہ انہیں حراست کو ہی چیلنج کرنے کے لیے دستاویزات کی ضرورت ہے۔ لیہہ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایک حلف نامے میں حراست میں کسی بھی غیر قانونی کام سے انکار کیا اور کہا کہ مسٹر وانگچک کو مقررہ مدت کے اندر وجوہات سے آگاہ کردیا گیا تھا۔ حلف نامے میں یہ بھی کہا گیا کہ انہوں نے ابھی تک اس حکم کے خلاف کوئی اپیل دائر نہیں کی ہے۔ جودھ پور جیل سپرنٹنڈنٹ نے ایک الگ حلف نامے میں کہا ہے کہ مسٹر وانگچک کی اہلیہ، بھائی اور وکلاء کو ان سے ملنے کی اجازت دی گئی تھی۔ ڈاکٹر آنگمو نے اپنی اضافی بنیادوں دلیل دی کہ نظر بندی کا حکم قانونی طور پر ناقابل قبول ہے، کیونکہ یہ ایک غیر متعلقہ اور پرانی ایف آئی آر، باہری اور غیر مصدقہ دستاویزات، حقائق کو چھپانے اور اہلکاروں کے خود ساختہ بیانات پر مبنی ہے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ مسٹر وانگچک کو نظر بندی کا نامکمل حکم نامہ موصول ہوا تھا اور وہ بھی 29 ستمبر کو حراست میں لیے جانے کے تین دن بعد۔ 15 اکتوبر کو سپریم کورٹ نے ڈاکٹر انگمو کو اپنے قانونی چیلنج کے لیے مسٹر وانگچک کے تیار کردہ نوٹس تک رسائی کی اجازت دی۔ یہ نوٹس 16 اکتوبر کو جمع کرائے گئے تھے۔ دونوں فریقوں کے بحث کے لیے موجود ہونے پر معاملے کی سماعت متوقع ہے۔

سانت منو نے

سطحی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی صلاحیت سازی کی دو روزہ ورکشاپ کا افتتاح کیا۔ اس ورکشاپ کا اہتمام گورنمنٹ کالج برائے خواتین (جی سی ڈبلیو) پریڈ نے کیا تھا جس میں تقریباً 100 فیکلٹی ممبران نے شرکت کی۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے اپنے افتتاحی خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر جیسے حساس اور آفات سے متاثرہ خطے میں موثر انداز میں آفات سے نمٹنے کے لئے پیشگی تیاری، مربوط ریسپانس سسٹم اور مضبوط کمیونٹی شمولیت انتہائی ضروری ہے۔ ڈائریکٹر کالجز ڈاکٹر شیخ اعجاز بشیر نے اعلیٰ تعلیم میں استعداد کار میں اضافے کی اہمیت اور این ایس ایس رضاکاروں اور ڈی آر آر کلبوں کے بنیادی سطح پر آفات سے متعلق بیداری پھیلانے میں کلیدی کردار کو اجاگر کیا۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹر فائنانس محکمہ اعلیٰ تعلیم جموں وکشمیر عبدالمجید بٹ موجود تھے۔ محکمہ میں ان کی خدمات، تعاون اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کو مضبوط بنانے میں ان کے نمایاں کردار کو سراہا گیا بالخصوص جب وہ اپنے تبادلے کے بعد محکمہ سے تبدیل ہورہے تھے۔ اس موقعہ پر نوڈل پرنسپل ڈاکٹر روبندر کمار ٹکو نے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ اساتذہ ایک ذمہ دار تعلیمی کمیونٹی تشکیل دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں جو ابتدائی انتباہات کی ترسیل، بچاؤ کی بنیادی مدد اور کمیونٹی کی سطح پر بیداری میں بھرپور مدد کرسکے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ تربیت یافتہ ڈی آر آر کلب کے رضاکار اور طلباء ابتدائی ردعمل دینے والے موثر افراد ثابت ہوسکتے ہیں بالخصوص دور دراز علاقوں میں جہاں بروقت مداخلت بہت ضروری ہے۔ دو روزہ پروگرام میں تکنیکی سیشنز، لائیو مظاہرے اور استفساری مباحثے شامل تھے جن کا مقصد کالجوں کو عملی صلاحیتوں سے آراستہ کرنا تھا تاکہ کیمپس کی حفاظت کو بہتر بنایا جاسکے اور ادارہ جاتی آفات سے نمٹنے کے طریقہ کار کو بہتر بنایا جاسکے۔ ڈپٹی سیکرٹری، ڈی ایم آر آر آر، صنوبر جمیل نے کہا کہ ڈی ایم آر آر آر نے ورکشاپ کے لئے مکمل تعاون فراہم کیا اور متعلقہ ایجنسیوں کے ساتھ ہم آہنگی کو یقینی بنایا۔ ورکشاپ نے آفات کے تخفیف، تیاری اور ادارہ جاتی تیاری پر توجہ مرکوز کی جس میں زلزلے، سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور دیگر خطے کے مخصوص خطرات کا احاطہ کیا گیا کیوں کہ ہائی رسک ڈیزاسٹر پرون زون میں آتا ہے۔ ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اور ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اینڈ فیملی ویلفیئر جموں کے ریسورس پرسنوں نے انخلاء کے پروٹوکول، ابتدائی طبی امداد، آگ کی حفاظت، خطرے میں کمی کی حکمت عملیوں اور نفسیاتی تیاری پر عملی ترجیحی سیشنوں کا انعقاد کیا۔ یہ تقریب محفوظ کیمپس قائم کرنے، تیاری کے کلچر کو پروان چڑھانے اور طلباء کو ان کی کمیونٹیوں کے اندر آفات سے نمٹنے کے لئے مزاحمت کے سفیر کے طور پر بااختیار بنانے کے اجتماعی عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ جی سی ڈبلیو پریڈ کی این ایس ایس پروگرام آفیسر عطیہ سید نے نظامت کے فرائض انجام دیئے جبکہ ڈین اکیڈمک افیئرز ڈاکٹر انجلی ابرول نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔ پروگرام کی کوآرڈی نیشن این ایس ایس پروفیسر جی سی ڈبلیو پریڈ ڈاکٹر گریت کور نے انجام دی۔

یوسف جانگیر

وقت کشمیری، اردو اور انگریزی میں لکھتے ہیں۔ ڈاکٹر او پیندر رینا سمپوزیم میں یوسف جہانگیر کے مترجم کے طور پر نمائندگی کریں گے۔ اس ماہ نئی دہلی میں منعقد ہونے والے عظیم الشان شاعرانہ پروگرام کی ریکارڈنگ رات 10 بجے آکاشوانی کے نیشنل ہک اپ پر پورے ملک میں نشر کی جائے گی۔ آکاشوانی سری نگر یوم جمہوریہ 2026 کے موقع پر پورے پروگرام کا کشمیری ورژن نشر کرے گا۔

اننت ناگ میں

سرکاری حکم نامے میں تمام واقعات کو بیان کرتے ہوئے 08.12.2025 کو چائلڈ اینڈ میٹرنٹی ہسپتال، اننت ناگ میں پیش آنے والے واقعے کی تفصیلی انکوائری کرنے کے لیے پروفیسر (ڈاکٹر) عفت حسن شاہ، پرنسپل، گورنمنٹ میڈیکل کالج، سری نگر کی بطور انکوائری آفیسر تقرری کی منظوری دی گئی ہے۔ ”ڈاکٹر مشتاق احمد، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، چائلڈ اینڈ میٹرنٹی ہسپتال، اننت ناگ انکوائری آفیسر کی مدد کریں گے۔ انکوائری آفیسر اس آرڈر کے اجراء کی تاریخ سے مثبت انداز میں 14 دنوں کے اندر اپنی سفارشات کے ساتھ تفصیلی انکوائری رپورٹ پیش کرے گا،“ حکم میں مزید کہا گیا ہے۔

چیف سیکرٹری نے

آر ای آر اے ستیش چندر، سیکرٹری دیہی ترقیات محکمہ، جموں اور سری نگر میونسپل کارپوریشنوں کے کمشنران، رجسٹریشن کے انسپکٹر جنرل، جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی اور سری نگر ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے وائس چیئرپرسنوں کے علاوہ متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے مربوط اور ہم آہنگ طریقہ کار کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عمل آوری کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے تاکہ رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں شفافیت، جوابدہی اور گھر خریداروں کے مفادات کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے متعلقہ صوبائی اور ضلعی انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں ایکٹ کی موثر عمل آوری کے لئے جے کے آر ای آر اے کو ہر ممکن تعاون فراہم کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایکٹ کی دفعات پر عمل نہ کرنے سے بے ترتیب اور غیر منصوبہ بند تعمیرات ہوتی ہیں جو بنیادی سہولیات اور قانونی تقاضوں سے محروم رہتی ہیں۔ اس سے قبل، چیئرمین جے کے آر ای آر اے ستیش چندر نے اتھارٹی کے مینڈیٹ اور کام کے طریقہ کار کے بارے میں بتایا کہ یہ اتھارٹی 2016 میں پارلیمنٹ کے ایکٹ کے تحت قائم کی گئی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ جے کے آر ای آر اے کو یونین ٹیریٹری کے تمام رہائشی اور کمرشل رئیل اسٹیٹ منصوبوں پر اختیار حاصل ہے، جن میں 500 مربع میٹر سے زائد پلاٹ کی ترقی یا 8 سے زیادہ اپارٹمنٹوں پر مشتمل منصوبے بھی شامل ہیں جیسا کہ ایکٹ کی دفعہ 3 میں درج ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ رئیل اسٹیٹ منصوبوں اور رئیل اسٹیٹ ایجنٹوں کی جے کے آر ای آر اے کے ساتھ رجسٹریشن لازمی ہے اور کوئی بھی پروموٹر رجسٹریشن کے بغیر کسی منصوبے کی تشہیر، مارکیٹنگ یا فروخت نہیں کرسکتا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایکٹ خریداروں کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بناتا ہے اور ڈیولپروں کو مطلوبہ انفراسٹرکچر اور سہولیات فراہم کرنے کا پابند بناتا ہے تاکہ غیر معیاری اور غیر منصوبہ بند تعمیرات کو روکا جاسکے۔ اتھارٹی نے میٹنگ میں منصوبوں اور ایجنٹوں کی رجسٹریشن، شکایات کے اندراج وتصفیہ اور قانونی دفعات کی عمل آوری کے طریقہ کار پر بھی جانکاری دی۔ بتایا گیا کہ کوئی بھی متاثرہ فرد جس میں الاٹی، پروموٹرز اور رئیل اسٹیٹ ایجنٹس شامل ہیں، دفعہ 31 کے تحت آن لائن یا آف لائن شکایات درج کرسکتا ہے۔ جے کے آر ای آر اے کو تحقیقات کرنے اور عدم تعمیل کے معاملات میں زمینی محصول کے بقایا جات کے طور پر جرمانے کی وصولی کا اختیار ہے۔ میٹنگ کو ایکٹ کے تحت سزاؤں کی دفعات سے آگاہ کیا گیا جس میں پروجیکٹ کی لاگت کے 10 فیصد تک کے جرمانے اور پروجیکٹوں کی رجسٹریشن نہ کرنے اور اتھارٹی یا اپیلیٹ ٹریبونل کے احکامات کی تعمیل میں ناکامی جیسے خلاف ورزیوں کے معاملات میں پروموٹرز کو قید کی سزا شامل ہے۔ اتھارٹی نے میٹنگ میں شراکت داروں کو ایکٹ کی دفعات، خریداروں کے تحفظات اور ریگولیٹری ذمہ داریوں سے آگاہ کرنے کے لئے جاری بیداری پروگراموں پر بھی روشنی ڈالی۔ دوران میٹنگ عمل آوری کی کارروائیوں اور نمٹائی گئی شکایات کی تفصیلات بھی پیش کی گئیں۔ میٹنگ میں جن اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا ان میں دیہی علاقوں میں کالونیوں کے لئے ترتیب کی منظوریوں کے حوالے سے وضاحت کا فقدان، متعدد محکمانہ منظوریوں کی وجہ سے تاخیر اور انٹرڈیپارٹمنٹل کوآرڈی نیشن کو بڑھانے کی ضرورت شامل ہیں۔ جے کے آر ای آر اے نے ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے تجاویز پیش کیں جن میں دیہی علاقوں میں منظوری دینے والے اداروں کی واضح نشاندہی، مربوط منظوریوں اور رجسٹریشن کے لئے سنگل ونڈو سسٹم کا قیام اور ضلع ترقی کمشنروں کی سربراہی میں ضلعی سطح پر انفورسمنٹ سیلوں کا قیام شامل ہے تاکہ نگرانی، رپورٹنگ اور آر ای آر اے خلاف ورزیوں کی عمل آوری کو مضبوط بنایا جاسکے۔ اس بات پر زور دیا گیا کہ یہ اقدامات جموں وکشمیر میں رئیل اسٹیٹ سیکٹر کی شفاف، منظم اور منصوبہ بند ترقی کو یقینی بنائیں گے۔

ڈوڈہ کے جنگلات

سرچ آپریشن کو وسعت دی گئی ہے تاکہ کسی اور اسلحہ ذخیرے، چھپنے کی جگہ یا ملزمان کے سراغ کا پتا چل سکے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ علاقے کی جغرافیائی ساخت اور گھنے جنگلات دہشت گرد عناصر کو چھپنے میں سہولت دیتے ہیں، اسی لیے فورسز وقفے وقفے سے یہاں خصوصی تلاشی مہمات چلاتی رہتی ہیں۔ دوسری جانب مقامی پولیس نے اس واقعہ کے سلسلے میں ایک کیس درج کرکے تحقیقات شروع کردی ہیں۔ حکام نے بتایا کہ مزید برآمدگیوں کا امکان رد نہیں کیا جاسکتا، جبکہ سرچ آپریشن ابھی بھی جاری ہے۔

پنجاب انٹر نیشنل

8 دسمبر 2025، تک رنجیت ایونیو امرتسر میں منعقد ہوا۔ جے کے ٹی پی او نے جموں اور کشمیر دونوں صوبوں سے تعلق رکھنے والے 36 دستکاروں، برآمد کنندگان، ایف پی اوز اور خواتین کاروباریوں کو سپانسر کیا جنہوں نے خطے کی بھرپور فنی اور ثقافتی ورثے کی نمائش کی۔ نمائش میں پشمینہ شالیں، سوزنی اور کریول کڑھائی، چمڑے اور اونی مصنوعات، سٹولز، تلہ ورک، بسوہلی پشمینہ اور عالمی شہرت یافتہ جی آئی ٹیگ والی کشمیری زعفران، خشک میوہ جات، سوکھی سبزیاں، شہد اور جموں ریجن کی مشہور راجماش شامل تھیں جو بھارت اور بیرون ملک سے آنے والے زائد از پانچ لاکھ وزٹروں کے لئے ایک بڑی کشش ثابت ہوئیں۔ پانچ روزہ اس ایونٹ میں زائد از 1.36 کروڑ روپے کی فروخت ہوئی اور معروف کاروباری اداروں کے ساتھ 391 بزنس لیڈز حاصل ہوئیں جو جموں وکشمیر کے دستکاروں اور کاروباریوں کے لئے معاشی فوائد کا باعث بنیں گی۔ پی آئی ٹی ای ایکس 2025 کا افتتاح بھارت کے سابق صدر رام ناتھ کووند اور پنجاب کے وزیر خزانہ ہرپال چیما نے کیا۔ پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (پی ایچ ڈی سی سی آئی) کی جانب سے منعقدہ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سابق صدر نے پنجاب کی تیز رفتار ترقی کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب جو کبھی صرف ’ہندوستان کی روٹی کی ٹوکری‘ کے طور پر جانا جاتا تھا، اب ایم ایس ایم ایز، ٹیکنالوجی، مینوفیکچرنگ اور ایز آف ڈوئنگ بزنس کا ابھرتا ہوا مرکز بن چکا ہے۔ اس ایکسپو میں ہندوستان اور بیرون ملک سے نمائش کنندگان نے شرکت کی جن میں 17 ہندوستانی ریاستوں کے شرکا اور متعدد بین الاقوامی نمائندے بھی شامل تھے جنہوں نے متنوع مصنوعات کی نمائش کی۔ پی آئی ٹی ای ایکس 2025 میں جموں وکشمیر پویلین کی کامیابی جے کے ٹی پی او کے اس عزم کی عکاسی کرتی ہے کہ وہ مقامی دستکاروں اور کاروباریوں کے لئے مارکیٹ تک رسائی کو بہتر بنانے اور یوٹی کی ثقافتی ورثہ کو فروغ دینے کے لئے پرعزم ہے۔ یہ اقدام ثقافتوں کو جوڑنے، روزگار کے مواقع بڑھانے اور یونین ٹیریٹری میں اقتصادی ترقی کو آگے بڑھانے میں مددگار ثابت ہورہا ہے۔ جے کے ٹی پی او نے رواں مالی برس کی سرگرمیوں کے تحت کئی پروگرام منعقد کئے ہیں جن میں ایک کے آئی سی سی میں خریدار۔ فروخت کنندہ میٹنگ، بڈگام میں جی آئی میلہ، کشمیر ہاٹ میں گاندھی شلپ بازار اور کٹرا میں پشمینہ فیسٹول شامل ہیں۔ اس کے علاوہ جے کے ٹی پی او نے نئی دہلی میں ہینڈلوم ایکسپو، ورلڈ فوڈ انڈیا اور بھارت منڈپم میں منعقدہ آئی آئی ٹی ایف جیسے اہم قومی پروگراموں میں بھی حصہ لیا تاکہ جموں وکشمیر کی معاشی صلاحیت کو اجاگر کیا جاسکے۔

امرنات یاترا

سرینگر اور فیروز احمد غنیگر ولد عبدالرشید غنیگر، ساکن منور آباد خانیار سرینگر کے طور پر ہوئی۔ پولیس کے مطابق دونوں افراد نے بغیر اجازت اور سکیورٹی قوانین کی کھلی خلاف ورزی کرتے ہوئے ڈرون کو ممنوعہ، حساس علاقے میں اڑایا تھا۔ دونوں ملزمان کو گرفتار کرکے قانونی کارروائی مکمل کرتے ہوئے عدالت کے روبرو پیش کیا گیا، جہاں ان کے خلاف چارج شیٹ بھی داخل کردی گئی ہے۔ گاندربل پولیس نے اس واقعے کو ایک سنگین سکیورٹی چیلنج قرار دیتے ہوئے کہا کہ یاترا کے دوران پوری فورس ہائی الرٹ پر رہتی ہے اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی پر فوری کارروائی کی جاتی ہے تاکہ کوئی مخالف یا تخریبی عنصر یاترا میں خلل نہ ڈال سکے۔

بڈگام میں بجلی

ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں سے اس کو شری مہاراجہ ہری سنگھ ہسپتال سری نگر ریفر کیا گیا جہاں وہ پیر کی صبح زخموں کی تاب نہ لاکر دم توڑ گیا۔ متوفی کی شناخت غلام محی الدین راتھر ولد غلام حسن راتھر ساکن مہوارہ بڈگام کے طور پر ہوئی ہے۔ دریں اثنا حکام نے واقعے کا نوٹس لے کر کارروائیاں شروع کی ہیں۔

ڈوڈہ کے کاشت

والے علاقوں کے قریب آمد میں اضافہ دیکھا گیا ہے، جس کی وجہ سے لوگوں کی جانیں خطرے میں پڑ رہی ہیں۔ انہوں نے حکام سے فوری توجہ دینے کی اپیل کی ہے۔

ٹیچرس جوائنٹ

چیئرمین سرجیت سنگھ جب، نائب چیئرمین عاشق رسول، نائب صدر آفتاب احمد ملک، سیکرٹری ملک اشرف، ایڈیشنل جنرل سیکرٹری مشتاق احمد لون، جوائنٹ سیکرٹری شبیر چودھری اور افتخار احمد قریشی، صوبائی صدر شیخ ارشاد احمد، کنوینر شام شرما، چیف ایڈوائزر اروند شرما، چیف آرگنائزر غلام نبی گنائی، چیف پریس و میڈیا سیکرٹری سجاش گجوریہ، چیف کوآرڈینیٹر خزان سنگھ، ترجمان اعلیٰ نریش شرما، چیف پبلسٹی سیکرٹری عبدالماجد، چیف میڈیا ایڈوائزر سید امتیاز بخاری، چیئرمین کے مشیر نذیر احمد پوشپوری، پبلسٹی سیکرٹری آزاد حسین، رشی رام، ساجد ملک۔ ایڈوائزر راج کمار، پروین کمار، آرگنائزر سندیپ شرما، سجاش چندر، آرگنائزر مدثر احمد شاہ، منظور احمد بٹ، کوآرڈینیٹر محمد عباس ڈار سینئر، قاضی ذاکر حسین، راکیش سنگھ بانہالی و نصیر احمد بٹ، فائنانس سیکرٹری جاوید ولی، انیتا کرن، لطیف احمد، ترجمان عظمت اقبال، سید شاہ نواز پریس و میڈیا سیکرٹری کرپال سبروال، عبدالحمید میر، کنوینر انیل چودھری سمیت دیگر عہدیداران شامل ہیں۔ پریس کانفرنس میں رہبر تعلیم طرز پر تعینات اساتذہ کے لئے جامع تبادلہ پالیسی کے مطالبے کو بھی واضح طور پر اٹھایا گیا۔ سلیم ساگر اور وفد شرما پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ متعدد اساتذہ تقریباً پچیس برس سے ایک ہی اسکول میں تعینات ہیں، جس سے کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ تعلیم نے ٹرانسفر پالیسی تیار کرنے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ تنظیم نے اس قدم کا خیر مقدم کیا اور مطالبہ کیا کہ اساتذہ تنظیموں کی مشاورت سے ایک جامع ٹرانسفر پالیسی جاری کی جائے تاکہ اساتذہ کی منصفانہ تعیناتی ممکن ہوسکے۔ کانفرنس میں پرانی پنشن اسکیم کی بحالی کا مطالبہ بھی دہرایا گیا۔ تنظیمی قیادت نے کہا کہ پرانی پنشن اسکیم ملازمین کے لئے بہتر مالی تحفظ فراہم کرتی ہے۔ ٹیچرز جوائنٹ ایکشن کمیٹی کی اعلیٰ قیادت نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ موجودہ نظام کا جائزہ لے اور اپنے انتخابی منشور کے عین مطابق پرانی پنشن اسکیم کو دوبارہ نافذ کیا جائے۔ تنظیمی قیادت نے کہا کہ وہ اساتذہ کے حقوق کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھے گی اور تمام جائز مسائل کے حل کے لئے حکومت کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں گے

ترال میں ٹریکٹر

احمد پاسوال ولد راج ولی۔ روشن پاسوال، ولد گلاب پاسوال اور عبدالرشید پاسوال، ناگچھری ترال کے طور ہوئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تصادم میں گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ اس ضمن میں ایک کیس درج کرلیا گیا ہے، اور حادثے کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔

کوٹر نکارا جوری

یہ شخص غلطی سے سڑک کے کنارے سے کھائی میں گر گیا ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ لاش کی شناخت نہیں ہوسکی، تاہم متوفی سے ایک موبائل فون برآمد ہوا ہے، جو بند یعنی آف ہے، اور فرد کی شناخت کا پتہ لگانے کی کوششیں جاری ہیں۔ پولیس نے مقدمہ درج کرلیا ہے اور موت کی وجہ جاننے کے لیے تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

پازل پورہ

کارروائیوں کے لیے قریبی ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ پولیس نے معاملے کا نوٹس لے لیا ہے اور شناخت اور موت کی وجہ جاننے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔

ناصر کاظمی

کی سویں سالگرہ کے موقع پر انہیں شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔ اس مناسبت سے کالج میں ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جو ناصر کاظمی کی اردو شاعری میں نمایاں خدمات کے نام وقف تھا۔ اس تقریب کا مقصد ممتاز شاعر کی ادبی خدمات کو یاد کرنا، انسانی زندگی میں شاعری کی اہمیت کو اجاگر کرنا، اور طلبہ کو برصغیر کی شعری روایت سے روشناس کرانا تھا۔ اس موقع پر متعدد مقررین نے ناصر کاظمی کی شاعری، اس کی معنویت اور فنِ شاعری میں ان کی اہم خدمات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تقریب کا افتتاح ڈاکٹر شفیق احمد کوچ، پرنسپل، گورنمنٹ ڈگری کالج بانہال نے کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے برصغیر کی شعری روایت کا تاریخی پس منظر پیش کیا اور ناصر کاظمی کی منفرد شعری آواز کو سراہا۔ انہوں نے ناصر کاظمی کی شاعری کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور ان کے موضوعاتی تنوع کا خلاصہ پیش کیا۔ ڈاکٹر ریشپال شرما نے ناصر کاظمی کے تمام شعری مجموعوں کا تعارف پیش کیا اور ان کی شاعری کے مختلف پہلوؤں پر جامع گفتگو کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ علاقائی، سماجی، سیاسی اور ثقافتی عوامل نے ناصر کاظمی کے شعری بیانیے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر عمر اقبال نے جدیدیت کے رجحان پر گفتگو کی اور جدید اردو شاعری کی اہم خصوصیات کو بیان کیا۔ انہوں نے ناصر کاظمی کو اردو کے اہم جدید شعراء میں شمار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی شاعری میں جدید شاعری کے تمام بنیادی عناصر موجود ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ناصر کاظمی کی شاعری میں انسانی اقدار کا گہرا احساس موجود ہے۔ اس تقریب میں کالج کے اساتذہ اور بڑی تعداد میں طلبہ نے شرکت کی۔ پروگرام کی نظامت اور اختتامی کلمات ڈاکٹر سجاد احمد گنائی نے پیش کیے

خانیار کا ستر سالہ

اپنی بیوی اور بیٹی کے ساتھ خریداری بھی اور انہیں لاجپت نگر اپنے فلیٹ پر جانے کی صلاح دے دی۔ مذکورہ شخص کی ہدایت پر ماں بیٹی کا لاجپت نگر اپنے فلیٹ میں واپس آئے تاہم خانیار کا یہ بزرگ رات دس بجے تک جب اپنے فلیٹ پر نہیں لوٹا تو لواحقین نے اسکی تلاش شروع کردی، ہر ممکنہ جگہ پر اس کی تلاش شروع کی تاہم اسکا کوئی سراغ نہیں ملا۔ 24 گھنٹوں کی گمشدگی کے بعد نظام الدین پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی رپورٹ درج کی۔ بتایا جارہا ہے کہ دہلی پولیس نے انہیں اس بات سے آگاہ کیا کہ لاجپت نگر میں جو سی سی ٹی وی نصب کئے گئے ہے وہاں انہیں دیکھا جاسکتا ہے مگر اس کے بعد وہ کس علاقے میں گئے ہے یہ معلوم نہیں ہو رہا ہے رشتہ داروں نے جموں وکشمیر کے ایل جی منوج سنہا اور جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے مطالبہ کیا کہ انسانیت کی بنیاد پر انہیں اپنے اس رشتہ دار کو بازیاب کرنے میں وہ اپنا اعلیٰ اثر رسوخ استعمال کریں، تاکہ اس وقت جس کرب اور اضطراب میں وہ مبتلا ہے اسے انہیں چھٹکارا مل سکے۔

ہماری سماجی

گفتگو کی اور کہا کہ یہ مینارہائے انوار ماشاءاللہ قرآن وسنت کے فروغ و پھیلاؤ اور ساری انسانیت کی بےلوث خدمت میں مصروف عمل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سماج کو مختلف النوع اخلاقی اور روحانی بیماریوں نے آگھیرا ہے نوجوانوں کا بڑا طبقہ مقصد حیات سے بے خبر عجب حال میں مست ہے نشہ آور ادویات کے استعمال نے ان کا سکون چھین لیا ہے وہ جن کی ذمہ قوم وملت کی امامت وقیادت تھی وہ بازوں میں کڑے اور پاؤں میں گھنگرو ڈال کر ناچ رہے ہیں اس سے بڑھ کر اور کیا المیہ ہوسکتا ہے ہر سنجیدہ فکر شخص یہ رنجیدہ صورت حال دیکھ کر سراپا حیرت واستعجاب ہے آنکھیں رو رہی ہیں دل چھلنی ہیں اس پر ستم یہ بھی کہ ہماری سماجی تقاریب اور شادیاں بھی اب اس قدر اخلاق واسلام سے بے گانگی کے روح فرسا مناظر پیش کر رہی ہیں کہ الامان والحفیظ کی صدائیں ہر چہار سو سے سنی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے علماء کرام سے کہا کہ وہ ایسی محافل میں جانے سے احتراز کریں، جہاں احکام شریعت کی پامالی ہو رہی ہو۔ انہوں نے کہا کہ اخلاق باختگی نے ہماری معاشرتی بنیادوں کو ہلا کے رکھ دیا ہے حیا سوزی بھی ہماری حمیت کو کچوکے لگا رہی ہے ڈاکٹر صاحب نے کہا ایسے میں جمعیت اہلحدیث اپنی مقدور بھر اصلاحی کاوشوں میں منہمک ہے اور اس تیرہ وتار فضا میں جس قدر روشنی کرنے کا انصرام ہو سکتی ہے اپنے ان کردار ساز اداروں، معزز علماء وخطباء و مدرسین وطلاب عزیز کی وساطت سے کر رہی ہے انہوں نے کہا ہمارے معاملات بگڑ چکے ہیں تجارت اصولوں سے عاری بن گئی ہے زر وزمین اور عیش ونشاط کے ہر سامان کا حصول ہمارا مطمع نظر اور مقصد زندگی بن گیا ہے جھوٹ فطرت ثانیہ بن گیا ہے ملاوٹ ہر شے میں نظر آ رہی ہے ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ ہائے وہ انسان جسے احسن تقویم کہا گیا تھا اسفل السافلین کی جانب رواں دواں ہے انسانیت انسان کی حیوانیت دیکھ کر شرمسار ہے کہا کہ اس قدر گھمبیر صورت حال کے باوجود بھی ہم ناامید نہیں اللہ کے بندوں کی ایک بھاری اور بڑی تعداد اب بھی صالحیت کے سانچے میں ڈھلی تطہیر معاشرہ کے کام میں بھی لگی ہے انہوں نے کہا یہاں پریشان حال لوگوں، مصائب کے ماروں، دمہ اور دیگر امراض کے شکار افراد، مقروضوں اور مفلوک الحال لوگوں کی تعداد بھی کچھ کم نہیں سرما کی آمد نے ان کے مسائل ومصائب میں جہاں اضافہ کیا ہے وہاں صاحبان ثروت کو آزمائش میں ڈال دیا ہے کہ وہ کہیں خود آرام وراحت میں اس قدر مست نہ ہوں کہ ان مستحقین کی دردبھری آہیں اور مضطرب صدائیں نہ سنیں ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ ہم میں لاکھ خامیاں، کوتاہیاں سہی لیکن کسی مجبور کی آہ وہم سے سنی نہیں جاتی ہم سب مدد کو دوڑتے ہیں آج بھی ان زمستانی ہواؤں کے بیچ ہم اپنی ایمانی حرارت کا مظاہرہ کرکے اس طبقہ پسماندہ کی دلجوئی کیلئے آگے بڑھیں تو ان شاء اللہ ہمارے مصائب وشدائد راحت وسکون میں بدل جائیں گے ڈاکٹر صاحب نے بڑھتے جرائم پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ہم سب گھروں، مدرسوں اور معاشرتی اداروں میں اخلاق وکردار سازی کا کام کریں گے تو ان شاء اللہ ایک قابل رشک معاشرہ وجود میں آئے گا انہوں نے قوم وملت سے اپیل کی کہ وہ جمعیت کی سیرت ساز دانش گاہوں کی مدد کرکے اصل میں انسان سازی کے عمل میں شریک ہوں۔ ڈاکٹر صاحب نے نچلی سطح سے لے کر اوپر تک کارکنان جمعیت کو بقائے انسانیت اور وحدت امت کے لئے کام کرنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ وہ نرمی متانت ومروت ومحبت وباہمی یگانگت کیساتھ شیر وشکر ہوکر چلیں۔

پولیس نے چوری

درج کی گئی ہے، اس سلسلے میں تفتیش جاری ہے۔ عوام الناس سے درخواست ہے کہ وہ کسی بھی قابل اعتماد معلومات، لیڈز، یا سراغ کا اشتراک کریں جو مذکورہ گاڑی کا پتہ لگانے میں معاون ثابت ہوں۔ متعلقہ معلومات کے ساتھ اس نمبر 9797795329 پر انچارج پولیس پوسٹ ویریناگ پر کوئی بھی رابطہ کرسکتا ہے شیئر کی گئی تمام معلومات کو سختی سے خفیہ رکھا جائے گا۔ اننت ناگ پولیس نے ضلع میں امن وامان برقرار رکھنے میں شہریوں کے تعاون کی اپیل کی۔

سوپور پولیس نے

چار ٹریکٹر اور دو ٹپر قبضے میں لے لیے۔ غیر قانونی کان کنی نے دریا کے نقصان پہنچایا تھا اور قریبی عوامی انفراسٹرکچر کو ممکنہ خطرہ لاحق تھا۔ اس کارروائی کا مقصد قدرتی وسائل کے غیر مجاز اخراج کو روکنا، ماحولیات کی حفاظت اور عوامی املاک کی حفاظت کرنا ہے۔ پولیس کی ٹیموں نے دریا کے ساتھ حساس مقامات پر نگرانی کو تیز کردیا ہے اور ریونیو، کان کنی اور آبپاشی کے حکام کے ساتھ تال میل میں سخت نگرانی کر رہے ہیں۔ سوپور پولیس غیر قانونی کان کنی اور دیگر سرگرمیوں میں ملوث تمام افراد یا گروہوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے جس سے ماحولیاتی سالمیت یا عوامی تحفظ کو خطرہ ہے۔ یہ مہم پولیس ضلع سوپور میں جاری رہے گی تاکہ عوامی مفاد میں جوابدہی اور قدرتی وسائل کے پائیدار تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔

تاریخ رقم! فلسطین پہلی بار فیفا عرب کپ کے کوارٹر فائنل میں داخل، میزبان قطر گروپ مرحلے میں ہی باہر

دوحہ، 8 دسمبر (یو این آئی) فیفا عرب کپ 2025 میں ایک بڑا اُلٹ پھیر ہوا ہے، جہاں ایشیائی چیمپئن اور ٹورنامنٹ کے فیورٹ میزبان قطر گروپ اسٹیج سے باہر ہو گیا ہے۔ اس کے برعکس، جنگ سے متاثرہ ملک فلسطین نے ڈٹ کر مقابلہ کرتے ہوئے پہلی بار کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ تونس نے ایشین چیمپئن قطر کو 0-3 سے شکست دی، جبکہ فلسطین نے شام کے ساتھ بغیر گول کے میچ برابری پر ختم کر کے پہلی بار عرب کپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنا لی۔ الریان کے ایجوکیشن سٹی اسٹیڈیم میں شام کے خلاف فلسطین کا 0-0 سے ڈرا ہی کوارٹر فائنل تک رسائی کے لیے کافی ثابت ہوا۔ دوسری جانب میزبان اور فیورٹ سمجھی جانے والی قطر کی ٹیم ال خورکے البیت اسٹیڈیم میں تونس سے 0-3 کی عبرتناک شکست کے ساتھ ہی ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئی۔ گروپ اے کے آخری راؤنڈ میں داخل ہوتے وقت فلسطین اور شام پوائنٹس ٹیبل میں سبقت لے چکے تھے، جبکہ قطر کو اگلے مرحلے میں جانے کے لیے تونس کے خلاف بڑی جیت درکار تھی، جو اسے حاصل نہ ہو سکی۔ قطر کا دفاع بکھر گیا، تونس نے موقع کا بھرپور فائدہ اٹھایا قطر کی دفاعی کمزوری میچ کے 16ویں منٹ میں ہی سامنے آ گئی جب گول کیپر مشعل برشام کی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے محمد علی بن رومضان نے قریب سے گیند جال میں پہنچا دی۔ اگرچہ پہلے ہاف میں مزید گول ہونے سے قطر نے خود کو بچائے رکھا، لیکن اکرم عفیف کی قیادت میں حملہ آور لائن حد درجہ تھکی ہوئی نظر آئی اور 60 فی صد بال پزیشن کے باوجود خطرناک حملے بنانے میں ناکام رہی۔ 62ویں منٹ میں یاسین مریاح نے کارنر کی بدولت ہیڈر کے ذریعے تونس کی برتری 0-2 کر دی۔ چند لمحوں بعد سیف الدین جازیری ریڈ کارڈ کے ذریعے میدان سے باہر بھیجے گئے، مگر ایک کھلاڑی کی کمی کے باوجود قطر مخالف کی کمزوریوں سے فائدہ نہ اٹھا سکی۔ اختتامی لمحات میں محمد بن علی نے تیسرا گول اسکور کر کے تونس کی جیت پر مہر ثبت کر دی، تاہم دوسری جانب فلسطین اور شام کے میچ کا نتیجہ آنے کے بعد تونس بھی قطر کے ساتھ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئی۔ ایجوکیشن سٹی اسٹیڈیم میں فلسطین اور شام نے انتہائی دباؤ والے مقابلے کے بعد 0-0 سے میچ ختم کیا، جس کے ساتھ ہی دونوں ٹیموں نے کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی۔ فلسطین نے ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں قطر کو میزبان کے ہی اپنے گول کے باعث شکست دے کر سب کو حیران کر دیا تھا۔ دوسرے میچ میں فدائی ٹیم نے شاندار کم بیک کرتے ہوئے تونس کے خلاف 2-2 سے ڈرا کھیلا۔ شام نے بھی اپنا پہلا میچ تونس کے خلاف 0-1 سے جیت کر مضبوط آغاز کیا تھا اور آخری گروپ میچ کے لیے دونوں ٹیموں کو صرف ایک پوائنٹ درکار تھا۔ ریفری کے آخری سٹی کے ساتھ ہی دونوں جانب کے کھلاڑی جذبات سے مغلوب ہو گئے۔ فلسطینی کھلاڑیوں نے پرچم، کفیہ اور نعروں کے ساتھ جشن منایا، جبکہ شامی کھلاڑی بھی خوشی سے سرشار نظر آئے۔

غزہ سے تعلق رکھنے والے فلسطینی ڈیفینڈر محمد صالح نے فلسطین اور شام دونوں کے پرچم اٹھا کر جذباتی منظر پیش کیا۔ عرب کپ کا سب سے بڑا اپ سیٹ: یہ نتیجہ فٹبال دنیا کے لیے حیران کن ہے۔ جنگ زدہ فلسطین اور شام نہ صرف مالی وسائل سے محروم ہیں بلکہ عالمی درجہ بندی میں بھی کہیں پیچھے ہیں۔ فلسطین فیفا رینکنگ میں 96ویں، شام 87ویں، جبکہ قطر 45ویں پوزیشن پر ہے۔ تونس دنیا میں 40ویں نمبر پر موجود افریقہ کی چھٹی بہترین ٹیم ہے۔ قطر 2026 ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے والی چھ عرب ٹیموں میں شامل ہے، جبکہ نہ فلسطین اور نہ ہی شام نے کبھی فٹبال ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔ فلسطین اور شام دونوں کی ٹیمیں اب کوارٹر فائنل میں پہنچ چکی ہیں، جہاں ان کی نظریں تاریخ رقم کرنے پر ہیں۔

شکیب الحسن کا جان بوجھ کر غیر قانونی ایکشن سے بولنگ کروانے کا انکشاف

لندن، 8 دسمبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور آل راونڈر شکیب الحسن نے جان بوجھ کر غیر قانونی ایکشن کے ساتھ بولنگ کرنے کا انکشاف کیا ہے۔ شکیب الحسن کے بولنگ ایکشن کو 2024 میں انگلش کاؤنٹی سرے کی جانب سے کھیلتے ہوئے غیر قانونی قرار دیا گیا تھا۔ غیر قانونی بولنگ ایکشن کی وجہ سے انہیں معطل کر دیا گیا تھا۔ ایک انٹرویو میں شکیب الحسن نے انکشاف کیا کہ میرا خیال ہے میں نے تھوڑی بہت جان بوجھ کر غیر قانونی ایکشن کے ساتھ بولنگ کی۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے سرے کی جانب سے سمرسیٹ کے خلاف میچ میں 70 سے زائد اوورز کیے، اپنے کیریئر میں کبھی ٹیسٹ میچ میں اتنے اوورز نہیں کیے تھے۔ شکیب الحسن نے کہا کہ میں لمبی بولنگ کر کے بہت تھک چکا تھا، پاکستان کے خلاف بیک ٹو بیک ٹیسٹ میچز کھیلے تھے، ہم نے پاکستان کے خلاف ٹیسٹ سیریز جیتی اور پھر میں 4 روزہ کرکٹ کی طرف چلا گیا۔ آل راونڈر شکیب الحسن نے مزید کہا کہ میں سوچ رہا تھا کہ امپائر مجھے وارننگ دیں گے لیکن انہوں نے قانون کے مطابق کام کیا، رپورٹ کیے جانے پر میں نے شکایت بھی نہیں کی۔ شکیب الحسن نے کہا کہ میں بولنگ ایکشن کے ٹیسٹ میں فیل ہو گیا، پھر دوبارہ ٹیسٹ دیا اور وہ کلیئر ہوا۔ بنگلہ دیشی آل راونڈر نے اس میچ میں مجموعی طور پر 63.2 اوورز کرائے تھے۔ شکیب الحسن کو رواں برس کے آغاز میں تیسرے ٹیسٹ کے بعد بولنگ کے لیے کلیئر قرار دیا گیا۔

محمد صلاح سعودی پرو لیگ میں رونالڈو سے آگے نکل جائیں گے؟

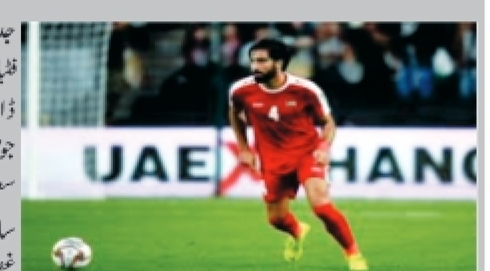

جدہ، 8 دسمبر (یو این آئی) سعودی پرو لیگ مبینہ طور پر فٹبالر محمد صلاح کو اپنی لیگ میں لانے کے لیے 200 ملین ڈالر مالیت کا غیر معمولی پیکیج تیار کرنے میں مصروف عمل ہے، جو مصری اسٹار کو فٹبال کی تاریخ کا مہنگا ترین اسٹار بنا دے گا۔ سعودی پرو لیگ کی جانب سے یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب عالمی شہرت یافتہ فٹبالر محمد صلاح کے حالیہ غصے اور مسلسل تیسرے میچ میں بینچ پر بیٹھائے جانے کے بعد مصری فٹبالر اور لیورپول کے درمیان معاملات کشیدہ ہو رہے ہیں۔ اس پیشکش میں سالانہ 150 ملین پاؤنڈ تنخواہ، سعودی ٹورازم ایمبیسیڈر کا سرکاری کردار، مستقبل میں کسی کلب میں جزوی ملکیت اور عرب خطے میں محمد صلاح کی فٹبال سرمایہ کاری کے لیے مکمل تعاون شامل ہے۔ انہیں کرسٹیانو رونالڈو یا نیمار کے قریب، یا ممکنہ طور پر ان سے بھی زیادہ سالانہ 100$ ملین (یا اس سے زیادہ) تک کی رقم کی پیشکش کی جا سکتی ہے۔ یہ پیشکش نہ صرف ان کی فٹ بالنگ کی تنخواہ پر مشتمل ہوگی، بلکہ اس میں کمرشل ڈیلز اور سفیرانہ کرداروں کی آمدنی بھی شامل ہوگی۔ اگر وہ سعودی لیگ میں آتے ہیں تو انہیں یقینی طور پر دنیا کے ٹاپ 3 سب سے زیادہ معاوضہ لینے والے کھلاڑیوں میں شامل کیا جائے گا، اور ان کا معاوضہ رونالڈو سے زیادہ یا اس کے بہت قریب ہوگا۔ رونالڈو عالمی آئیکن ہیں، لیکن محمد صلاح براہ راست عرب اور افریقی مسلم دنیا کا سب سے بڑا فٹ بال آئیکن ہیں۔ سعودی عرب کی فٹ بال مارکیٹ کے لیے، صلاح کی شمولیت جذباتی اور تجارتی طور پر رونالڈو یا نیمار سے بھی زیادہ فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔ محمد صلاح فی الحال لیورپول ایف سی سے وابستہ ہیں، اور لیورپول کلب نے بارہا اس بات پر زور دیا ہے کہ صلاح فروخت کے لیے نہیں ہیں اور وہ ٹیم کے ایک کلیدی رکن ہیں۔

آرچر کے ساتھ لفظی تکرار، تلخی نہیں، مسابقت ہے، اسمتھ نے ماحول کو 'مثبت مقابلہ' کہا

برسبین، 8 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیائی کپتان اسٹیو اسمتھ نے ایشز سیریز کا دوسرا ٹیسٹ جیتنے کے بعد اپنے اور جوفرا آرچر کے درمیان تلخ جملوں کے تبادلے کو "اچھی بات" قرار دیدیا۔ ایشز سیریز کے گابا ٹیسٹ میں وننگ شاٹ کپتان اسٹیو اسمتھ نے کھیلا تھا جس کے بعد وہ جذباتی انداز میں ساتھ کھلاڑی سے بغلگیر ہو گئے، اس میچ میں ان کے اور جوفرا آرچر کے درمیان پچ پر شدید تلخ جملوں کا تبادلہ ہوا جسے شائقین اور ماہرین سب نے ہی محسوس کیا۔ آرچر کی تیز بولنگ کے دوران ایک موقع پر اسمتھ ریمپ شاٹ کھیلنے کی کوشش کی پر کامیاب نہ ہو سکے، ایسے میں انگلش بولر نے ان کے پاس جا کر کچھ تلخ بات کہی۔ آسٹریلیائی کپتان نے جوابی وار کرتے ہوئے جوفرا آرچر کو کہا کہ "تم اس وقت تیز گیند بازی کرتے ہو جب کچھ نہیں ہوتا، چیمپئن۔" اس بات کو سن کر آرچر نے ایک اور شارٹ گیند پھینکی جسے اسمتھ نے سلپس پر چوکے کیلیے باؤنڈری کی طرف بھیج دیا۔ اس کے بعد جوفرا آرچر اور اسٹیو اسمتھ ایک بار پھر آمنے سامنے آئے، تاہم انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے اپنے گیند باز کی پیٹھ پر تھپکی دے کر انھیں دور کر دیا۔ اس کے بعد آرچر نے اگلی گیند 150 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے کی لیکن اسٹیو اسمتھ اس کیلیے پوری طرح تیار تھے اور انھوں نے اس گیند پر زبردست چھکا لگا دیا۔ گابا ٹیسٹ میں فتح حاصل کرنے کے بعد میچ میں ہونے والی اس دلچسپ جھڑپ پر گفتگو کرتے ہوئے اسٹیو اسمتھ نے کہا کہ یہ سب چیزیں بس میدان میں رہتی ہیں، یہ ایک اچھا مذاق تھا۔

بنگلہ دیشی آل راؤنڈر شکیب الحسن نے ریٹائرمنٹ کا فیصلہ مؤخر کر دیا

لندن، 8 دسمبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور مایہ ناز آل راؤنڈر شکیب الحسن نے ٹیسٹ اور ٹی ٹوئنٹی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان واپس لیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنے بین الاقوامی کیریئر کا اختتام ایک مکمل ہوم سیریز کھیل کر کرنا چاہتے ہیں۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق 38 سالہ شکیب الحسن نے واضح کیا ہے کہ وہ باضابطہ طور پر کسی بھی فارمیٹ سے ریٹائر نہیں ہوئے۔ گزشتہ برس ستمبر میں ہندوستان کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے قبل شکیب الحسن نے فوری طور پر ٹی ٹوئنٹی سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا اور بتایا تھا کہ وہ جنوبی افریقہ کے خلاف ہوم سیریز کے بعد ٹیسٹ کرکٹ کو بھی خیرباد کہہ دیں گے، تاہم حکومتی تبدیلی کے بعد انہیں وطن واپسی کے لیے سیکیورٹی کلیئرنس نہ مل سکی۔ سابق حکومت میں رکنِ پارلیمنٹ رہنے والے شکیب الحسن ایک سال سے زائد عرصے سے جلاوطنی کی زندگی گزار رہے ہیں اور اس دوران انہوں نے بنگلہ دیش کے لیے کوئی میچ نہیں کھیلا۔ ایک پوڈکاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے شکیب الحسن نے کہا کہ وہ اب بھی مختلف لیگز میں اس لیے کھیل رہے ہیں تاکہ فٹ رہ سکیں اور موقع ملتے ہی وطن واپس آ کر ایک مکمل سیریز ٹی ٹوئنٹی، ون ڈے اور ٹیسٹ کھیل کر شائقین کے سامنے الوداع کہہ سکیں۔ ان کے مطابق یہ ان کا دیرینہ ارادہ ہے کہ وہ اپنے مداحوں کی محبت کا بدلہ گھر میں کھیل کر دیں۔ رواں سال بنگلہ دیش کے سپورٹس ایڈوائزر آصف محمود نے بیان دیا تھا کہ سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کو سالگرہ کی مبارکباد دینے پر شکیب الحسن کو دوبارہ قومی ٹیم میں جگہ نہیں دی جائے گی، جس سے ان پر غیر علانیہ پابندی کی پہلی سرکاری تصدیق ہوئی۔ شکیب الحسن نے اپنے بالنگ ایکشن کے حوالے سے بھی انکشاف کیا کہ کاؤنٹی کرکٹ میں حد سے زیادہ باؤلنگ کے باعث وہ تھکن کے نتیجے میں کچھ حد تک جان بوجھ کر غلط ایکشن استعمال کر رہے تھے۔ ایکشن ٹیسٹ میں ناکامی کے بعد انہوں نے چند ہفتے کی ٹریننگ سے اپنا ایکشن درست کیا اور دوبارہ باؤلنگ کی اجازت حاصل کر لی۔ شکیب الحسن نے عندیہ دیا کہ وہ جس بھی سیریز میں واپسی کریں گے، اسی میں تینوں فارمیٹس کھیل کر اپنے شاندار کیریئر کو باضابطہ طور پر ختم کر دیں گے۔

ٹیم انڈیا کٹک میں اپنے مضبوط ریکارڈ کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم

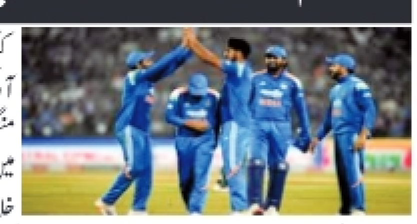

کٹک، 08 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی ٹیم منگل کو باراجتی اسٹیڈیم میں جنوبی افریقہ کے خلاف پانچ میچوں کی سیریز کے پہلے ٹی 20- میچ میں جیت کے ساتھ آغاز کرنا چاہے گی، جہاں وہ حالیہ فارم اور گھریلو حالات کا فائدہ اُٹھا سکتی ہے۔ تاہم، جنوبی افریقی بلے باز حیرت انگیز کارکردگی دکھا سکتے ہیں۔ ہندوستانی ٹیم اس سیریز میں اعتماد کے ساتھ اُترے گی۔ اس سال کے ایشیا کپ میں ناقابل شکست رہنے اور آسٹریلیا میں 1-2 سے سخت مقابلے کے بعد انہیں اعتماد اور جوش دونوں حاصل ہیں۔ اس فارمیٹ میں ایک عالمی چیمپئن ٹیم کے طور پر وہ دھماکہ خیز بلے بازی کو متنوع اور خطرناک بالنگ اٹیک کے ساتھ میدان میں داخل ہو گی۔ ابھیشیک شرما پلے کے شروع میں تیز رنز بنانے کی کوشش کریں گے۔ شبھمن گل، سوریہ کمار یادو، تلک ورما درمیان میں مستقل مزاجی کے ساتھ اسٹرائیک روٹیشن کرتے ہوئے شاندار کارکردگی پیش کر سکتے ہیں۔ نچلے درجے میں ہارڈک پانڈیا، اکشر پٹیل، شوم دوبے، ہرشت رانا ٹیم کو گہرائی اور فنشنگ ٹچ فراہم کر کے کھیل کا رخ بدل سکتے ہیں۔ گیند بازی میں جسپریت بمراہ ٹیم کی قیادت کریں گے، دنیا کے بہترین فاسٹ بولرز میں سے ایک کے طور پر۔ ارشدیپ سنگھ اپنی ذہانت اور درستگی سے تعاون کریں گے۔ اسپنرز کلدیپ یادو، ورون چکرورتی اور اکشر پٹیل مختلف انداز کی اسپن کے ذریعے کسی بھی بلے باز کو مشکل میں ڈال سکتے ہیں۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم حالیہ ٹی 20- میچوں میں اتار چڑھاؤ کے ساتھ آئی ہے، جس میں پاکستان اور نمیبیا سے شکست شامل ہے۔ وہ کوئنٹن ڈی کاک اور ایڈن مارکرم کے تجربے پر اعتماد کریں گے تاکہ شروعات میں لے قائم ہو سکے، جبکہ ٹریسٹن اسٹبس اور ڈیوالڈ بریوس درمیانی اوورز میں اننگ کو سنبھالیں گے۔ نچلے درجے میں ڈیوڈ ملر اور مارکو یانسن تیز رفتاری سے رنز جوڑ سکتے ہیں۔ ان کی بالنگ میں اینریک نورٹجے اور لنگی انگیڈی خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں، جبکہ مارکو یانسن کی رفتار اور باؤنس میچ میں مزید جوش پیدا کر سکتی ہے۔ جنوبی افریقہ کو بھارت کی بلے بازی کی فارم کے خلاف شاندار کارکردگی دکھانی ہوگی تاکہ کامیابی حاصل ہو۔ باراجتی اسٹیڈیم میں عام طور پر اچھی پچ ہوتی ہے، باؤنڈریز 70-65 میٹر کے درمیان ہیں۔ رات کے میچ میں سرخ مٹی کی پچ اضافی رفتار اور باؤنس دیتی ہے، جبکہ شام کی اوس ٹارگٹ کا پیچھا کرنے والی ٹیم کے حق میں ہو سکتی ہے۔ ایک مقابلتی سکور تقریباً 190-180 رنز رہنے کا امکان ہے۔ ہندوستان کا ٹی 20- میں جنوبی افریقہ کے خلاف پلڑا بھاری رہا ہے، پچھلے آٹھ میچوں میں سے پانچ میں بھارت نے فتح حاصل کی، جبکہ جنوبی افریقہ نے دو میں کامیابی حاصل کی۔ ممکنہ ٹیمیں: ہندوستان: ابھیشیک شرما، شبھمن گل، سوریا کمار یادو (کپتان)، تلک ورما، ہاردک پانڈیا، سنجو سیمسن، جتیش شرما (وکٹ کیپر)، اکشر پٹیل، کلدیپ یادو، جسپریت بمراہ، ویرون چکرورتی، شوم دوبے اور ہرشت رانا۔ جنوبی افریقہ: کوئنٹن ڈی کاک (وکٹ کیپر)، ریزا ہینڈریکس، ایڈن مارکرم (کپتان)، ٹریسٹن اسٹبس، ڈیوالڈ بریوس، ڈیوڈ ملر، مارکو یانسن، اینریک نارٹجے، لنگی انگیڈی، کاربن بوش، جارج لنڈے، کیشو مہاراج اور ڈونووَن فریرا۔

بڑودہ نے سروسز کو 13 رنز سے شکست دی، بہار نے یوپی کو ہرایا

حیدرآباد، 08 دسمبر (یو این آئی) امت ہری رام پاسی کی دھواں دار سنچری (114 رنز) کی بدولت بڑودہ نے پیر کے روز کھیلے گئے سید مشتاق علی ٹرافی 2025 کے ایلیٹ گروپ سی میچ میں سروسز کو 13 رنز سے مات دے دی۔ ٹاس جیت کر پہلے کھیلتے ہوئے بڑودہ نے مقررہ 20 اوور میں پانچ وکٹ پر 220 رنز کا بڑا ہدف کھڑا کیا۔ امت پاسی نے صرف 55 گیندوں پر 10 چوکوں اور 9 چھکوں کی مدد سے 114 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ دیگر بلے بازوں میں شاشوت راوت 14، کپتان وشنو سولنکی 25، شیوالک شرما 16، نینادرتھوا 12 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے جبکہ بھانو پانیہ 15 گیندوں پر 28 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے۔ سروسز کی جانب سے ابھیشیک تیواری نے تین وکٹیں حاصل کیں جبکہ موہت راٹھی اور روی چوہان نے ایک ایک وکٹ لی۔ جواب میں سروسز کی ٹیم مقررہ اووروں میں آٹھ وکٹ پر 208 رنز ہی بنا سکی اور میچ 13 رنز سے ہار گئی۔ گنور پاٹھک اور روی چوہان نے شاندار آغاز فراہم کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے 84 رنز جوڑے۔ نویں اوور میں مہیش پتھیا نے پاٹھک کو آؤٹ کر کے یہ شراکت توڑی۔ گنور پاٹھک نے 29 گیندوں پر 51 رنز (پانچ چوکے، چار چھکے) اور روی چوہان نے 32 گیندوں پر 51 رنز بنائے۔ کپتان موہت اہلاوت نے 22 گیندوں پر 41، نکل شرما نے 13 گیندوں پر 24 رنز اسکور کیے۔ پلکت نارنگ 12 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ بڑودہ کے لیے راج لمبانی نے تین، صفوان پٹیل نے دو وکٹیں حاصل کیں جبکہ چنتا گاندھی اور مہیش پتھیا کو ایک ایک وکٹ ملی۔ دوسرا میچ: بہار نے اتر پردیش کو 6 وکٹوں سے ہرایا: اتر پردیش نے پہلے کھیلتے ہوئے 6 وکٹ پر 114 رنز بنائے۔ پرشانت ویر نے 26 گیندوں پر 40 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی۔ سمیر رضوی 22، رنکو سنگھ 19، پرنس یادو 10 اور کپتان آرین جویال 13 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ بہار کی جانب سے منگل مہرا اور نے تین وکٹیں حاصل کیں جبکہ شکیب الحسن، امود یادو اور ثاقب حسین نے ایک ایک وکٹ لی۔ ہدف کے تعاقب میں بہار نے پیوش سنگھ 57)، آیش لوہارکا 36)) اور پن سور بھ 26) ناٹ آؤٹ) کی بدولت 19.2 اوور میں چار وکٹ پر 145 رنز بنا کر میچ 6 وکٹوں سے جیت لیا۔ یوپی کے لیے پرنس یادو نے تین اور پرشانت ویر نے ایک وکٹ حاصل کی۔ تیسرا میچ: وِدربھ نے آندھرا کو 19 رنز سے مات دی: وِدربھ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے آٹھ وکٹ پر 154 رنز اسکور کیے۔ امن موکھاڑے 50، اکشے وڈکر 41، اتھروا تائیڈے 14 اور کپتان ہرش دوبے 11 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ آندھرا کے ستیانارائن راجو نے چار وکٹوں کی شاندار کارکردگی دکھائی۔ ہدف کے تعاقب میں آندھرا کی ٹیم 20 اوور میں نو وکٹ پر 135 رنز بنا سکی اور 19 رنز سے میچ ہار گئی۔ پائلہ اویناش نے 44، کپتان رکی بھوئی نے 26، ششی کانت نے 19 اور اشون ہبّر نے 16 رنز اسکور کیے۔ وِدربھ کے یش ٹھاکر نے چار وکٹیں حاصل کیں، جبکہ اُمیش یادو اور ہرش دوبے نے دو دو وکٹیں لیں۔ پرفل ہنگنے کے حصے میں ایک وکٹ آئی۔

نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کو بڑا دھچکا، میٹ ہنری، مچل سینٹنر اور نیتھن اسمتھ ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ سیریز سے باہر

ویلنگٹن، 8 دسمبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کی کرکٹ ٹیم کے لئے بری خبر یہ ہے کہ فاسٹ بولر میٹ ہنری، اسپن آل راؤنڈر مچل سینٹنر اور آل راؤنڈر نیتھن اسمتھ انجری مسائل کے باعث ویسٹ انڈیز کے خلاف جاری ہوم ٹیسٹ سیریز کے بقیہ میچز سے باہر ہو گئے ہیں۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق وکٹ کیپر بیٹر ٹام بلنڈل پہلے ہی کرائسٹ چرچ ٹیسٹ کے دوران ہمسٹرنگ انجری کے بعد دوسرے ٹیسٹ کے لیے دستیاب نہیں تھے۔ متعدد کھلاڑیوں کے ایک ساتھ باہر ہونے کے بعد نیوزی لینڈ کو اسکواڈ میں ہنگامی تبدیلیاں کرنا پڑی ہیں۔ مائیکل رے کو گزشتہ روز اسکواڈ میں شامل کیا گیا تھا، جبکہ اب ناردرن ڈسٹرکٹس کے سیم بولنگ آل راؤنڈر کرسچین کلارک کو بھی ٹیم میں بلا لیا گیا ہے۔ ویلنگٹن میں دوسرا ٹیسٹ 10 دسمبر سے شروع ہونا ہے۔ کرسچین کلارک اور مائیکل رے کو پلنکٹ شیلڈ کے تیسرے راؤنڈ سے اچانک نکال دیا گیا تھا۔ 24 سالہ کرسچین کلارک اب تک ٹیسٹ ڈیبیو سے محروم ہیں لیکن انہوں نے حال ہی میں انگلینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز میں میٹ ہنری کی انجری کے باعث ٹیم میں جگہ بنائی تھی۔ 27 فرسٹ کلاس میچز میں ان کی 77 وکٹیں اور 893 رنز ان کی آل راؤنڈ قابلیت کا ثبوت ہیں۔ ویلنگٹن ٹیسٹ میں بلیئر ٹکنر بھی انتخاب کے لیے مضبوط امیدوار ہوں گے، جبکہ مائیکل رے اور کرسچین کلارک میں سے کسی ایک کو ممکنہ ڈیبیو کا موقع مل سکتا ہے۔ نیوزی لینڈ کے لیے اچھی خبر یہ ہے کہ مڈل آرڈر کے اہم کھلاڑی ڈیرل مچل دوسرے ٹیسٹ کے لیے دستیاب ہوں گے۔ گلین فلپس بھی مکمل فٹنس دکھا چکے ہیں اور ممکنہ طور پر انتخاب کے لیے زیرِ غور آئیں گے۔ یاد رہے کہ سیریز کا پہلا ٹیسٹ میچ ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ہی ختم ہو گیا تھا۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے لئے اعلان کردہ نیوزی لینڈ کے 13 رکنی ٹیم میں ٹام لیتھم (کپتان)، ڈیون کانوے، کین ولیم سن، ول ینگ، راچن رویندرا، ڈیرل مچل، مچل ہے (وکٹ کیپر)، مائیکل بریسویل، زیک فاوکس، جیکب ڈفی، بلیئر ٹکنر، مائیکل رے اور کرسچین کلارک شامل ہیں۔

جان سینا کا آخری ریٹائرمنٹ میچ میں گنتھر سے مقابلہ ہوگا

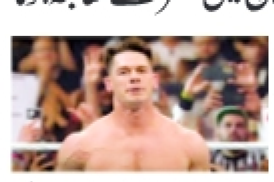

نیویارک، 8 دسمبر (یو این آئی) عالمی شہرت یافتہ ریسلر اور اداکار جان سینا ورلڈ ریسلنگ انٹرٹینمنٹ (ڈبلیو ڈبلیو ای) آئندہ ہفتے ریسلنگ سے ریٹائرمنٹ لے لیں گے۔ عالمی شہرت یافتہ ریسلر اور اداکار جان سینا نے 2024 میں ایک ریسلنگ ایونٹ کے موقع پر اعلان کیا تھا کہ وہ 2025 کے آخر تک ریسلنگ سے ریٹائرمنٹ لے لیں گے۔ ان کا آخری ڈبلیو ڈبلیو ای میچ 13 دسمبر کو ہوگا۔ ریسلر اور اداکار ڈبلیو ڈبلیو ای کے شیڈول ایونٹ میں آخری بار رنگ میں لڑیں گے۔ ان کا اپنے آخری مقابلے میں گنتھر سے مقابلہ ہوگا جنہیں ڈبلیو ڈبلیو ای کے چند بہترین ریسلرز میں سے ایک قرار دیا جاتا ہے اور اسی لیے انہیں جان سینا کے آخری حریف کے طور پر منتخب کیا گیا۔ اب یہ دیکھنا ہوگا کہ گنتھر ایک اور لیجنڈ کو اس کے فائنل میچ میں شکست دیتے ہیں یا جان سینا اپنے کیریئر کا اختتام فتح کے ساتھ کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ واضح رہے کہ رواں سال کے دوران جان سینا نے ریسل مینیا 41 کی دوسری رات کے مین ایونٹ میں تاریخ رقم کرتے ہوئے کوڈی روڈز کو شکست دی اور ریکارڈ 17ویں بار ڈبلیو ڈبلیو ای چیمپئن بن گئے تھے۔ ایسا پہلی بار ہوا تھا جب کوئی ڈبلیو ڈبلیو ای میں 17ویں بار چیمپئن بنا تھا۔

ابوظہبی گراں پری: برطانیہ کے لینڈو نورس نے فارمولا ون کا خطاب جیت لیا

ابوظہبی، 8 دسمبر (یو این آئی) برطانیہ کے لینڈو نورس نے فارمولا ون 2025 کا ٹائٹل جیت لیا، برطانوی ڈرائیور نے ابوظہبی میں ہونے والی سال کی آخری ریس میں تیسری پوزیشن حاصل کر کے نیدرلینڈز کے میکس ورسٹاپن کی چار سالہ بالادستی ختم کر دی۔ ابوظہبی میں ہونیوالی سال کی آخری فارمولا ون ریس، ابوظہبی گراں پری میں ڈرائیورز کے درمیان سنسنی خیز مقابلہ ہوا۔ نیدرلینڈز کے میکس ورسٹاپن نے ایک گھنٹے، چھبیس منٹ اور سات سیکنڈز میں ریس مکمل کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی لیکن وہ مسلسل پانچویں مرتبہ چیمپئن شپ ٹائٹل جیتنے سے محروم رہے۔ اوسکر پیاسٹری ابوظہبی گراں پری میں دوسرے نمبر پر رہے جبکہ ابوظہبی میں تیسرے نمبر پر آنے والے 26 سالہ لینڈو نوریس نے دو پوائنٹس کے فرق سے 2025 فارمولا ون چیمپئن شپ اپنے نام کر لی، انہوں نے 423 پوائنٹس کے ساتھ یہ اعزاز اپنے نام کیا۔ میکس ورسٹاپن 421 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے، یہ لینڈو نوریس کے کیریئر کا پہلا فارمولا ون چیمپئن شپ خطاب ہے۔

DailyAfaaqKashmir
Tuesday 09 December 2025
آفاق
منگلوار۹ دسمبر ۲۰۲۵ء
بمطابق ۱۷ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

بین الاقوامی خبریں

غزہ میں انخلا کی یلو لائن اسرائیل کے ساتھ غزہ کی نئی سرحد: اسرائیلی آرمی چیف

تل ابیب، 8دسمبر(یو این آئی) اسرائیلی آرمی چیف ایال زمیر کا کہنا ہے کہ غزہ میں امن معاہدے کے تحت انخلا کی یلو لائن اسرائیل کے ساتھ غزہ کی نئی سرحد ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی آرمی چیف نے غزہ میں موجود ریزرو فوجیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ یلو لائن ایک نئی سرحدی لائن اور آبادیوں کیلئے ایک جدید دفاعی لائن کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسرائیلی آرمی چیف ایال زمیر کے مطابق غزہ میں امن معاہدے کے تحت انخلا کی یلو لائن اسرائیل کے ساتھ غزہ کی نئی سرحد ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیلی فوج اس وقت غزہ کے 53 فیصد حصے پر قابض ہے۔ یاد رہے 10 اکتوبر 2025 سے نافذ العمل جنگ بندی معاہدے کے تحت طے پایا تھا کہ اسرائیلی فوج یلو لائن سے پیچھے چلی جائے گی لیکن اس جنگ بندی معاہدے کے باوجود صیہونی فورسز کی جانب سے مسلسل معاہدے کی خلاف ورزیاں جاری ہیں اور جنگ بندی کے دوران اسرائیلی فورسز اب تک 373 فلسطینیوں کو شہید کر چکی ہے۔

تھائی لینڈ کے کمبوڈیا پر فضائی حملے، سرحدی کشیدگی دوبارہ بھڑک اٹھی، ایک تھائی فوجی ہلاک

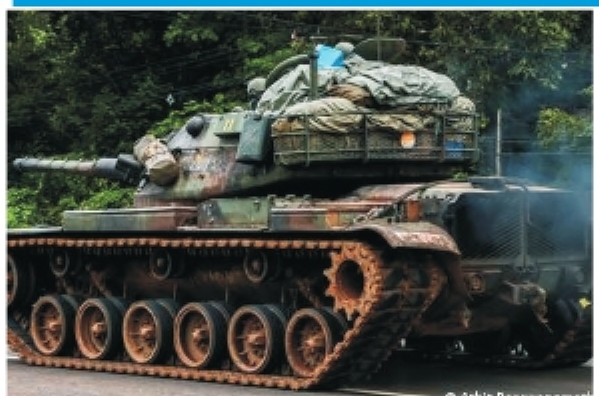

بنکاک، نام پنہ، 8دسمبر(یو این آئی) تھائی لینڈ نے کمبوڈیا کے ساتھ اپنے متنازع سرحدی علاقے میں فضائی حملے شروع کر دیے ہیں، جب کہ دونوں ممالک نے ایک دوسرے پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ثالثی سے طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا ہے۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق تھائی فوج کے بیان کے مطابق تازہ جھڑپوں میں کم از کم ایک تھائی فوجی ہلاک اور 4 زخمی ہوئے ہیں، یہ جھڑپیں مشرقی صوبے اُوبون رَچا تھانی کے دو علاقوں میں اس وقت شروع ہوئیں جب تھائی دستے کمبوڈین فائرنگ کی زد میں آئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تھائی فریق نے اب کئی علاقوں میں فوجی اہداف پر فضائی حملے شروع کر دیے ہیں۔ کمبوڈیا کی وزارت دفاع نے اپنے بیان میں کہا کہ تھائی فوج نے 2 مقامات پر کمبوڈین دستوں پر علی الصبح حملے کیے، جو کئی روز سے جاری اشتعال انگیز کارروائیوں کے بعد کیے گئے اور یہ بھی دعویٰ کیا کہ کمبوڈین فوج نے جوابی کارروائی نہیں کی۔ تھائی فوج نے کہا کہ کمبوڈین افواج نے تھائی شہری علاقوں کی طرف بی ایم- 21 راکٹ فائر کیے، تاہم جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ دریں اثنا، ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے تھائی لینڈ اور کمبوڈیا دونوں پر زور دیا کہ وہ تحمل سے کام لیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس لڑائی سے وہ تمام کوششیں ضائع ہو سکتی ہیں جو جنگ بندی کی بحالی کے لیے کی گئی تھیں، جس میں انہوں نے اہم کردار ادا کیا تھا۔ انور ابراہیم (جو آسیان کے چیئرمین بھی ہیں) نے ایکس پر پوسٹ میں کہا کہ ہم دونوں فریقوں پر زور دیتے ہیں کہ وہ انتہائی تحمل کا مظاہرہ کریں، رابطے کے ذرائع کھلے رکھیں اور موجودہ طریقہ کار کا بھرپور استعمال کریں۔ سرحدی تنازع جولائی میں 5 روزہ جنگ میں تبدیل ہو گیا تھا، جس کے بعد ملائیشین وزیر اعظم انور ابراہیم اور ڈونلڈ ٹرمپ کی ثالثی سے جنگ بندی معاہدہ طے پایا تھا۔ اکتوبر میں کوالالمپور میں دونوں ملکوں کے درمیان توسیع شدہ امن معاہدے پر دستخط بھی ہوئے تھے، جس کے گواہ ٹرمپ بھی تھے۔ جولائی کی جھڑپوں میں کم از کم 48 افراد ہلاک ہوئے تھے اور تقریباً 3 لاکھ افراد عارضی طور پر نقل مکانی پر مجبور ہوئے تھے، دونوں ممالک نے ایک دوسرے پر راکٹ اور بھاری توپ خانے سے حملے کیے تھے۔ گزشتہ ماہ ایک بارودی سرنگ کے دھماکے میں اپنے ایک فوجی کے زخمی ہونے کے بعد تھائی لینڈ نے کہا تھا کہ وہ کمبوڈیا کے ساتھ جنگ بندی معاہدے پر عمل درآمد کو روک رہا ہے۔ کمبوڈیا کے بااثر سابق طویل المدتی رہنما ہُن سین (جو موجودہ وزیر اعظم ہُن مانیت کے والد ہیں) نے کہا کہ تھائی فوج 'جارح' ہے جو کمبوڈین افواج کو جوابی کارروائی پر اکسانا چاہتی ہے۔

افغانستان میں چھوڑے گئے امریکی ہتھیار ٹی ٹی پی کے ہاتھ لگ چکے، امریکی رپورٹ میں تصدیق

واشنگٹن، 8دسمبر(یو این آئی) امریکی نگرانی کی حتمی رپورٹ میں تصدیق ہوئی ہے کہ 2021 میں افغانستان سے واپسی کے دوران چھوڑے گئے اربوں ڈالر مالیت کے امریکی ہتھیار، فوجی سامان اور سکیورٹی انفراسٹرکچر اب طالبان کی سکیورٹی مشینری کا اہم حصہ بن چکے ہیں۔ ڈان میں شائع تفصیلی رپورٹ کے مطابق متوازی طور پر اقوام متحدہ کی مانیٹرنگ ٹیموں اور واشنگٹن پوسٹ کی ایک تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان ہتھیاروں میں سے کچھ پہلے ہی کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) تک پہنچ چکے ہیں، جس سے پاکستان میں حملوں میں شدت آئی ہے۔ اس ہفتے جاری کی گئی 137 صفحات پر مشتمل رپورٹ کو اسپیشل انسپکٹر جنرل فار افغانستان ری کنسٹرکشن 'ایس آئی جی اے آر' نے جاری کیا ہے، جو افغانستان میں دو دہائیوں تک امریکی منصوبے کی تفصیل بیان کرتی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ کانگریس نے 2002 سے

2021 تک افغانستان کی تعمیر نو اور جمہوری منتقلی کے لیے تقریباً 144 ارب 70 کروڑ ڈالر فراہم کیے لیکن آخر کار نہ تو تعمیر نو ہوئی اور نہ ہی جمہوری منتقلی۔ اقوام متحدہ کے حالیہ جائزے اس ناکامی کے علاقائی اثرات کو مزید واضح کرتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے ایک پینل نے رپورٹ کیا ہے کہ افغان طالبان اب بھی تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کو لاجسٹک اور آپریشنل مدد فراہم کر رہے ہیں، جب کہ واشنگٹن پوسٹ نے دستاویزی طور پر یہ ظاہر کیا ہے کہ درجنوں امریکی ساختہ ہتھیار اب پاکستان میں دہشت گردوں کے ہاتھوں میں ہیں، جو ریاست کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ سگار کی رپورٹ کے مطابق اس ہتھیاروں کے پھیلاؤ کی ایک وجہ طالبان کے قبضے کے بعد افغانستان میں نگرانی کی کمی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ طالبان کے قبضے کی وجہ سے سگار کو افغان نیشنل ڈیفنس اور سکیورٹی فورسز (اے این ڈی ایس ایف) کو فراہم کیے گئے کسی بھی سامان یا بنائے گئے سہولتوں کی تفتیش کرنے کا موقع نہیں ملا۔ امریکی محکمہ دفاع نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ تقریباً 7 ارب ڈالر 10 کروڑ مالیت کا امریکی فراہم کردہ سامان چھوڑا گیا تھا، جس میں ہزاروں گاڑیاں، لاکھوں چھوٹے ہتھیار، نائٹ ویژن ڈیوائسز اور 160 سے زیادہ طیارے شامل ہیں۔ اس منتقلی کے اثرات اب پاکستان میں ظاہر ہو رہے ہیں۔ واشنگٹن پوسٹ کے مطابق، پاکستان میں پکڑے گئے کم از کم 63 ہتھیاروں کے سیریل نمبرز افغان فورسز کو فراہم کیے گئے ہتھیاروں سے میل کھاتے ہیں۔ واشنگٹن پوسٹ نے پاکستانی حکام کے حوالے سے بتایا کہ ان میں سے کچھ رائفلز اور کاربائنز 'اس سے کہیں زیادہ بہتر' ہیں جو 2021 سے پہلے ٹی ٹی پی کے جنگجو استعمال کرتے تھے۔ اقوام متحدہ کی مانیٹرنگ رپورٹس بھی اس تشویش کی بازگشت کرتی ہیں، 36 ویں مانیٹرنگ رپورٹ ((2025 میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ ٹی ٹی پی کے تقریباً 6 ہزار جنگجو افغانستان کے غزنی، ہلمند، قندھار، کنڑ، اوروزگان، اور زابل صوبوں میں پھیلے ہوئے ہیں اور القاعدہ کے ساتھ تربیتی سہولتوں کا اشتراک کرتے ہیں۔

سوڈان کے جنوبی کردفان میں آر ایس ایف کے حملوں میں اضافہ

خرطوم، 8دسمبر(یو این آئی) سوڈان میں پیرا ملٹری ملیشیا 'آر ایس ایف' کے شدید حملوں اور بگڑتی ہوئی سکیورٹی صورت حال کے باعث، صوبہ جنوبی کردفان کے دارالحکومت کدوگلی سے صرف جمعہ کے روز نقل مکانی کرنے والے شہریوں کی تعداد سینکڑوں تک پہنچ گئی ہے۔ بین الاقوامی تنظیم برائے ہجرت (آئی او ایم) نے اتوار کو

جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ محکمہ نقل مکانی (ڈی ٹی ایم) کی علاقائی ٹیموں کے 5 دسمبر کے اعداد و شمار کے مطابق سلامتی کی بدستور بگڑتی صورتِ حال کے باعث جنوبی کردفان کے علاقے کدوگلی سے 350 سے 450 شہریوں نے نقل مکانی کی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ نقل مکانی کرنے والے لوگ، مغربی کردفان کے ابوزید اور شمالی کردفان کے شمکان سمیت، مختلف علاقوں کی طرف فرار ہو گئے ہیں۔ جنگ کے ابتدائی مہینوں سے ہی 'کدوگلی' آر ایس ایف اور عبدالعزیز الحلو کی زیر قیادت سوڈان پیپلز لبریشن موومنٹ (ایس پی ایل ایم) کی طرف سے محاصرے میں آیا ہوا ہے اور علاقے پر بار بار توپ اور ڈرون حملے بھی کیے گئے ہیں۔ شہری آبادی کے بارے میں کوئی سرکاری اعداد و شمار دستیاب نہیں ہیں لیکن کدوگلی سے متعدد دفعہ آس پاس کے علاقوں کی طرف شہری ہجرت کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے اندازوں کے مطابق پچھلے ایک ماہ کے دوران شمالی اور جنوبی کردفان صوبوں میں زور پکڑتے تشدد کی وجہ سے 41,000 سے زائد افراد فرار ہو گئے ہیں۔ یونیسف کے سوڈان کے لیے نمائندہ خصوصی شیلڈن یٹ نے جمعہ کو جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ جنوبی کردفان کے شہر کدوگلی میں قحط کی تصدیق ہو چکی ہے۔ شمالی، غربی اور جنوبی تینوں کردفان میں کئی ہفتوں تک فوج اور آر ایس ایف کے درمیان سخت جھڑپیں ہوتی رہیں جس کی وجہ سے ہزاروں اور بعض اوقات تو لاکھوں شہری علاقے سے فرار ہوتے رہے ہیں۔

اقوام متحدہ نے افغانستان میں خواتین کے کام پر پابندی ختم کرنے کا مطالبہ کر دیا

نیویارک، 8دسمبر(یو این آئی) اقوام متحدہ نے افغانستان سے خواتین پر کام کرنے کی عائد پابندی ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے نے ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ افغان خواتین کے عالمی اداروں کے دفاتر میں کام کرنے پر پابندی سے زندگی بچانے والی خدمات خطرے میں آ گئی ہیں۔ خواتین کے کام پر پابندی نے صحت، تعلیم اور انسانی امداد کے شعبوں میں کام کرنے والی تنظیموں کے اقدامات کو متاثر کیا ہے، خواتین کی شمولیت نہ صرف انسانی ترقی کے لیے ضروری ہے بلکہ امدادی کاموں اور معاشرتی خدمات کے تسلسل کے لیے بھی اہم ہے۔ یو این کا کہنا ہے کہ افغانستان میں خواتین کے کام کرنے پر پابندی سے انسانی ترقی اور امدادی کام متاثر ہو گیا ہے، بین الاقوامی برادری طالبان سے خواتین کے حقوق کی پاس داری کا کہے۔ واضح رہے کہ طالبان حکام نے اب تک اقوام متحدہ کی درخواست کا کوئی جواب نہیں دیا۔ یاد رہے کہ ستمبر 2025 میں بھی اقوام متحدہ نے افغانستان میں طالبان انتظامیہ سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ مقامی خواتین عملے کے کام پر آنے پر عائد پابندیاں ختم کرے، اور خبردار کیا کہ زلزلہ متاثرین اور دیگر کمزور افغانوں کے لیے امداد خطرے میں ہے۔ طالبان حکام نے اقوام متحدہ کے کمپاؤنڈز اور فیلڈ دفاتر کے داخلی راستوں پر سیکورٹی فورسز تعینات کر کے افغان خواتین عملے کا داخلہ روک دیا تھا۔

اسرائیل، شام کے مقبوضہ علاقوں سے، دستبردار نہیں ہو گا: نیتن یاہو

تل ابیب، 8دسمبر(یو این آئی) اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے اتوار کو جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ اسرائیلی فوج جنوبی شام میں اپنے زیر قبضہ علاقوں سے دستبردار نہیں ہو گا۔ اسرائیلی سفیروں، مشن سربراہان اور وزارت خارجہ حکام کی شرکت سے منعقدہ کانفرنس سے خطاب میں نیتن یاہو نے کہا ہے کہ اسرائیل، 8 دسمبر 2024 کو شام میں بعث انتظامیہ کے خاتمے کے بعد قبضے میں لئے گئے علاقوں کو خالی نہیں کرے گا۔ نیتن یاہو نے، 1967 سے زیر قبضہ گولان پہاڑیوں، ان سے متصل بفر زون اور جبل الشیخ کے حوالے سے، کہا ہے کہ "ہم ان علاقوں کو اپنے پاس رکھنا چاہتے ہیں"۔ انہوں نے کہا ہے کہ اسرائیل، جنوبی شام کو غیر عسکری بنانے کے لئے دمشق انتظامیہ کے ساتھ، ایک معاہدے تک پہنچنے کی امید رکھتا ہے۔ 27 نومبر کو علاقے میں جھڑپیں شدت اختیار کر چکی تھیں لیکن 8 دسمبر 2024 کو 61 سالہ بعث انتظامیہ کے خاتمے کے بعد اسرائیلی فوجی حملے مزید تیز ہو گئے۔ اسرائیل نے شامی افواج کا چھوڑا ہوا عسکری بنیادی ڈھانچہ تباہ کرنا شروع کر دیا اور شام کی گولان پہاڑیوں پر قبضے کو مزید پھیلا دیا۔ اسرائیلی فوج گولان پہاڑیوں کے نزدیک بفر زون میں داخل ہو کر مقبوضہ علاقے میں مزید اضافہ کیا اور دمشق سے تقریباً 25 کلومیٹر کے فاصلے تک پہنچ گئی۔ اسرائیل 1967 سے شام کے گولان پہاڑیوں پر قابض ہے۔

یورپ میں تہذیب کے خاتمے کا خطرہ، روس کا امریکی موقف سے اتفاق

ماسکو، 8 دسمبر(یو این آئی) یورپ میں تہذیب کے خاتمے کے خطرے اور سیکیورٹی حکمت عملی پر روس امریکہ ایک محاذ پر آ گئے ہیں۔ روس نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی نئی قومی سلامتی کی حکمتِ عملی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے ماسکو کے وژن سے ہم آہنگ قرار دیا ہے۔ ترجمان کریملن کا کہنا ہے کہ امریکہ کی قومی سلامتی کی حکمت عملی میں نیٹو کو پھیلتے ہوئے فوجی اتحاد کے طور پر دیکھنے کے تصور کا خاتمہ کیا گیا ہے، ماسکو طویل عرصے سے نیٹو کی توسیع پر تحفظات کا اظہار کرتا رہا ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ امریکی ڈیپ اسٹیٹ کا موقف ٹرمپ کی نئی حکمت عملی سے مختلف ہو سکتا ہے، نئی امریکی حکمت عملی میں کہا گیا ہے کہ پناہ گزین اور اور اظہار رائے کی پالیسیوں سے یورپ میں تہذیب کے خاتمے کا خطرہ ہے۔ نئی حکمت عملی میں یوکرین جنگ کے خاتمے کو امریکی مفاد میں اور ماسکو سے اسٹریٹجک استحکام کی بحالی پر زور دیا گیا ہے اور یورپ کو ثقافتی خاتمے کے خطرے سے خبردار کیا گیا ہے، یوکرین جنگ کے خاتمے کو امریکی اہم مفاد قرار دیا گیا۔ امریکی انتظامیہ کی جانب سے اس ہفتے جاری کی گئی 33 صفحات پر مشتمل اس دستاویز میں کہا گیا ہے کہ یورپ ''تہذیبی مٹاؤ'' کا سامنا کر رہا ہے اور اس میں روس کو امریکا کے لیے خطرہ کے طور پر پیش نہیں کیا گیا۔ رپورٹ میں غیر ملکی اثر و نفوذ کا مقابلہ کرنا، بڑے پیمانے پر نقل مکانی کو روکنا اور یورپی یونین کی مبینہ "سنسر شپ" کو مسترد کرنا بھی ترجیحات میں شامل کیا گیا ہے۔ دوسری طرف جرمن وزیر خارجہ ویڈیفل کہتے ہیں کہ آزاد معاشرت کے ڈھانچے پر کسی کو مشورہ دینے کی ضرورت نہیں ہے، یورپی کونسل آن فارن ریلیشنز نے اس حکمتِ عملی کو انتہائی دائیں بازو سے بھی آگے کا قرار دیا۔

نیٹ فلکس کی وارنر برادرز کے درمیان 83 ارب ڈالر کی ڈیل پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا ردِ عمل

واشنگٹن، 8دسمبر(یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نیٹ فلکس کی جانب سے وارنر برادرز اسٹوڈیوز کے ساتھ ممکنہ 83 ارب ڈالرز کی ڈیل پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کمپنی پہلے ہی بڑی مارکیٹ شیئر رکھتی ہے اور یہ معاملہ مسئلہ بن سکتا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے نیٹ فلکس اور وارنر برادرز کے درمیان ممکنہ ڈیل پر ردِعمل کا اظہار کرتے ہوئے اپنے بیان میں دعویٰ کیا ہے کہ وہ اس فیصلے میں براہ راست کردار ادا کریں گے کیونکہ اس سودے کا جائزہ وفاقی ریگولیٹرز لے رہے ہیں اور اس پر دوسری کمپنیز کے مقابلے سے متعلق خدشات بڑھ رہے ہیں۔ ٹرمپ نے نیٹ فلکس کے شریک چیف ایگزیکٹو ٹیڈ سارینڈوس کی بھی تعریف کی ہے جنہوں نے حال ہی میں وائٹ ہاؤس کا دورہ کیا تھا۔ ٹرمپ کے مطابق سارینڈوس نے فلمی دنیا میں شاندار کام کیا ہے اور اگر یہ معاہدہ طے پا جاتا ہے تو نیٹ فلکس کو ایک وسیع فلمی ورثہ حاصل ہو جائے گا جس میں ہیری پوٹر، لارڈ آف دی رِنگز' اور ڈی سی اسٹوڈیوز کے مشہور سپر ہیروز بیٹ مین، سپر مین اور ونڈر وومن' شامل ہوں گے۔ وارنر برادرز کی کلاسک فلمیں جیسے 'کاسابلانکا' اور 'سٹیزن کین' بھی اسی لائبریری کا حصہ ہوں گی جبکہ حالیہ بلاک بسٹر 'باربی' بھی نیٹ فلکس کے اختیار میں آ جائے گی۔ البتہ ٹیلی وژن چینلز جیسے 'ڈسکوری' اور 'سی این این' اس ڈیل میں شامل نہیں ہوں گے کیونکہ ان چینلز کو وارنر برادرز سے الگ کر کے پہلے ہی اسپن آف کرنے کی منصوبہ بندی کی جا چکی ہے۔ وارنر برادرز ڈسکوری نے مختلف اداروں کی جانب سے پیشکشیں موصول ہونے پر اکتوبر میں خود کو باضابطہ طور پر فروخت کے لیے پیش

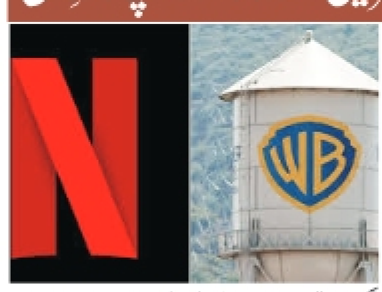

کر دیا تھا۔ اس دوڑ میں کام کاسٹ اور پیراماؤنٹ اسکائی ڈانس بھی شامل تھے جن میں سے پیراماؤنٹ کے سربراہ ڈیوڈ ایلیسن صدر ٹرمپ کے حامی سمجھے جاتے ہیں۔ اس بڑے ممکنہ انضمام نے ہالی ووڈ میں تشویش پیدا کر دی ہے، جہاں خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ نیٹ فلکس کو اتنی بڑی فہرست ملنے کے بعد مسابقت مزید محدود ہو سکتی ہے۔

افریقی ملک بینن میں فوجی بغاوت ناکام بنا دی گئی

14 باغیوں کو حراست میں لیا گیا

ابوجا، 8دسمبر(یو این آئی) افریقی ملک بینن میں فوجی بغاوت کی کوشش ناکام بنا دی گئی ہے اور 14 باغیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مغربی افریقہ کے ملک بینن میں بغاوت کی ایک کوشش اُس وقت ناکام ہو گئی جب مسلح افواج باغیوں کے راستے میں رکاوٹ بن گئے، حکومتی ترجمان کے مطابق بغاوت کے الزام میں چودہ افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ بینن کے وزیر داخلہ الاسانے سیدوز نے ٹیلی وژن پر اپنے خطاب میں کہا کہ ملک، مسلح افواج اور اس کی قیادت اپنے حلف پر ڈٹے رہے اور وہ جمہوریہ سے اپنے عہد پر قائم رہے۔ گزشتہ روز فوجیوں کے ایک گروپ نے

ایک براڈ کاسٹ میں کہا تھا کہ انھوں نے صدر پیٹرس تالون کو برطرف کر دیا ہے۔ برطانوی نشریاتی ادارے کو چشم دید گواہوں نے بتایا تھا کہ صدارتی رہائش گاہ کے قریب فائرنگ کی آوازیں سنی گئی اور ریاستی براڈ کاسٹ ادارے کے لیے کام کرنے والے چند صحافیوں کو چند

نائیجیریا، اغوا کیے گئے 100 اسکول کے بچے بازیاب

واقعہ ملک کی حالیہ تاریخ کے بدترین اجتماعی اغواؤں میں شمار ہوتا ہے

ابوجا، 8دسمبر(یو این آئی) نائیجیریا کی حکومت نے ایک ماہ قبل نائجر اسٹیٹ سے اغوا کیے گئے 100 اسکول کے بچے بحفاظت بازیاب کرا لئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مقامی نشریاتی ادارے کا کہنا ہے کہ یہ پیش رفت گزشتہ روز سامنے آئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ ملک کی حالیہ تاریخ کے بدترین اجتماعی اغواؤں میں شمار ہوتا ہے۔ 21 نومبر کو مسلح افراد نے سینٹ میری کیتھولک بورڈنگ اسکول، پاپیری پر دھاوا بول کر 303 بچوں اور 12 اسٹاف کو اغوا کر لیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق فائرنگ اور بھگدڑ کے دوران 50 بچے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے تھے تاہم باقی بچوں اور عملے کے بارے میں کئی ہفتوں تک کوئی اطلاع سامنے نہیں آئی تھیں۔ مقامی نشریاتی ادارے نے بچوں کی رہائی کی تصدیق تو کر دی مگر اس حوالے سے مکمل تفصیلات فوری طور پر جاری نہیں کیں۔ نائجر اسٹیٹ حکام اور کرسچین ایسوسی ایشن آف نائیجیریا کا کہنا ہے کہ انہیں وفاقی حکومت کی جانب سے باضابطہ طور پر آگاہ نہیں کیا گیا۔ کرسچین تنظیم کے ترجمان ڈینیئل اٹوری کے مطابق ہمیں ابھی تک حکومت کی جانب سے باضابطہ اطلاع نہیں ملی، مگر امید ہے خبر درست ہو۔ ہم باقی بچوں کی جلد بازیابی کے انتظار میں ہیں۔

امریکہ نے 55 ایرانی شہریوں کو ملک بدر کر دیا، ایران کی تصدیق

تہران، 8دسمبر(یو این آئی) ایران نے امریکہ کی جانب سے

55 ایرانی شہریوں کو گرفتار کرنے کے بعد ملک بدر کیے جانے کی تصدیق کر دی۔ ایرانی وزارت خارجہ نے واضح کیا کہ امریکہ کی جانب سے ملک بدر کیے گئے 55 ایرانی شہری آنے والے دنوں میں ایران پہنچیں گے۔ ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ کی امیگریشن کریک ڈاؤن پالیسی کے تحت یہ ایرانی شہریوں کی دوسری بے دخلی ہے۔ ستمبر میں امریکہ نے تقریباً 400 ایرانیوں کی شناخت کی تھی جنہیں ملک بدر کیا جانا تھا، اس سے قبل امریکہ سے ملک بدر کیے گئے 120 ایرانی شہری دوحہ سے براستہ تہران پہنچے تھے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے فٹبال ورلڈ کپ 2026 قرعہ اندازی کیلئے ایرانی فٹبال ٹیم کے وفد کو ویزہ جاری نہ کرنے پر بھی امریکہ کو تنقید کا نشانہ بنایا۔

دو ریاستی حل، پریس کانفرنس میں نیتن یاہو اور

جرمن چانسلر کا ایک دوسرے کے خلاف موقف

تل ابیب، 8دسمبر(یو این آئی) فلسطین کے دو ریاستی

حل کے سلسلے میں پریس کانفرنس میں نیتن یاہو اور جرمن چانسلر نے ایک دوسرے کے خلاف موقف کا اظہار کیا۔ گزشتہ روز تل ابیب میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے مشترکہ پریس کانفرنس کی، نیتن یاہو نے ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فلسطین کے دو ریاستی حل سے پھر انکار کیا، تاہم جرمن چانسلر نے کہا کہ جرمنی دو ریاستی حل کا حامی ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا کہ مغربی کنارے کی موجودہ صورت حال برقرار رہے گی، ہمارے عوام فلسطینی ریاست کے خلاف ہیں۔

دشمن پر قابو پانے کے لیے پوری طرح تیار ہیں: پاسداران انقلاب

تہران، 8دسمبر(یو این آئی) ایران کے پاسداران انقلاب کے سربراہ نے کہا ہے کہ صیہونی ریاست سے مستقبل کی ممکنہ معرکہ آرائی کے لیے ایرانی افواج کے اسٹیلتھ میزائل کی تیاری کا آغاز کریں گے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق پاسداران انقلاب کے سربراہ میجر جنرل پاک پور کا کہنا تھا کہ گزشتہ ایران اسرائیل معرکہ آرائی میں شاید امریکیوں اور اسرائیلیوں کا خیال تھا کہ وہ ہمارے کمانڈرز کو شہید کریں گے۔

امریکی صدر ٹرمپ کا ایک بار پھر 8 جنگیں ختم کروانے کا تذکرہ

واشنگٹن، 8دسمبر(یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر 8 جنگیں ختم کرانے کا تذکرہ کر دیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ آٹھ جنگیں ختم کروا چکا اور نویں ختم کروانے کی کوشش ہے، روس یوکرین تنازع پر بات چیت جاری ہے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ ٹیرف معاملے پر عدالتی فیصلہ ہمارے خلاف آیا تو اور بھی بہت سے راستے ہیں، ہمارے لیے سب سے اہم ہمارے قومی سلامتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کو دیوالیہ قرار دیا جا رہا تھا لیکن ہم ٹیرف کے ذریعے اربوں ڈالرز لے کر آئے، ان میں ہند و پاک جنگ بھی شامل ہے جس کے بارے میں ڈونلڈ ٹرمپ متعدد بار کہہ چکے ہیں کہ انہوں نے 'ممکنہ جوہری جنگ کو روکا۔' دوسری جانب روس نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی نئی قومی سلامتی کی حکمتِ عملی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ماسکو کے ویژن سے ہم آہنگ' ہے۔ امریکی انتظامیہ کی جانب سے گذشتہ ہفتے جاری کیے گئے 33 صفحات پر مشتمل اس دستاویز میں یورپ کو تہذیبی خاتمے 'کے خطرے سے دوچار قرار دیا گیا ہے۔ اس دستاویز میں روس کو امریکہ کے لیے خطرہ نہیں سمجھا گیا۔ یورپی یونین کے حکام اور تجزیہ کاروں نے اس حکمتِ عملی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس میں استعمال ہونے والی زبان کریملن کے بیانیے سے ملتی جلتی ہے۔ ادھر کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے روسی خبر رساں ایجنسی تاس' کو بتایا ہم جو تبدیلیاں دیکھ رہے ہیں، وہ بڑی حد تک ہمارے ویژن سے مطابقت رکھتی ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com